# مائة منقبة

من مَنَاقِبِ أمِيرِالمؤمنِين عَلیّ بِن أبِی طاَلِبٍ وَالأئِمَة مِن ولدِهٖ من طرِیقَ ألعَامة

(امیرالمومنینؑ اور ائمہ اطہارؑ کے فضائل میں سو احادیث)


ابوالحسن محمد بن احمد بن علی بن حسن القمی

المعروف

ابن شاذان

ترجمہ و تحقیق

علامہ سید زین الحسنین زیدی


Presented by Ziaraat.Com

# فہرست احادیث



| نمبر شمار | احادیث | صفحہ نمبر |
| --- | --- | --- |
| 1 | اولین وآخرین کے سردار | 17 |
| 2 | فاطمہؑ کا کفو نہ تھا | 17 |
| 3 | باحسان اللہ قامت السموٰت والارض اللہ | 18 |
| 4 | جنت حرام کردی گئی جو حسینؑ سے جنگ کرے | 19 |
| 5 | جس پر اللہ راضی ہوگا | 20 |
| 6 | اہلِ قرب کے لیے نشانیاں ہیں | 21 |
| 7 | دینی معاملات کے ذمہ دار آلِ محمدؐ | 22 |
| 8 | جہنم سے نجات کا نوشتہ | 23 |
| 9 | مومن بنے یا کافر | 24 |
| 10 | اطاعت علیؑ ابن ابیطالبؑ شرط ہے | 25 |
| 11 | قسیم النار والجنۃ | 27 |
| 12 | سب سے زیادہ عطا کرنے والا | 28 |
| 13 | مَلک شکل علی ابن ابیطالبؑ | 29 |
| 14 | اللہ ورسول تک پہنچے کا ذمہ دار | 31 |
| 15 | نکاح و بتولؑ و علیؑ عرش پر | 32 |
| 16 | ولایت علیؑ سند ہے داخلہ جنت کا | 33 |
| 17 | شب معراج تذکرہ آل محمدؐ | 34 |





Presented by Ziaraat.Com

| | | |
|---|---|---|
| 18 | آئمہ طاہرینؑ کی مثال کشتی نوح کی مانند | 36 |
| 19 | ستر ہزار فرشتے خلق ہوئے | 37 |
| 20 | علیؑ کی محبت نفع پہنچانے والی ہے | 39 |
| 21 | علیؑ کے فضائل کا شمار ممکن نہیں | 40 |
| 22 | رسولخداؐ و علیؑ اس امت کے باپ (روحانی) ہیں | 42 |
| 23 | تفسیر القیانی | 43 |
| 24 | علیؑ کی اطاعت واجب ہے | 44 |
| 25 | علیؑ سب سے زیادہ معاف کرنے والے | 45 |
| 26 | اللہ نے علیؑ کو امیر المومنین کا لقب دیا | 46 |
| 27 | علیؑ سے آگے نہ بڑھو | 48 |
| 28 | علیؑ کے ذریعے سے رحمت نازل | 49 |
| 29 | نور سے لکھا ہوگا یہ محب امیر المومنینؑ ہیں | 50 |
| 30 | علیؑ صدیق اکبر و فاروق اعظم ہیں | 51 |
| 31 | علیؑ میرا قرض ادا کریں گے | 52 |
| 32 | شیعہ میری قیامت میں جانب حقیقت | 53 |
| 33 | ہم دونوں (محمدؐ و علیؑ) ایک نور سے خلق | 54 |
| 34 | میں وصی الٰہی کے تابع ہوں | 55 |
| 35 | افضل کائنات | 56 |
| 36 | علیؑ تمہارا مولا و حاکم ہے | 57 |
| 37 | عبیداللہ ابن عمرؓ | 58 |
| 38 | ولایت کا اقرار | 61 |




Presented by Ziaraat.Com

| | | |
|---|---|---|
| 39 | علیؑ کے محبوں کا مصافحہ | 62 |
| 40 | اللہ کے اسم کے ساتھ | 63 |
| 41 | علیؑ ابن ابیطالبؑ میری ذریت | 64 |
| 42 | کوثر کے پانی کا قطرہ | 66 |
| 43 | امیرالمومنینؑ مولاالمسلمین اورامام المتقین | 68 |
| 44 | امیرالمومنینؑ حجت الٰہی ہیں | 70 |
| 45 | علیؑ ارض کا نور ہیں | 71 |
| 46 | علیؑ میری مخلوق پر حجت | 72 |
| 47 | معرکہ احد کے دن | 73 |
| 48 | شیعہ اور محبانِ شیعہ | 74 |
| 49 | علیؑ روزِ حشر میں علمبردار ہونگے | 75 |
| 50 | علیؑ کی اطاعت کا انکار اللہ کی اطاعت کا انکار ہے | 76 |
| 51 | جو حکمت ودانائی چاہتا ہو | 77 |
| 52 | علیؑ نگران ہونگے پُل صراط پر | 78 |
| 53 | باعث تقویت واطمینان | 79 |
| 54 | پنجتنؑ کا نام دروازہ جنت پر | 80 |
| 55 | صدیق اکبر ہیں | 81 |
| 56 | اعلان ولایت بہ غدیر | 82 |
| 57 | میرے بعد نبوت کا حامل کوئی نہیں ہوگا | 83 |
| 58 | وجود آئمہؑ ہدایت، نسل حسینؑ ابن ابیطالبؑ ہیں | 84 |




Presented by Ziaraat.Com

| | | |
|---|---|---|
| 59 | علیؑ ابن ابی طالبؑ چوتھا خلیفہ | 85 |
| 60 | علیؑ خیر اُمت ہیں | 86 |
| 61 | جس سے فاطمہ سلام اللہ علیہا راضی ہے | 87 |
| 62 | تحفہ ہے غالب علیؑ کل غالب ہے | 88 |
| 63 | علیؑ خیر البشر ہیں | 89 |
| 64 | آسمانوں پر علیؑ کے بھائی | 90 |
| 65 | کنیز علیؑ کا نور | 91 |
| 66 | جو شک کرے وہ کافر ہے | 92 |
| 67 | اللہ کی لعنت ہے | 93 |
| 68 | ذکر علیؑ ابن ابیطالبؑ عبادت ہے | 94 |
| 69 | آیۂ طوبیٰ کس کے لیے | 95 |
| 70 | علیؑ مخالفت کفر ہے | 96 |
| 71 | علیؑ میری جلو کی طرح ہیں | 97 |
| 72 | علیؑ کی محبت اور چھپا کر صدقہ دینا | 98 |
| 73 | چیخنے والا درخت | 99 |
| 74 | آلِ محمدؐ ستارے کے مانند ہیں | 100 |
| 75 | حاملینِ عرش | 101 |
| 76 | سبقت کرنیوالوں میں پہلے | 102 |
| 77 | کون ہے جو علیؑ کے برابری کرے | 103 |
| 78 | علیؑ مخلوقاتِ عالم کا امام ہے | 104 |
| 79 | فرشتہ بشکل علیؑ ابن ابیطالبؑ | 105 |




Presented by Ziaraat.Com

| | | |
|---|---|---|
| 80 | علیؑ حوض کوثر پر | 106 |
| 81 | نبوتیں کیسے ملیں | 107 |
| 82 | شر انگیز فتنہ اتحاد | 108 |
| 83 | علیؑ کو دیکھنا عبادت ہے | 109 |
| 84 | علیؑ سات ناموں سے پکارے جائیں گے | 110 |
| 85 | تفسیر قرآن کرنے والے علیؑ | 111 |
| 86 | حسنین علیہم السلام کے لیے جنت کا پھل | 112 |
| 87 | تذکرہ ہارونؑ و علیؑ | 113 |
| 88 | فرشتوں ک استغفار محبوں کے لیے | 114 |
| 89 | نافرمانی کی سزا | 115 |
| 90 | جنت خلق ہوئی مومنین کے لیے | 116 |
| 91 | منزلت اہلِ تشیع | 117 |
| 92 | شیعوں کے لیے تحفہ | 118 |
| 93 | عقیق کی انگوٹھی | 119 |
| 94 | آئمہ اطہارؑ کے اسمائے مبارکہ | 120 |
| 95 | جنت میں شہر عطا کرے گا | 122 |
| 96 | ہدایت کے لیے دروازہ آؤ | 123 |
| 97 | شیعیانِ علیؑ ابن ابیطالبؑ کے لیے انعام | 124 |
| 98 | ابوطالبؑ کی شفاعت قبول ہوگی | 125 |
| 99 | خلیفہ کیسے بنایا۔ انبیاء ماسبق کا سوال | 126 |
| 100 | فضائل علیؑ ابن ابیطالبؑ کا شمار ممکن ہی نہیں | 127 |




Presented by Ziaraat.Com

# مقدمہ (مؤلف)

تمام تعریفیں اس پروردگار کے لیے ہمیشہ سے اور ہمیشہ رہے گا وہ بہترین عدل اور انصاف کرنے والا ہے وہ اپنی رحمتوں میں بے مثال ہے وہ بزرگی والا ہے جو ہر سرکش کو اس کی خوش فہمی سے نکال کر منطقی انجام تک پہنچاتا ہے جو خطا ونسیان سے پاک ہے اور ہر چیز پر عالم ہے، تو ہی انسان کو ایمان کے ساتھ عمل کی توفیق دیتا ہے اور جو تجھ پر بھروسہ نہ کرے اس کی موت ہے مجھ کو قوت عطا فرما تا کہ میں اپنے مال پر تجھ سے توکل کر سکوں۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ تو لاشریک ہے تیرا کوئی شریک نہیں تو معبود ہے یکتا ہے اور ہر سخت کے لیے سخت ہے۔

میں گواہی دیتا ہوں محمدؐ تیرے عبد اور رسولؐ و نبیؐ ہیں جہانوں کے لیے رحمت ہیں آئمہؑ کے جد ہیں جہالتوں سے نکالنے والے اور گمراہی سے بچانے والے درود ہے محمدؐ پر اور ان کی آل پاکؑ پر جن کی کوئی مثل نہیں۔

پالنے والے مجھ محمد بن احمد بن علی بن الحسن بن شاذان کو اس کام میں اعانت واطاعت کی توفیق عطا فرما۔



Presented by Ziaraat.Com

# صاحبِ تصنیف ایک نظر میں

ابوالحسن محمد بن احمد بن علی بن الحسین بن شاذان القمی علماء امامیہ میں کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں۔ آپ علماءِ امامیہ کے جلیل القدر فقیہ جناب شیخ ابی القاسم جعفر بن محمد بن قولویہ القمی کے بھائی ہیں ان سے علماءِ عرب وکوفہ نے کثیر احادیث رقم کی ہیں۔ یہاں تک علماءِ عجم کی کثیر تعداد ان سے روایت لیتے ہوئے نظر آتی ہے آپ کو علم فقہ اور احادیث پر عبور حاصل تھا آپ نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ جلیل القدر اساتذہ کی صحبت میں گزارا یہاں تک کہ علماءِ سابقین نے آپ کو شیخ الفقیہ درکن الوجیہ وفاضل جلیل جیسے القابات عطا کیے۔
شیخ طوسیؒ نے آپ کو علماءِ امامیہ میں اکابر علماء وفقہا میں فاضل جلیل مانا ہے، صحیفہ کاملہ کی شرح میں طہرانی نے وعلامہ مجلسی نے صحیفہ سجادیہ میں، ابو محمد الحسن بن محمد بن یحییٰ بن الحسن بن جعفر ابن عبداللہ بن زین العابدین المعروف طاہر العلوی نے ان سے حدیث بیان کی ہیں۔ اس کے علاوہ بے شمار علماءِ امامیہ وجمہور نے احادیث لیتے ہوئے انہیں ثقہ اور قابل اعتبار کہا ہے اگر ہم ان تمام لوگوں کے نام دیں تو ایک کتاب ان علماء کے نام پر مشتمل ایک ضخیم کتاب تیار ہو جائے فاضل مولف کی تائید کے لیے کافی ہو گا مگر یہاں اختصار سے کام لیا گیا ہے اسکے علاوہ بحار الانوار کا مقدمہ بھی تحریر کیا ہے۔
میرزا عبداللہ آفندی نے شرح (مائیہ منقبۃ من طریق العامہ) محسن العاملی نے اعیان الشیعہ، عماد الدین طوسی نے کتاب الثاقب فی المناقب میں ذکر کیا ہے کتاب ہٰذا کا تذکرہ ہر دور کے علماء چاہے اس کا تعلق کسی مسلک سے ہو مایۂ منقبت کو احادیث کی بہترین کتاب تسلیم کی ہے ان میں مختصراً درج ذیل ہیں۔

(۱) میرزا یحییٰ بن میرزا محمد شفیع الا اصفہانی صاحب البالغۃ الی السلاتین۔

(۲) صاحب مستدرک نے اپنی کتاب مستدرک کے صفحہ ۵۰۰ پر رقم کیا ہے



Presented by Ziaraat.Com

اوران سب نے اس کی روایتوں کو صحیح ترین کیا ہے اور تسلیم کیا ہے۔
علماءِ عامة:۔ شیخ نوری نے خاتمہ المستدرک حاکم پر لکھتے ہیں کہ کُل کے کُل احادیث "ملیۃ منقبت فی المناقب امیر المومنینؑ" صحیح ہیں ان میں سے کسی کو بھی ساقط نہیں کیا جاسکتا وہ کہتے ہیں کہ بعض نے نہ معلوم کیونکہ اس کے کچھ حصے کو جگہ (اپنی کتاب میں) دینا مناسب نہ سمجھا۔ بلکہ یہ احادیث کسی بھی نسخہ کے لیے سردار کی مانند ہیں۔
محدث السید ہاشم التیوبلی نے اس کی تمام احادیث کو ثقہ مانا ہے۔
المعتزلی نے اس کی احادیث سے البطال کرتے ہوئے حق کہا ہے یہ نص سے جلی ہیں۔
حافظ ابوالموید الوفق بن احمد بن محمد البکری، المکی، المنفی، المعروف بہ اخطب خوارزم مولود بہ ۴۸۴ھ متوفی ۵۳۸ نے کتاب (المناقب) مقتل الحسینؑ میں تذکرہ کرتے ہوئے ثقہ جانا ہے اور احادیث کو صحیح قرار دیا ہے۔
حافظ بشیر ابوعبدالہ محمد بن یوسف بن محمد القرشی الکنجی الشافعی مسجد دمشق میں بیٹھ کر اس کا تذکرہ کیا اور صحیح ترین احادیث قرار دیتے ہوئے مذہب اہلبیتؑ فی کتاب کفایۃ الطالب میں ابن شاذان کو عالم جلیل القدر کہا ہے۔
المحدث الکبیر ابراہیم بن محمد بن المو ید بن عبداللہ بن علی بن محمد الخراسانی مولود ۶۴۴ اپنی کتاب فرائدالسمطین میں ثقہ ترین کیا ہے۔
الخواص:۔ ابوالفتح محمد بن علی بن عثمان الکراجکی۔ مصنف کنزالفوائدالطرائف میں بیان کرتے ہیں کہ ابن شاذان شیخ فقیہ ہیں۔
طوسی نے اپنی امالی میں سید رضی الدین ابن طاوسؒ نے کتاب العیم والیقین فی امرۃ امیر المومنین میں، علامہ مجلسی نے بحار الانوار میں، السید ہاشم البحرانی نے کتاب البرہان وغایۃ المرام میں، السیدالجلیل محدث ولی بن نعمۃ اللہ الحسینی الرضوی نے کتاب المخطوط، کنزالمطالب و بحرالمناقب میں نہ صرف انہیں ثقہ جانا بلکہ ان کی بیان کی ہوئی احادیث کو (ملیۃ منقبت) اپنی کتابوں میں درج کرنا باعث فخر سمجھا ہے۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبرا:۔

# اولین وآخرین کے سردار

ابوبکر محمد بن احمد نے عیسیٰ بن مہران سے انھوں نے یحییٰ بن عبدالحمید سے انھوں نے قیس بن ربیع سے انھوں نے الاعمش سے انھوں نے امیر المومنینؑ سے روایت کی ہے کہ رسولخداﷺ نے فرمایا میںؐ اولین وآخرین کا سردار ہوں اور اے علیؑ میرے بعد خلائق کے تم سردار ہو، میں تمہارے جیسا اور تم میرے جیسے ہو۔

---

حوالہ حدیث نمبرا:۔ کتاب التفضیل ۲۷، روضات ابن شاذان ۱۷۹۰۶، بحارالانوار ۳۵/۲۶۰ ج ۱۷، غایۃ المرام ۶۳۰و۳۵۰، ج ۱۴، ۱۷۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۲:۔

# فاطمہ سلام اللہ علیہا کا کفو نہ تھا

راویانِ حدیث: ابوذکریا طلحہ بن احمد طلحہ، ابومعاد، شاہ بن عبدالرحمٰن، علی بن عبداللہ، عبدالحمید، ہیثم بن بشیر، شعبۃ بن حجاج، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر انھوں نے ابن عباسؓ سے سنا ہے کہ رسولخداؐ نے فرمایا:۔

''میرے بعد علیؑ بن ابی طالبؑ مخلوقات میں سب سے افضل ہیں۔ حسنؑ اور حسینؑ جنت کے جوانوں کے سردار ہیں ان کے والدان سے بھی بہتر ہیں اور فاطمہ سلام اللہ علیہا تمام عالمین کی عورتوں کی سردار ہیں۔ علیؑ نے فاطمہؑ کے لیے مجھ سے رشتہ مانگا۔ اگر میں فاطمہؑ کے لیے کسی کو علیؑ سے زیادہ بہتر پاتا تو میں علیؑ سے شادی نہ کرتا۔

حوالہ حدیث نمبر۲:۔ ابن عساکر، تاریخ دمشق، کتاب التفضیل۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر۳:۔

# باحسان اللہ قامت السمٰوٰت والارض اللہ

محمد بن الحسین نے محمد بن سلیمان سے انھوں نے یحییٰ بن احمد سے ان سے محمد بن المتوکل ان سے زفر بن ہذیل ان سے الاعمش نے ان سے مورق اور انھوں نے جابر بن عبداللہ انصاری کو کہتے ہوئے سنا کہ رسولخدا ﷺ نے فرمایا حسنؑ کا نام مشتق ہے امان سے یعنی باحسان اللہ قامت السموات والارض اللہ آسمانوں کو زمین پر گرنے سے روک رکھا ہے اپنے احسان کی وجہ سے، علیؑ اور حسنؑ کا نام (دونوں) اللہ کے ناموں میں سے ہے اور حسینؑ، حسنؑ سے نکلا ہے۔

---

حوالہ حدیث نمبر۳:۔ مناقب ابن شہرآشوب، ینابیع المودۃ، السیوطی فی جامع صغیر، سنن ابن ماجہ، مسند احمد بن حنبل، حلیۃ الاولیا، تاریخ بغداد، کنزالعمال والحدیث المصفات من لفریقین۔
(نوٹ) یہ موزق العجلی تابعی ہے۔)



Presented by Ziaraat.Com

حدیث نمبر ۴:۔

# جنت حرام کردی گئی جو حسینؑ سے جنگ کرے

احمد بن محمد الجراح قاضی عمر بن الحسین، امیۃ بنت احمد بن دھل بن سلیمان الاعمش سے ان کے والد اور چچا نے ان سے سلیمان بن مہران ان سے محمد بن کثیر ان سے ابوخیشمہ نے ان سے عبداللہ بن عمر نے بیان کیا ہے کہ: رسولخداؐ نے فرمایا:

میںؐ تمہیں تنبیہ کرنے والا اور علیؑ ابن ابی طالبؑ ہدایت کرنے والے ہیں (انت مندو وکل قوم ہاد) تم حسنؑ کے ذریعہ اللہ کی رحمتیں حاصل کرتے ہو اور حسینؑ کے ذریعہ تم کو نجات ملے گی اور جہنم کے عذاب سے بچو گے۔ حسینؑ جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہیں۔ اللہ نے جنت کی خوشبو کو بھی حرام کردیا ہے اُن پر جو حسینؑ سے جنگ کرے۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۴:۔ بحار، بحرانی فی مدینۃ المعاجز، حلیۃ ابرار و بے شمار کتب الفریقین۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۵:۔

# جس پر اللہ راضی ہوگا

محمد بن علی بن الفضل بن تمام الزیات، محمد بن القاسم، عباد بن یعقوب، موسیٰ بن عثمان، الاعمش، ابو اسحاق، حارث، سعید بن قیس انھوں نے علیؑ ابن ابیطالبؑ سے سنا کہ رسولخداؐ فرماتے ہیں کہ:۔

میں روزِ قیامت حوض کوثر پر ہونگا اور اے علیؑ تم وہاں کا پانی تقسیم کرو گے حسنؑ لوگوں کو حوض کے پاس سے ہٹائیں گے، حسینؑ احکامات دیں گے علیؑ بن حسینؑ نافذ کریں گے، محمد باقرؑ دیکھنے والے ہونگے، جعفرؑ بن محمدؑ شمار کر رہے ہونگے، موسیٰؑ بن کاظمؑ منافقوں کو دور (تباہ و برباد) کر رہے ہونگے، علی الرضاؑ مومنوں کو سنواریں گے، محمد تقیؑ درجات عطا کریں گے، جنت کے گھروں میں علی نقیؑ اپنے شیعوں کی شادی کا خطبہ پڑھیں گے اور ان کی شادی حورالعین سے کرائیں گے، حسن عسکریؑ جنت کے گھروں کو روشن کریں گے تو وہ سب ان کے نور کی روشنی میں دیکھیں گے کے قائمؑ اللہ سے سفارش کر رہے ہونگے اور اللہ سے پوچھ رہے ہونگے کہ وہ ان سب کو (مومنوں) جنت میں جانے کی اجازت دیں اور وہ قیامت کا دن ہوگا اللہ اُس دن صرف اس کی سفارش قبول کرے گا جس سے وہ راضی ہوگا۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۵:۔ ابو نعیم الاصبہانی فی النور المشتعل ۱۱۷، طبرانی فی معموعۃ الصغیر ۱/۲۶۱، تفسیر البرہان ۲/۲۸۱، طبری فی تفسیر ۱۳/۶۸، رازی فی تفسیر ۱۹/۱۴، سیوطی فی تفسیر ۴/۴۴، الحسکانی فی شواہد التنزیل ۱/۲۹۶، احقاق الحق ۱۸/۴۲۳۔ اس کے علاوہ ایک بڑی جماعت (صحابہؓ) نے متواتر یہ روایت نقل کی ہے۔



Presented by Ziaraat.Com

حدیث نمبر ۶:۔

## اہلِ قرب کے لیے نشانیاں ہیں

محمد بن عبداللہ بن عبیداللہ بن مرّۃ ان سے عبداللہ بن محمد البغوی ان سے علی بن الجعدان سے احمد بن وہب بن منصوران سے ابوقبیعہ شریح ابن محمد العنبری ان سے نافع انھوں نے عبداللہؓ بن عمرؓ بن خطاب کو کہتے ہوئے سنا کہ:۔

رسولؐ اکرم نے علیؑ ابن ابیطالبؑ سے کہا! اے علیؑ میں اپنی قوم کو نصیحت کرنے والا اور تم ہدایت کرنے والے ہو (سیدھی راہ) حسنؑ میری قوم کے سردار ہیں حسینؑ ان کو چلانے والے، علیؑ بن الحسینؑ قوم کو جمع اور متحد کرنے والے، محمد الباقرؑ قوم کو باخبر کرنے والے، جعفرالصادقؑ لکھنے والے، موسیٰ کاظمؑ اُن کو شمار کرنے والے، علی رضاؑ ان کو راستہ بتانے والے نجاتِ دہندہ ہیں جو میری قوم میں آرزدہ ہیں اُن کی آزودگی کو دور کرنے والے اور جو میری قوم میں مومن ہیں انھیں قریب کرنے والے، محمد تقیؑ فائدہ پہنچانے والے اور ساتھ چلانے (رکھنے) والے، علی نقیؑ میری قوم کے عالم اور اس کے محافظ، حسن عسکریؑ میری قوم کو (راہِ ہدایت پر) بلانے والے اور انھیں فراخ دلی سے عطا کرنے والے، قائمؑ ان کے ساقی اور مثل اس آیت کی ہے (سورہ حجر کی آیت ۷۵) اے عبداللہ ابن عمر یقین رکھو ان میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جنھوں نے قربت حاصل کی۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۶:۔ ابن شہرآشوب فی المناقب ۲۹۲/۱، بحارالانوار ۲۷۰/۳۶، ابن طاؤس فی الطرائق ۴۴۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۷:۔

# دینی معاملات کے ذمہ دار آلِ محمدؐ

سہل بن احمد نے ابو جعفر محمد بن جریر طبری سے ان ھناد بن السری نے ان سے سعید بن ابی سعیدان سے محمد بن المنکدر نے ان سے جابر بن عبداللہ انصاری نے بیان کیا کہ:۔

رسولخداؐ نے فرمایا کہ جب اللہ نے جنتوں اور آسمانوں کو خلق کیا تو انھیں پکارا تو انھوں نے جواب دیا پھر ان کے سامنے میری نبوت اور علیؑ کی ولایت کو پیش کیا انھوں نے دونوں کو قبول کیا پھر (تب) اللہ نے مخلوق کو خلق کیا اور ان کے تمام دینی معاملات کا ہمیں ذمہ دار بنایا لہٰذا وہ خوش نصیب ہیں جو ہم سے خوش ہیں اور وہ بدنصیب ہیں جو ہم سے ناخوش ہیں۔ ہمارے ہی ذریعہ اللہ نے حلال کو حلال اور حرام کو حرام قرار دیا۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۷:۔ لسان المیزان ۳/۷/۱۱، تہذیب، مناقب خوارزمی، وفی المقتل الحسینؑ ۸۰ سید البحرانی، غایۃ المرام ۳۰۸ ج ۹، فی کشف الغمہ ۱/۲۹۱، مصباح الانوار ۶۴، علامہ مجلسی فی بحار ۲۸۴/۲۷، ج ۸ و ۱۳۲،۱۷، ج ۲۸، و ۲۵/۳۳۹ ج ۲۰، احقاق الحق ۲۵۲/۷۔



Presented by Ziaraat.Com

**حدیث نمبر ۸:۔**

## جہنم سے نجات کا نوشتہ

قاضی المعافی بن ذکریا، عبداللہ بن محمد بن عبدالعزیز البغوی، یحییٰ الحمانی، محمد بن الفضیل، الکلبی نے ابی صالح سے انھوں نے ابن عباس سے روایت کی ہے کہ:۔
ایک دن رسولِ خداؐ، علیؑ، فاطمہؑ، حسنؑ، حسینؑ کے ہمراہ تشریف فرما تھے ایسے میں جبرائیلؑ نازل ہوئے اور سلام کے ساتھ سیب دیا۔ پیغمبرؐ نے جواب سلام دیتے ہوئے سیب کو لے لیا رسولؐ نے علیؑ کو سلام کیا اور سیب انھیں دے دیا، علیؑ نے جواب سلام دیا اور سیب کو بوسہ دے کر رسول کو واپس کر دیا، رسولؐ نے سیب لے کر امام حسنؑ کو سلام کیا اور سیب انہیں دے دیا امام حسنؑ نے جواب سلام دے کر سیب کو لے لیا اور بوسہ دے کر رسولؐ کو واپس کر دیا اسی طرح امام حسینؑ اور جناب سیدہؑ کو سلام کیا اور سیب دیا رسولؐ نے سبھوں کے سلام کو قبول کیا پھر ایک مرتبہ اسی سیب کو علیؑ کو سلام کر کے ان کو دیا، علیؑ نے پھر اس سیب کو بوسہ دیا اور سیب رسول کو واپس دیتے ہوئے ہاتھ سے گرا اور دو حصوں میں تقسیم ہو گیا اور اس سے نور کی شعائیں نکل رہی تھیں جو آسمان تک جا رہی تھیں اور اُس سیب کے درمیان میں یہ پیغام لکھا تھا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یہ سلام اور خوشخبری ہے اللہ کی جانب سے محمد مصطفیٰؐ، علی مرتضیٰؑ، فاطمہ زہراؑ اور حسنؑ اور حسینؑ جو رسولؐ کے نواسے ہیں "کو" یہ پیغام ضمانت ہے۔ آپؐ کے محبوں کے لیے روزِ قیامت دوزخ سے بچنے کے لیے۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۸:۔ ابوزکریا تذکرۃ الحفاظ ۲/۱۰، تہذیب التہذیب ۱۱/۲۲۳، تاریخ بغداد، ۱۴/۱۶۷، معالم العلماء ۱۳۰ متوفی ۲۲۸ھ۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۹:۔

# مومن بنے یا کافر

نوح بن احمد بن ایمن، ابراہیم بن احمد بن ابی حصین، یحییٰ بن عبدالحمید، قیس بن ربیع، سلیمان بن الاعمش، جعفرؑ بن محمدؑ، انھوں نے اپنے والدین سے انھوں نے علیؑ بن حسینؑ سے انھوں نے اپنے والد علی ابن ابی طالبؑ سے:۔

رسولؐ نے فرمایا: اے علیؑ تم امیر المومنینؑ اور امام المتقین ہو اے علیؑ تم اوصیاء کے سردار ہو، انبیاء کے علم کے وارث ہو، سچوں میں سب سے بہتر ہو اور سبقت کرنے والوں میں سب سے پہلے ہو۔

اے علیؑ تم فاطمہؑ زہرا کے شوہر ہو جو عالمین کی عورتوں کی سردار ہے اور اس کے جانشین ہو جو انبیاءؑ مرسلین میں سب سے بہتر ہے، اے علیؑ تم مومنین کے مولا ہو، اے علیؑ تم میرے بعد خلق خدا کے لیے حجت ہو اور جو تم سے محبت رکھے اس پر جنت واجب ہے اور جو تم سے بغض رکھے اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

اے علیؑ قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے نبوت کے لیے چُنا اور جس نے ہر شے پر مجھے مصطفیٰ بنایا، اگر کوئی بندہ خدا، اللہ کی ہزاروں سال عبادت کرے تو اللہ اس کی عبادت کو قبول نہیں کرے گا جب تک وہ تیری ولایت پر ایمان نہ رکھے اور تیرے بچوں کی ولایت پر ایمان نہ رکھتا ہو، اس کے علاوہ تیری ولایت کو بھی قبول نہیں کرے گا جب تک اس کے ساتھ تیرے اور تیرے بچوں کے دشمنوں سے دشمنی نہ رکھے (رکھتا ہو)۔ جبرائیلؑ نے مجھے خبر دی ہے کہ انہیں اختیار ہے کہ وہ مومن بنے یا کافر۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۹:۔ کراجکی نے کنز الفوائد ۱۸۵، سید ابن طاؤس نے الیقین کی حدیث نمبر ۵۷۵۲، علامہ مجلسی نے بحار میں ۱۹۹:۲۷۔۲۸۰:۳۴:۱۳۲، حدیث ۸۸، روضات الجنات فی ترجمہ ابن شاذان ۱۸۳/۶۔



Presented by Ziaraat.Com

حدیث نمبر ۱۰:۔

## اطاعت علیؑ ابن ابیطالبؑ شرط ہے

سہل بن احمد، علی بن عبداللہ، اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق بن ہمام انھوں نے اپنے باپ سے جو منیٰ میں عبدالرحمٰن بن عوف کا غلام تھا نے عبداللہ بن مسعود سے روایت کی:۔

وہ کہتے ہیں کہ میں رسولؐ کے ساتھ تھا اور آپ غمگین دیکھائی دے رہے تھے۔ میں نے کہا (ابن مسعود) اے اللہ کے رسولؐ آپ اُداس کیوں ہیں۔ آپؐ نے فرمایا: اے عبداللہ بن مسعود میرا وقت آخر قریب آرہا ہے میں نے کہا اللہ کے نبیؐ آپ اپنا جانشین مقرر کر دیں، حضورؐ نے پوچھا کسے؟ میں نے کہا ابوبکر کو یہ سنتے ہی رسولؐ اُداس اور خاموش ہو گئے۔ میں نے کہا اللہ کے رسولؐ میری جان آپ پر قربان آپ پریشان کیوں ہیں۔ آپ نے کہا میرا وقت آخر قریب ہے میں نے کہا اپنا جانشین منتخب فرمادیں حضورؐ نے کہا کس کو؟ میں نے کہا عمرؓ ابن خطاب کو تو رسولؐ سن پر پھر خاموش ہو گئے، تیسری بار بھی میں نے انھیں غمگین پایا تو کہا میرے ماں باپ آپ پر قربان اس قدر آپؐ پریشان کیوں ہیں، آپؐ نے فرمایا میں عنقریب دنیا سے رخصت ہو جاؤنگا۔ میں نے پھر کہا اے اللہ کے رسولؐ آپ اپنا جانشین مقرر کر دیں۔ آپؐ نے فرمایا کس کو؟ میں نے کہا علی ابن ابیطالبؑ ۔ یہ سنتے ہی حضورؐ رونے لگے۔ بکا و گریہ کرتے ہوئے



Presented by Ziaraat.Com

کہا آہ تم لوگ علیؑ کی اطاعت نہیں کرو گے اگر کرو گے تو اللہ تمہیں جنت میں داخلے کی اجازت دے گا لیکن علیؑ کی نافرمانی کے سبب وہ تمہارے اعمال کی حبط کرے گا۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۱۰:۔ خوارزمی فی مناقب ۶۴، رواۃ الجوینی فی فوائد السمطین ۱/۲۶۷، تاریخ ابن عساکر ۲/۳/۷، حدیث ۱۱۱۵ وطبری فی بشارۃ المصطفی ۲۰۳، امالی شیخ مفید ۳۰، ابن شہر آشوب ۳/۶۳، ابن شاذان فی الفضائل ص ۹۳ ح ۱۵، احقاق الحق قاضی نور اللہ شیوستری ۴/۲۸۶، احقاق الحق ۲۰۱، مجمع الزوائد ۵/۱۸۵، ابن کثیر فی تفسیر مطبوع مصر ۹/۲۰۰، احمد بن حنبل، عبدالرزاق بن ھمام واربلی فی کشف الغمہ ۱/۱۵۵، شیخ طوسی، امالی ۳۶۴، اس کے علاوہ صحابہ کرامؓ کی ایک کثیر جماعت سے یہ روایت منقول ہے۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۱۱:۔

# تقسیم النار والجنۃ

سہل بن احمد بن عبداللہ الکوفی، عبداللہ بن الحسین، الغزنوی، ابراہیم بن محمد الثقفی، قتیبہ بن سعید ابوالرجا، عبدالرحمٰن السراج، حماد بن نافع، عبداللہؓ بن عمرؓ۔

سے روایت کرتے ہیں کہ پیغمبر اکرمؐ نے (علیؑ ابن ابیطالبؑ) اے علیؑ روزِ قیامت ہم نور کے ممبر پر جلوہ فگن ہوگے تم لباسِ نور میں ہوگے اور تمہارے سر پر نورانی تاج ہوگا جو اہلِ محشر کی آنکھوں کو خیرہ کر رہا ہوگا ایسے میں اللہ عز و جل کی آواز آئے گی اے اہلِ محشر دیکھو آج میرے حبیب محمدؐ رسولخداؐ کا خلیفہ کون ہے، پھر اللہ پکارے گا کہ کہاں ہے محمدؐ کا جانشین؟ پھر تم اے علیؑ جواب دو گے میں یہاں ہوں ایسے میں ایک منادی کی ندا ہوگی پروردگار یہی ہے۔ پھر اللہ حکم (امر) دے گا کہ آج اُسے داخلِ جنت کر دو جو تم سے محبت کرتے ہیں اور اُن سب کو واصلِ جہنم کر دو جو تم عداوت رکھتے تھے اور اے علیؑ تم ہی تقسیم کرو گے جو جنت یا جہنم میں جانے والے ہونگے کیونکہ اللہ یہ حکم مالکِ جبار (اللہ) کا ہے۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۱۱:۔ خوارزمی مناقب ۶۴، الجوینی فی فوائد السطین ۲۶۷، تاریخ ابن عساکر ۲:۷۲، طبری بشارۃ مصطفیٰ ۲۰۳، شیخ مفید امالی، شہر آشوب، مناقب میں ۲:۶۳۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۱۲:۔

### سب سے زیادہ عطا کرنے والا

ابو محمد جعفر بن احمد بن الحسین، احمد بن زیاد القطان، یحییٰ بن ابیطالب، الاعمش، ابی صالح، ابو ہریرہ۔

ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ میں خدمت پیغمبرؐ میں تھا کہ امیر المومنین حضرت علیؑ ابن ابیطالبؑ آگئے رسولؐ نے مجھ سے پوچھا اے ابو ہریرہ یہ کون ہے، میں نے کہا اللہ کے رسولؐ یہ علی ابن ابی طالبؑ ہیں۔ پھر حضورؐ نے ارشاد کیا اے ابو ہریرہ یہ علیؑ خزانے سے بھرا سمندر ہیں یہ ابھرتا ہوا سورج ہیں یہ سب سے زیادہ مہربان اور دریائے فرات سے زیادہ عطا کرنے والے ہیں اور ان کا قلب (دل) جہان سے زیادہ وسیع ہے اللہ کا عذاب ہو اس پر جو اس (علیؑ) سے بغض رکھتے ہیں۔

نوٹ:۔ عربی زبان مین دریا، سمندر یا پانی سے تشبیہ کسی شخص دریا دلی یا سخاوت کو بیان کرنے کے لیے دی جاتی ہے۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۱۲:۔ شیخ صدوق امالی ۱۴/۲۹۵، کنز المطالب ۸۵، العاملی اثبات الحمد ۲: ۶۲، طبری، بشارۃ المصطفیٰ ۵۶، سید بحرانی غایۃ المرام ۶۹: ۶۸۴، علامہ مجلسی، بحار الانوار ۷/۲۳۲، جلد ۳۹، ۱۹۹/۳۹، جلد ۱۲، قندوزی ینابیع المودۃ ۸۳، کنز الفوائد ۱۲۸، طبع بیروت۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۱۲:۔

# مَلک بہ شکل علیؑ ابن ابیطالبؑ

ابو القاسم جعفر بن محمد بن مسرور الحام، الحسین بن محمد، احمد بن علویہ المعروف بابن ابن الاسود، ابراہیم بن محمد، عبداللہ بن صالح، جریر بن عبدالحمید، ابو اسحاق مجاہد انھوں نے ابن عباس کو کہتے ہوئے سنا:۔

کہ جب میں شبِ معراج عرش پر گیا تو ملائکہ کے جس گروہ کے پاس سے گزر ہوا تو ہر گروہ مجھ سے علی ابن ابی طالبؑ کے متعلق پوچھتا اس بات سے مجھے (محمدؐ) اندازہ ہوا کہ مجھ (محمدؐ) سے زیادہ علی ابن ابی طالبؑ آسمانوں پر مشہور ہیں۔ جب میں چوتھے آسمان پر پہنچا تو میری ملاقات ملک الموت سے ہوئی، ملک الموت نے مجھ سے پوچھا اے محمدؐ علی ابن ابی طالبؑ کیسے ہیں میں نے کہا اے میرے دوست تم علی کو کیسے جانتے ہو اس نے کہا اے محمدؐ میں اللہ کی طرف سے تمام مخلوقات کی روحیں قبض کرنے پر معمور ہوں سوائے دو ہستیوں کے اور وہ (دونوں ہستیاں) آپؐ اور علیؑ ہیں کیونکہ اللہ خود آپ کی روحیں اپنی قدرت کاملہ سے قبض کرے گا۔ پھر میں عرش پر پہنچا اور نگاہ کو بلند کیا تو دیکھا کہ علی ابن ابی طالبؑ زیر سایہ عرشِ الٰہی کھڑے ہیں میں نے کہا اے علیؑ آپ مجھ (محمد) سے پہلے کیسے پہنچے ایسے میں جبرائیلؑ نے مجھ سے کہا اے محمدؐ آپ کس سے گفتگو فرما رہے ہیں۔ میں نے کہا میں اپنے بھائی علیؑ ابن ابی طالبؑ سے محو گفتگو



Presented by Ziaraat.Com

ہوں، جبرائیلؑ نے کہا اے محمدؐ یہ علیؑ نہیں ہیں یہ ایک ملک (فرشتہ) ہے جسے اللہ نے علی ابن ابی طالبؑ کی صورت پر بنایا ہے جب ہم علی ابن ابی طالبؑ کی زیارت سے مشرف ہونا چاہتے ہیں تو ہم ملائکہ اس ملک (فرشتہ) کو دیکھ لیتے ہیں اور علیؑ ابن ابی طالبؑ کے شیعوں کے لیے اللہ سے مغفرت کی دعا کرتے ہیں۔

---

**حوالہ حدیث نمبر ۱۳:۔** الکراجکی کتاب التفضیل ۲۸، کنز الفوائد ۲۵۹، بحار الانوار ۱۸/۳۰۰، ۳۲، روضات الجنات (ترجمہ مصنف) ۱۸۷/۶



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۱۴:۔

### اللہ ورسولؐ تک پہنچنے کا ذریعہ

ابوالحسن علی بن احمد بن متویہ المقریؒ، احمد بن احمد بن محمد، محمد بن علی، علی بن عثمان محمد بن فرات، محمدؒ بن علی الباقرؑ، حسینؑ بن علی، انھوں نے علیؑ بن ابی طالبؑ کو فرماتے سنا کہ:۔

رسول خداؐ نے فرمایا کہ علی ابن ابی طالبؑ اللہ کے اور میرے خلیفہ ہیں وہ اللہ کی اور میری حجت ہیں وہ اللہ تک اور مجھ تک پہنچانے کا دروازہ ہیں وہ اللہ اور میرے بھی پسندیدہ ہیں۔ اللہ اس سے محبت کرتا ہے اور میں بھی وہ اللہ کی تلوار ہے اور میری بھی۔ وہ میرا بھائی، میرا رفیق اور میرا وصی ہے اس کے دوست میرے دوست ہیں اس کے دشمن میرے دشمن ہیں وہ میری بیٹی کا شوہر ہے اور اس کے بیٹے میرے بیٹے ہیں اس کا قول میرا قول ہے اس کا حکم میرا حکم ہے وہ تمام انبیاء کے اوصیاء کا سردار ہے وہ میری بہترین امت ہیں اور میرے بعد یہ علیؑ لوگوں کا امام ہے۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۱۴:۔ امالی شیخ صدوق ۱۶۹/۱۷، کنز الفوائد ۱۸۵، بحار ۲۸/۱۵۱/۱۲۳، روضۃ الجنات ۱۸۳/۶، بشارۃ المصطفی ۳۱، اثبات الہداۃ ۲۳۲/۳، غایت المرام ۶۹ و ۶۲۵ و ۶۱۳ ج ۱۶: ۲۹/۷



Presented by Ziaraat.Com

حدیث نمبر ۱۵:۔

## نکاح بتولؑ و علیؑ عرش پر

القاضی المعافی بن ذکریا، الحسن بن علی، صہیب بن عباد بن صہیب، جعفرؑ بن محمد الصادقؑ، علیؑ بن حسینؑ، حسینؑ بن علیؑ انھوں نے اپنے والد علیؑ ابن ابیطالبؑ۔ حسینؑ بن علیؑ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسولؐ ایک مرتبہ ام المومنین اُمّ سلمیٰ کے گھر تشریف فرما تھے کہ ایک فرشتہ نازل ہوا جس کے بیس سر تھے اور اس فرشتے کے ہر سر میں ہزار زبانیں تھیں اور ہر زبان سے وہ حمد باری تعالیٰ بیان کرر ہا تھا الگ الگ زبانوں سے اور اس کے پر ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں سے بڑے تھے، رسولؐ اللہ کو گمان ہوا کہ یہ جبرائیلؑ ہے تو آپ نے فرمایا میں نے تمہیں اس سے قبل اس حالت میں نہیں دیکھا فرشتے نے کہا میں جبرائیلؑ نہیں ہوں میں صرصائیل ہوں اللہ نے مجھے اس لیے بھیجا ہے کہ میں آپ تک اللہ کا پیغام پہنچاؤں کہ آپ نور کی شادی نور سے کردیں رسولؐ نے پوچھا اس سے تمہاری کیا مراد ہے فرشتے نے کہا آپ کی بیٹی فاطمہ زہراؑ کی شادی علیؑ ابن ابی طالبؑ سے کر دیں۔ پھر رسولؐ اللہ نے اپنی بیٹی کا نکاح مولا علیؑ سے کر دیا اور اس نکاح کے چار گواہ تھے جبرائیلؑ، میکائیلؑ، اسرافیلؑ اور صرصائیلؑ۔ جب پرواز کے لیے صرصائیلؑ نے اپنے پر کھولے تو اس کے پروں کے درمیان لکھا تھا اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمدؐ اللہ کے رسولؐ اور نبی ہیں جو لوگوں کے باعث رحمت ہیں اور علیؑ تمام مخلوقات پر اللہ کی حجت ہیں رسولؐ اللہ نے فرمایا اے صرصائیل یہ عبارت کب سے تمہارے پروں کے درمیان لکھی ہوئی ہے کہا دنیا کی خلقت سے دس ہزار سال پہلے۔

---

حوالہ حدیث نمبر۱۴:۔ خوارزمی فی مناقب ۲۴۵، باسناد ابن شاذان و شیخ صدوق



Presented by Ziaraat.Com

**حدیث نمبر ۱۶:۔**

## ولایت علیؑ ابن ابیطالبؑ سند ہے داخلہ جنت کا

ابوعبداللہ محمد بن وہبان الھنائی، احمد بن ابراہیم، الحسین بن علی الزعفرانی ابراہیم بن محمد ثقفی، یحییٰ بن عبدی القزوینی، علی بن محمد، وکیع بن الجراح، فضیل بن مرزوق، عطیہ العوفی ان سے ابوسعد الخذری نے انھوں نے رسول کو فرماتے ہوئے سنا:۔

وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے نبیؐ نے فرمایا کہ روز قیامت اللہ دو فرشتوں کو حکم دے گا کہ وہ محافظ بن کر پُلِ صراط پر بیٹھ جائیں اور کسی کو اس وقت تک پُلِ صراط سے گزرنے نہ دیں جب تک اس کے پاس علیؑ بن ابی طالبؑ کا عطا کردہ پروانہ نہ ہو اللہ ان دو فرشتوں کو حکم دے گا کہ روک لیں ان کو جس کے پاس علی ابن ابیطالبؑ کا پروانہ نہ ہو اور ان سے اس کے متعلق پوچھیں اور اگر کوئی جواب نہ دے سکے تو ملائکہ اسے اٹھا کر منہ کے بل جہنم میں پھینک دیں گے۔ میں نے اللہ کے نبیؐ سے پوچھا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں اے اللہ کے نبیؐ آپؐ مجھے بتائیں اس پروانے میں کیا تحریر ہوگا۔ اللہ کے نبیؐ نے فرمایا لا اِلٰہ اللہ محمد رسولؐ اللہ علیؑ ولی اللہ۔ اور جس سے نور کی شعائیں بلند ہونگی، اگر کسی کے پاس یہ سند نہ ہوئی تو اُسے جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔ یہی وہ سوال ہے جو اس آیت ''وَقفوھم اِنھم مسئو ولون'' (سورہ الصافات، آیت ۲۴)

---

حوالہ حدیث نمبر ۱۶:۔ الخوارزمی نے مناقب ۱۹۵، ابن طاووس، کتاب الیقین ۵۷، عماد الدین طوسی فی المناقب ۱/۲۹۶، حسکانی شواہد التنزیل ۲۰:۱۰۷، کفایۃ الطالب ابن جریر ۲۴۷، بحار الانوار ۳۹:۲۰۱/۲۲، غایۃ المرام ۱۷ و ۱۶۵ و ۲۶۰، ۲۶۲ ج ۱۰ و ۸۔



Presented by Ziaraat.Com

**حدیث نمبر۱۷:۔**

## شبِ معراج تذکرۂ آلِ محمدؐ

احمد بن محمد بن عبید اللہ الحافظ، علی بن سنان الموصلی، احمد بن محمد بن صالح، سلیمان بن احمد، زیاد بن مسلم، عبدالرحمٰن بن یزید بن جابر، سلام، ابی سلیمان (ابی سلمہ) ابی سلمہ نے روایت کی ہے کہ اللہ کے نبیؐ نے فرمایا کہ اللہ نے معراج پر جب بلایا اور میں گیا تو پوچھا کیا آپ کو یقین ہے اس پر جو آپ پر نازل کیا جاتا ہے۔ میں نے کہا بے شک مومن ہی یقین رکھتے ہیں اللہ پر اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر اور اسکے پیغمبروںؑ پر۔ (امن الرسول بما اُنزل الیہ من ربہ) (سورہ بقرہ آیت ۲۸۵) اللہ نے کہا آپ نے سچ فرمایا پھر اللہ نے مجھ سے پوچھا کہ کس کو آپ نے جانشین مقرر کیا ہے میں نے کہا میری امت میں جو سب سے بہترین ہے اللہ نے کہا اس سے آپ کی مراد علیؑ ابن ابی طالبؑ ہیں میں نے کہا ہاں پھر اللہ نے کہا اے محمدؐ میں نے اپنی تمام مخلوقات پر نظر کی ان سب میں سے میں نے آپؐ کو منتخب کیا پھر میں نے اپنا نام آپ کے نام سے مشتق کیا اس لیے مجھے منظور نہیں کہ کوئی بھی میرا ذکر کرے آپ کے بغیر کیونکہ میں محمود ہوں اور تم محمدؐ ہو پھر میں نے ایک مرتبہ اور نظر کی اپنی مخلوقات پر اور میں نے علیؑ کو چن لیا اور میں نے ان کا نام اپنے نام سے مشتق کیا میں علیِ اعلیٰ ہوں اور وہ علیؑ ہے۔ اے میرے حبیبؐ میں نے آپ کو علیؑ کو فاطمہؑ کو حسنؑ کو حسینؑ کو اور ان کی نسل میں آئمہؑ کو اپنی کبریائی کے نور سے صادر کیا۔ پھر میں نے اپنی تمام مخلوقات کو جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے ان سب سے کہا کہ وہ آپؐ سب کی ولایت کو تسلیم کریں اور جس نے آپ کی ولایت کو تسلیم کیا میں نے (اللہ)



Presented by Ziaraat.Com

اُسے مومن بنایا اور جس نے انکار کیا اسے کافر بنایا۔ اے میرے حبیب اگر میرے بندوں میں سے کوئی بندہ میری اتنی عبادت کرے کہ کوئی عمل ایسا نہ ہو کہ جو اس نے سرانجام نہ دیا ہو لیکن آپ کی ولایت، علیؑ کی ولایت اور حسنؑ وحسینؑ کی ولایت اور ان کی نسل میں آنے والے آئمہؑ کی ولایت کو قبول نہ کیا ہو تو میں اس کے کسی بھی عمل کو اس وقت تک قبول نہیں کرونگا جب تک وہ آپؐ کی، علیؑ کی اور تمام آئمہ کی ولایت کا اقرار نہ کر لے گا۔ پھر اللہ نے کہا کیا آپ ان انوار مقدسہ کو دیکھنا چاہیں گے میں نے کہا ہاں میں دیکھنا چاہونگا۔ عرش کے دائیں جانب اپنی سیدھی ہاتھ کی طرف دیکھے جب میں عرش (تخت) کی داہنی طرف دیکھا تو میں نے علیؑ کو فاطمہؑ کو، حسنؑ کو حسینؑ کو علی بن الحسینؑ کو، محمد بن علیؑ کو جعفر بن محمدؑ کو، موسیٰ بن جعفرؑ کو، علی بن موسیٰؑ کو، محمد بن علیؑ کو، عالی بن محمدؑ کو، حسن بن علیؑ کو اور حجۃ القائمؑ کو دیکھا۔ اور ان سب کو نور نے گھیرا ہوا تھا اور وہ سب اللہ کی تسبیح وتقدیس بجا لا رہے تھے۔ قائمؑ ان سب کے درمیان ستارے کی مانند چمک رہے تھے۔ پھر اللہ نے کہا: اے محمدؐ یہ سب میری حجت ہیں اور قائمؑ میری جانب سے بدلہ لیں گے۔ مجھے قسم ہے اپنی ذات کی وہ میرے دوستوں کو سہارا دیں گے اور میرے دشمنوں سے انتقام لیں گے ان کا حکم ماننا اور ان کی ولایت کا اقرار ہر مخلوق پر واجب ہے اور ان کی وجہ سے آسمان زمین پر نہیں گرتا۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۱۷:۔ الکنی والاسماء الدولابی: ۳۶، والاصابۃ ۵۶۳/۹۴ اس کے علاوہ عیاش بن ابراہیم بن ایوب الجوہری کہتے ہیں کہ فضلاء امامیہ ورؤساء اس حدیث کو احسن کہا ہے اور بغدادی متوفی ۴۰۱ھ اپنی کتاب المنقبت والمنقبت ۲۳، ۴۶، ۶۳، ۹۶، انھوں نے رواۃ کے اسناد میں (ص ۱۰) روایت کو ثقہ کہا ہے۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۱۸:۔

# آئمہ طاہرینؑ کی مثال کشتی نوح کی مانند ہے

محمد بن سعید ابوالفرج، احمد بن محمد بن سعید، محمد بن منصور، احمد بن یلمیٰ، الحسین بن علوان، عمرو بن ثابت، سعد بن طریف، الخفاف سعید بن جبیر، ابن عباس۔

سعید بن جبیر نے ابن عباسؓ سے روایت کی ہے کہ پیغمبرؐ نے فرمایا اے علیؑ میں شہر علم ہوں اور آپ اس کا دروازہ اور شہر میں داخلہ بغیر دروازے کے ممکن نہیں اور جو شخص یہ دعویٰ کرے کہ وہ مجھ سے محبت کرتا ہے اور تم سے بغض رکھتا ہے وہ جھوٹا ہے کیونکہ تم مجھ سے ہو اور میں تم سے ہوں۔ تمہارا گوشت میرا گوشت ہے، تمہارا خون میرا خون ہے، تمہاری روح میری روح ہے جو تم چھپائے ہو وہ میں چھپاتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو وہ میں ظاہر کرتا ہوں۔ تم میرے جانشین اور میری امت کے امامؑ ہو۔ جو تمہاری اطاعت کرے وہ خوش نصیب ہے اور جو نافرمانی کرے وہ بدبخت ہے جو تمہاری اطاعت کرے وہ فائدے میں ہوگا اور جو تمہاری مخالفت کرے وہ گھاٹے میں رہے گا جو تم سے متمسک رہا وہ فتح یاب ہوا اور جس نے تم سے قطع تعلق کیا وہ فساد میں رہا اور بروزِ قیامت۔ اے علیؑ تم اور تمہارے بعد آنے والے آئمہؑ سبھی کی مثال کشتی نوحؑ کی طرح ہے جو اس میں سوار ہوا فلاح پا گیا جو پیچھے رہ گیا وہ غرق ہو گیا۔ اس کی مثال اس ستارے کی مانند ہے جو غروب ہونے کے بعد پھر طلوع نہیں ہوتا اور روز قیامت ایسا ہی ہوگا۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۱۸:۔ تہذیب التہذیب ۳/۴۷۳، ینابیع المودۃ ۲۸، ۱۳۰، امالی شیخ صدوق ۲۲۲ ج ۱۸، اثبات الہدایہ ۳/۸۸ ج ۷۹۲، کمال الدین ۱/۲۴۱، مغازلی فی مناقب ۸۰، ۱۱اسد الغابہ، کنزل العمال ۱۱:۶۰/۳۲۸۹۰۔

شواہد التنزیل ۱/۸۱، کفایت الطالب ۳۲۶، شیخ طوسی ۲/۴۵، بحار الانوار ۲۳:۱۲۵ ج ۵۳، حاکم فی مستدرک ۳:۱۲۷، تاریخ دمشق ۳۶۴، تاریخ البغداد ۴:۳۴۸ و ۲:۱۷۳، بشارۃ المصطفیٰ ۳۲، احقاق الحق ۴:۱۳۹ و ۴:۲۸۲



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۱۹:۔

# ستّر ہزار فرشتے خلق ہوئے

محمد بن حمید الحزاز، الحسین بن عبد الصمد، یحیٰی بن محمد بن القاسم الغزوینی، محمد بن حسن الحافظ احمد بن محمد، ہرمۃ بن غالب، حماد بن سلمہ، ثابت انس بن مالک۔

انسؓ بن مالک سے مروی ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ رسولخدا نے فرمایا کہ اللہ نے علی ابن ابی طالبؑ کے چہرے کے نور سے ستر ہزار فرشتوں کو خلق کیا اور یہ فرشتے اللہ سے علیؑ کے لیے ان کے شیعوں اور محبوں کے لیے مغفرت طلب کرتے ہیں۔

نوٹ مترجم:۔ تمام آئمہؑ ایسے ہی معصوم ہیں جیسے پیغمبرؐ خود معصوم ہیں عین قرآنی آیات کے مطابق سورہ احزاب، آیت ۳۳، العمران، آیت ۶۱، الانساء آیت ۵۹، الانبیاء، آیت ۱۷، سورہ سجدہ، ۲۹، سورہ نور، آیت ۵۵۔ ملائکہ کا اللہ سے علیؑ کے لیے مغفرت طلب کرنا ایسے ہی ہے جیسے اللہ نے قرآن میں ارشاد کیا حضور سے کہ: تا کہ اللہ ہماری خاطر سے تمہارے اگلے گناہوں کو بھی بخش دے اور پچھلوں کو بھی اور اپنی نعمت کو تم پر پورا کرے اور تم کو صراط مستقیم کی طرف سے ہدایت فرمائے۔ (سورہ فتح آیت نمبر ۲۔)

مفصل نے امام جعفر الصادقؑ سے پوچھا وہ کون سے گناہ تھے رسولؐ کے



Presented by Ziaraat.Com

جسے اللہ بخشے گا؟ امامؑ نے فرمایا کہ حضور کا کوئی گناہ نہیں بلکہ حضور نے اللہ سے درخواست کی کہ وہ ان تمام گناہوں کو جو علیؑ کے شیعوں سے اور ان کی نسلوں سے اور آنے والے آئمہؑ کے شیعوں سے قیامت تک سرزد ہونگے اس کے لیے خود کو پیش کیا ساتھ ہی پیغمبرؐ نے اللہ سے التجا کی کہ وہ تمام گناہ جو شیعوں سے قیامت تک سرزد ہونگے اسے انبیاءؑ ماسبق کے سامنے پیش نہ کریں تو پھر اللہ نے یہ آیت نازل کی کہ پس اللہ نے شیعوں کے تمام گناہوں کو بخش دیا۔

(حوالہ: انوار النعمانیہ جلد۲)

حوالہ حدیث نمبر ۱۹:۔ الخوارزمی، کتاب مقتل الحسین ۱:۳۹، والدیلمی فی ارشاد القلوب ۲۳۴، سید البحرانی، غایۃ المرام ۸: ح۱۸، کشف الغمہ ۱:۱۰۳، علامہ مجلسی، بحار الانوار ۳۹:۲۷۵/۵۲۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۲۰:۔

# علیؑ کی محبت نفع پہنچانے والی ہے

سہل بن احمد بن عبداللہ، محمد بن جریر، الحسن بن ابراہیم البغدادی، محمد بن یعقوب، احمد بن یحییٰ، عبدالرحمٰن بن مہدی، ابن عباس۔

روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص رسولخداؐ کے پاس آیا اور اس نے سوال کیا کہ امیر المومنین حضرت علیؑ ابن ابیطالبؑ کی محبت مجھے کوئی نفع دے گی حضورؐ نے جواب دیا مجھے نہیں معلوم جب تک جبرائیلؑ مجھے اس کے بارے میں مطلع نہ فرمادیں۔

جبرائیلؑ فوراً بارگاہِ رسالتؐ میں حاضر ہوئے تب حضورؐ نے ان سے یہی سوال پوچھا جبرائیلؑ نے کہا مجھے نہیں معلوم جب تک اسرافیلؑ مجھے نہ بتادیں۔

جبرائیلؑ اوپر گئے اور اسرافیلؑ سے پوچھا کیا علیؑ کی محبت کسی کو نفع پہنچائے گی۔ اسرافیلؑ نے کہا مجھے نہیں معلوم جب تک اللہ سے نہ پوچھ لوں۔ اللہ نے یہ وحی اسرافیلؑ پہ نازل کی کہ جو میرے ملائکہؑ لائق وحی ہیں میں انہیں بتادوں کہ میری طرف سے مبارکباد ہے میرے حبیب کے لیے اور ان سے کہہ دو کہ اللہ بعد تحفۂ درود وسلام کے فرماتا ہے کہ آپؐ مجھ سے اتنے قریب ہیں جتنا کہ میں چاہتا ہوں اور علیؑ اور میں (اللہ) آپؐ سے اس قدر قریب ہیں جتنا آپؐ مجھ سے اور وہ لوگ جو علیؑ سے محبت کرتے ہیں وہ مجھ (اللہ) سے اتنا قریب ہیں جتنا علیؑ آپؐ سے اور مجھ (اللہ) سے۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۲۰:۔ غایۃ المرام ۵۸۵ ح ۶۷، ومدینۃ المعاجز ۱۶۳ ح ۴۵۰، کنز المطالب باب اول۔



Presented by Ziaraat.Com

**حدیث نمبر ۲۱:۔**

## علیؑ ابن ابیطالبؑ کے فضائل کا شمار ممکن نہیں

حسن بن حمزہ بن عبداللہ، احمد بن الحسن الخشاب، ایوب بن نوح، العباس، عمرو بن ابان، ابان بن تغلب، عکرمہ، ابن عباسؓ۔

عکرمہ نے ابن عباسؓ سے روایت کی ہے کہ حجۃ الوداع سے واپسی پر حضرت محمد مصطفیٰؐ نے فرمایا کہ: اے لوگو! جبرائیلؑ روح الامین نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ پیغام دیا ہے کہ اللہ نے آپ کو یاد کیا ہے اور کہا ہے کہ آپ اپنی وصیت تیار کر لیں اور اس کام کو مکمل کر لیں جو آپ نے کرنا ہے۔ اے لوگو! میرے جانے کا وقت آ گیا ہے اور میں دیکھ رہا ہوں کہ ہم ایک دوسرے سے جدا ہو رہے ہیں تمہارے جسم اگر مجھے چھوڑ رہے ہیں تو اپنی روحوں کو ایسا کرنے کی اجازت نہ دو۔ اے لوگو! اللہ عزوجل نے کبھی لافانی پیغمبر خلق نہیں کیے اور میں لافانی نہیں ہوں اللہ نے قرآن میں ارشاد کیا: (سورہ انبیاء ۳۴،۳۵) میرے مالک نے مجھے حکم دیا ہے کہ تمہارے لیے ایک وصیت چھوڑ جاؤں اس بات کو سمجھو کہ میرے مالک نے مجھے حکم دیا ہے کہ تمہیں کشتی نجات و باب حطہ دکھا دوں تم میں سے جو میرے بعد نجات چاہتے ہیں اور فتنوں سے سلامتی چاہتے ہیں وہ ولایت علی ابن ابیطالبؑ کو مضبوطی سے تھام لے وہی صدیق اکبر ہیں وہی فاروق اعظم ہیں اور وہ میرے بعد تمام مسلمانوں کے امامؑ ہیں جو ان سے محبت کرے گا اور ان کی اطاعت کرے گا وہ روزِ حساب حوضِ کوثر پر میرے



Presented by Ziaraat.Com

ساتھ ہوگا۔

گویا میں اُن لوگوں کو دیکھ رہا ہوں جو علیؑ کی نافرمانی کریں گے لیکن وہ مجھے نہیں دیکھ سکیں گے وہ دوسری طرف دھکیلے جائیں گے جو ان کو جہنم کی گہرائیوں میں لے جائیں گے۔ اے لوگو! میں نے تم کو بہترین نصیحت کی ہے مگر تم ناصح سے محبت نہیں کرتے میں نے تم تک پیغام پہنچا دیا اور میں اپنے اور تمہارے لیے مغفرت کا طلبگار ہوں پھر آپ نے علیؑ کا سر پکڑا اور علیؑ کی پیشانی پر بوسہ دیا۔

پھر رسولؐ نے امیر المومنین علیؑ ابن ابیطالبؑ سے فرمایا اے علیؑ تمہارے فضائل شمار نہیں کیے جا سکتے مجھے اللہ کی قسم ہے جس نے بیج خلق کئے اور لوگوں کو پیدا کیا اگر تمام مخلوق تیری محبت پر جمع ہو جاتی اور تیرے اصل مقام کو پہچانتی، تیری معرفت رکھتی تو اللہ جہنم کو خلق ہی نہ کرتا۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۲۱۔ سید البحرانی فی غایۃ المرام ۲۵ ح ۲۸۔ احقاق الحق ۴: ۲۲۶۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۲۲:-

# رسولخداؐ و علی المرتضیٰؑ اس امت کے باپ (روحانی) ہیں

ابوالقاسم جعفر بن محمد بن قولویہ، علی بن الحسین، علی بن ابراہیم انھوں نے اپنے باپ سے احمد بن محمد، محمد بن فضل، ثابت ابی حمزہ، علی بن الحسین، امیر المومنین علیؑ بن ابیطالبؑ، حضرت حسینؑ بن علیؑ نے امیر المومنینؑ سے روایت کی ہے کہ:

رسولخداؐ نے فرمایا کہ اللہ نے تم پر میری اطاعت کو فرض کیا ہے اور میری نافرمانی کو حرام قرار دیا ہے۔ اللہ نے تم پر واجب کیا ہے کہ میرا حکم مانو اور میرے بعد علیؑ ابن ابیطالبؑ کی اطاعت کرو۔ علیؑ میرے بھائی، وزیر اور تمام علم کے وارث ہیں، علیؑ مجھ سے ہے اور میں علیؑ سے ہوں، علیؑ کی محبت ایمان ہے اور علیؑ کی عداوت (بغض) کفر ہے آگاہ ہو جاؤ کہ میں جس جس کا آقا ہوں علیؑ بھی تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے آقا ہیں۔ میںؐ اور علیؑ امت کے باپ ہیں جو کوئی بھی اپنے باپ کی حکم عدولی (نافرمانی) کرے گا روز حشر نوحؑ کے بیٹے کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ نوحؑ نے اپنے بیٹے سے کہا تھا اے بیٹا ہمارے ساتھ کشتی میں سوار ہو جا اور کافرین میں سے نہ ہو۔ بیٹے نے کہا میں پہاڑ پر چڑھ جاؤنگا۔ (سورہ ہود ۴۲،۴۳)۔ پھر رسولخداؐ نے فرمایا اللہ ان کی مدد



Presented by Ziaraat.Com

فرما جو علیؑ کی مدد کریں اُن کو نا امید کر جو علیؑ سے منہ پھیریں اللہ تو علیؑ کے دوستوں کا دوست اور ان کے دشمنوں کا دشمن ہو جا۔ پھر رسولخداؐ نے گریہ کیا ان کے ساتھ مہاجرین و انصار نے بھی گریہ کیا اس کے بعد لوگوں کے تین گروہ کھڑے ہوئے اور آپؐ سے وداع ہوئے۔

---

حوالہ حدیث نمبر۳۲:۔ سید المرعشی احقاق الحق ۷:۲۶۱، قندوزی فی ینابیع المودۃ ۱۲۳، شیخ صدوقؒ فی امالی ۳۲/۶، شیخ کراجکی فی کنزہ ۱۸۵، اثبات الہدایہ ۲:۵۰، ۲۱۸، علامہ مجلسی بحار ۳۸:۹۱/۲، بشارۃ المصطفی ۱۲۰، ہاشم بحرانی غایۃ المرام ۱۶۵ ح ۵۱، احقاق الحق ۷:۳۴۳، ۹۹:۴۔



Presented by Ziaraat.Com

حدیث نمبر۲۳:۔

# تفسیر القِیافی جهنم کُلِ کفارِ عنید

احمد بن محمد، عبداللہ بن جعفر، ابراہیم بن ہاشم، جعفر بن محمد بن مروان، انھوں نے اپنے والد سے انھوں نے عبید اللہ بن علی سے، محمد بن علی الباقرؑ، حسینؑ بن علیؑ ان سے ان کے پدر بزرگوار علیؑ ابن ابیطالبؑ

حسینؑ بن علیؑ اپنے والد علیؑ ابن ابیطالبؑ سے روایت کرتے ہیں کہ جب سائل نے سوال کیا کہ اللہ تعالیٰ کی اس آیت (القیافی جہنم کل کفار عنید) سورہ ق، آیت ۲۴) تعلق کس وقت سے ہے تب رسولخداؐ نے فرمایا: اے علیؑ اللہ عزوجل جب تمام مخلوقات کو روزِ محشر ایک میدان میں جمع کرے گا میں اور تم اللہ کے عرش کے داہنی طرف ہونگے اور اللہ کہے گا اے محمدؐ و علیؑ ان سب کو آج جہنم میں ڈال دو یہ وہ لوگ ہیں جو تم (دونوں) سے بغض وعداوت رکھتے تھے تم پر کذب (بہتان) رکھتے اور تمہاری مخالفت کرتے رہے آج ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

---

حوالہ حدیث نمبر۲۳:۔ شیخ طوسی امالی ۱:۲۹۶ معہ اختلاف واختصار، فرات الکوفی (تفسیر) ۱۱۶،۔۔۔ ینابیع المودۃ ۸۵، (ابی سعید الخدری) علامہ مجلسی بحار ۳۹:۱۹۹/۱۳، ۳۶:۴/۷ ۳۶، تفسیر فرات الکوفی ح ۱۸ السید ہاشم بحرانی غایۃ المرام ۳۹۰ و ۱۰۱ و ۶۸۵ باب ۱۳۸ ح ۲۸، تفسیر البرہان ۴:۲۲۷ و تفسیر قمی ۶۴۴، حسکانی فی شواہد التنزیل ۲:۱۹۱ ح ۸۹۷، تفسیر فرات الکوفی ۳۳۸ ح ۲۸۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۲۴:۔

# علیؑ کی اطاعت واجب ہے

محمد بن عبداللہ بن عبیداللہ، محمد بن القاسم، عباد بن یعقوب، عمرو بن ابی المقدام سعید بن جبیر، ابن عباس انھوں نے اپنے والد سے ان سے سعید بن جبیر ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ رسولخداؐ نے فرمایا مجھے اس ذات کی قسم جس نے مجھے بشیر و نذیر اور ہادی بنا کے بھیجا کہ جب اللہ کا تخت بچھایا نہیں گیا تھا کائنات نے ابھی چلنا نہیں سیکھا تھا، عرش و کرسی کا وجود نہ تھا، جنت و ستارے ابھی خلق نہیں کئے گئے تھے، آسمانوں اور زمینوں کی تخلیق نہیں ہوئی یعنی کسی بھی چیز کی خلقت اللہ نے اس وقت تک نہیں کی جب تک اللہ نے ان پر یہ نہ لکھا لا الہ الا اللہ محمد رسولؐ اللہ علیؑ ولی اللہ۔ پھر آپؐ نے فرمایا کہ اللہ نے اپنی محبت سے لبریز آواز میں کہا اے محمدؐ! میں نے جواب دیا اللّٰھم لبیک (پروردگار حاضر ہوں) اللہ نے کہا میں محمود ہوں تو محمدؐ۔ میں نے تمہارا نام اپنے نام سے اخذ کیا ہے اور تمہیں اپنی تمام مخلوقات میں افضل بنایا ہے اور آپؐ کے بھائی علیؑ کو آپ کے بعد دین کی طرف ہدایت دینے والا قرار دیا ہے۔ اے محمدؐ! میں نے مومنین کو چن لیا اور علیؑ کو ان کا امیر بنایا ہے اس لئے میں ان پر لعنت کرتا ہوں جو علیؑ پر حکم جاری کرتے ہیں اور ان پر عذاب کرتا ہوں جو علیؑ کی نافرمانی کرتے ہیں لیکن ان کی اطاعت کرنے والے (شیعہ) کو ان کی قربت نصیب ہوگی۔ اے محمدؐ! علیؑ امام المسلمین ہیں آپ کہہ دیجئے خبردار کوئی ان (علیؑ) سے آگے نہ



Presented by Ziaraat.Com

بڑھے کیونکہ وہ میرا عصا ہے میں نے علیؑ کو سید الوصیین و اقائدا لغرالمحجلین قرار دیا ہے اور وہ خلائق پر میری حجتؑ ہے۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۴۴:۔ سید ابن طاوس کتاب الیقین ۵۷، باب ۷۸، علامہ مجلسی بحار الانوار ۳۸:۱۲۱/۶۹، ۲۷::۱۶۸، ہاشم البحرانی مدینۃ المعاجز ۱۵۷/۴۴۸ و غایۃ المرام ۱۷ ح ۱۱ و ۱۳۵ ح ۵۰ و ۱۶۶ ح ۵۲، ۶۲۰ ح ۱۸، الجواہر السنیۃ ۳۰۲، تاویل الآیات ۱۸۶ ح ۲۳ جز الثالث کنز الفوائد، الکراجکی (استاد ابن شاذان)



Presented by Ziaraat.Com

### حدیث نمبر ۲۵:۔

## علیؑ سب سے زیادہ معاف کرنے والے

احمد بن محمد بن عمران، الحسن بن محمد العسکری، ابراہیم بن عبداللہ، عبدالرزاق، معمر، یحیٰی بن ابی کثیر انھوں نے اپنے والد سے ابوہارون العبدی، جابر بن عبداللہ انصاریؓ۔

جابر بن عبداللہ انصاریؓ سے مروی ہے کہ رسولخداؐ نے ارشاد کیا حضرت علیؑ ابن ابیطالبؑ کے بارے میں کہ علیؑ سب سے پہلے ہیں جنھوں نے میری تصدیق کی۔ علیؑ سب سے زیادہ علم رکھنے والے ہیں۔ علیؑ سب سے زیادہ صحیح ہیں دین میں، علیؑ سب سے زیادہ صبر کرنے والے ہیں، علیؑ سب سے زیادہ معاف کرنے والے ہیں اور سخی ہیں، علیؑ سب سے زیادہ شجاع ہیں، علیؑ امام اور میرے بعد میرے خلیفہ ہیں۔

حوالہ حدیث نمبر ۲۵:۔ ینابیع المودۃ ۶۴، صدوق، امالی ۶/۱۶، کنز الفوائد ۱۳۱، حر عاملی فی اثبات الہداۃ ۲: ۴۹/۲۱۳، ۳: ۶۳۳ ح ۸۶۲، ۳: ۲۷۶، غایۃ المرام ۷/۱۴۲ و ۵۰۴/۱، علامہ مجلسی بحار الانوار ۳۸: ۹۰/۱۱ امالی الصدوق بطریق جابرؓ بن عبداللہ۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر۲۶:۔

# اللہ نے علیؑ کوامیرالمومنینؑ کالقب دیا

سہل بن احمد بن عبداللہ، علی بن عبداللہ، اسحاق بن ابراہیم الدبری، عبدالرزاق بن ہمام، معمر، عبداللہ بن طاوٗس ان سے ان کے والد اور انھوں نے ابن عباسؓ، ابن عباس۔

ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ رسولخداؐ کے ساتھ بیٹھے تھے کہ حضرت علیؑ داخل ہوئے علیؑ نے رسولخداؐ کو سلام کیا۔ پیغمبرؐ نے کہا وعلیکم السلام یا امیر المومنینؑ۔ حضرت علیؑ نے فرمایا آپؐ نے مجھے امیر المومنین کہا جب کہ آپ ابھی حیات سے ہیں۔ رسولخداؐ نے فرمایا ہاں! جب کہ میں زندہ ہوں۔ پھر رسولخداؐ گویا ہوئے اے علیؑ کل جب تم ہمارے پاس سے گزرے تو جبرائیلؑ نے مجھ سے کہا (اس وقت میرے پاس جبرائیل تھے) امیرالمومنینؑ نے ہم کو سلام کیوں نہ کیا اللہ کی قسم ہم مسرور ہوتے اگر وہ ہمیں سلام کرتے اور ہم ان کو جواب دیتے۔ امیرالمومنین گویا ہوئے مجھے لگا آپؐ دحیہ کے ساتھ نجی گفتگو کر رہے ہیں اس لیے مداخلت کرنا مناسب نہیں سمجھا۔ پیغمبرؐ نے فرمایا وہ دحیہ نہیں جبرائیلؑ تھے میں نے جبرائیلؑ سے پوچھا کہ آپ نے علیؑ کو امیر المومنینؑ کیوں کہا تب جبرائیلؑ نے مجھے بتایا کہ جنگ بدر میں اللہ نے مجھ سے کہا کہ میرے حبیبؐ کے پاس جاؤ اور کہو کہ امیر المومنینؑ سے کہیں کہ اپنی سواری پر صفوں کے سامنے چلے جائیں کیونکہ ملائکہؑ انہیں ایسا دیکھنا پسند



Presented by Ziaraat.Com

کرتے ہیں تو اس روز اللہ عزوجل نے علیؑ آپ کو امیر المومنینؑ کے نام سے یاد کیا (نام دیا) پھر رسولخداؐ نے فرمایا اے علیؑ تم جنت میں ہر ایک کے سردار ہو اور زمین پر ہر ایک کے سردار ہو۔ تم گذشتہ (مردہ) کے اور جو بھی آنے والے ہیں ان کے بھی سردار ہو نہ تم سے پہلے کوئی سردار (امیرؑ) تھا اور تمہارے بعد کوئی سردار (امیرؑ) ہوگا۔ اللہ عزوجل نے حرام قرار دیا ہے ہر شخص کے لیے کہ وہ یہ لقب (امیر المومنین) اختیار کرے سوائے پروردگار کے کیونکہ اُس نے (اللہ) نے یہ نام (علیؑ) اپنے اِسم سے تمہارے لیے چُنا ہے۔

نوٹ: دحیہ الکلبی کا شمار حضورؐ کے اصحاب میں ہوتا ہے ان کی پرورش حضورؐ نے کی وہ بہت خوبصورت تھے اکثر اوقات جبرائیلؑ حضور اکرمؐ کی خدمت میں دحیہ الکلبی کی شکل اختیار کر کے آتے تھے اسی لیے پیغمبرؐ کا یہ حکم تھا کہ جب اصحاب اکیلے میں دیکھیں کہ وہ (حضورؐ) دحیہ سے محوِ گفتگو ہیں تو وہ درمیان میں مداخلت نہ کریں۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۲۶: ابن طاوس ؒ کتاب الیقین ۵۸ باب ۷۹، ابن شہر آشوب مناقب ۳:۵۴، بحار الانوار ۳۷:۳۰۷/۳۶، الدیلمی ارشاد القلوب ۲۲۳، بحرانی مدینۃ المعاجز ۸، غایۃ المرام ح ۱۸ ح ۱۲، نحوہ فی، صراط مستقیم ۲/۵۴۔



Presented by Ziaraat.Com.

## حدیث نمبر ۲۷:۔

### علیؑ سے آگے نہ بڑھنا

محمد بن عبداللہ بن ابی عبید اللہ الشبانی، محمد بن یحییٰ التمیمی، ابوقتادہ الحرانی انھوں نے اپنے والد سے حارث بن خزرج، صاحب رایۃ ابی النصار۔

پیغمبرؐ نے حضرت علیؑ سے فرمایا میرے بعد کوئی تم سے آگے نہیں بڑھے گا مگر کافر کوئی تمہاری نافرمانی نہیں کرے گا مگر کافر ساتوں آسمانوں کے مکین آپ کو بہ حکم خدا امیر المومنینؑ پکارتے ہیں۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۲۷:۔ تہذیب التہذیب ۱/۴۵۹، ابوقتادہ متوفی ۱۰ھ، ۱۱/۴۵۹، لسان المیزان ۷:۲۷۹، معجم رجال احدیث حارث بن بشر صاحب قائل روایت ہیں) سید ابن طاؤس کتاب الیقین ۱۰۴ باب ۱۲۳ (مع اختلاف)



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۲۸:۔

### اللہ علیؑ ابن ابیطالبؑ کے ذریعہ سے رحمت نازل کرتا ہے

محمد بن الحسین، محمد بن الحسن الصفار، احمد بن محمد، علی بن مغیرہ و محمد بن یحییٰ الخشعمی، محمد بن بہلول العبدی، جعفر بن محمد، محمد بن علی، حسینؑ بن علی بن ابیطالبؑ۔

حسین بن علیؑ اپنے پدر بزرگوار علیؑ ابن ابیطالبؑ سے روایت کرتے ہیں کہ رسولخداؐ نے فرمایا کہ جب میں معراج میں آسمانوں سے ہوتا ہوا حجاب نور میں داخل ہوا تو اللہ عزوجل نے مجھ سے کلام کیا اور کہا اے محمدؐ! میرا اسلام علیؑ ابن ابیطالبؑ تک پہنچادیں اور مطلع کردیں کہ وہ تمام مخلوقات پر میری (اللہ) حجت ہیں میں اپنے بندوں پر علیؑ ہی کے ذریعہ رحمت نازل کرتا ہوں اوران سے ہر شرکو علیؑ کے واسطے سے دفع کرتا ہوں اور علیؑ ہی حجت ہیں میرے بندوں پر میری ملاقات تک، اس لیے انہیں چاہیے کہ وہ علیؑ ابن ابیطالبؑ کی اطاعت کریں اوران کے حکم کوتسلیم کریں اوراگر وہ (علیؑ) روکیں تو روک جائیں اور اگر وہ بندے ایسا کریں گے تو میں ان کو (بندوں) اپنے برابر جگہ دونگا اورانہیں داخل جنت کرونگا اوراگر وہ (بندے) ایسانہیں کریں گے تو میں اپنے بدترین دشمنوں کے ساتھ جہنم میں ڈال دونگا پھر مجھ (اللہ کو) کوئی پرواہ نہ ہوگی۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۲۸:۔ طبری فی بشارۃ المصطفیٰ ۷۹ (بسند ابن شاذان) علامہ مجلسی بحار الانوار ۹۹/۱۲۸:۲۸۔ مدینۃ المعاجز ۴۳۰/۱۵۷۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۲۹:۔

### نور سے لکھا ہوگا یہ محبِّ امیر المومنینؑ ہیں

سہل بن احمد الطریفی، محمد بن عبداللہ الکوفی، محمد بن جریر الجری، خلیفہ بن خلیفہ، یزید بن ہارون، محمد بن ابراہیم بن عثمان الکوفی، ابراہیم بن میسرہ، جابر بن عبداللہ انصاری۔

جابرؓ کہتے ہیں کہ ایک دن میں رسولؐ خدا کے ساتھ بیٹھا کہ علیؑ ابن ابیطالبؑ آ گئے پیغمبرؐ نے انہیں اپنے قریب کیا اور اپنے عبا کے دامن سے ان کی پیشانی صاف کی اور کہا اے ابوالحسنؑ کیا میں آپ کو ایک بشارت دوں جو جبرائیل امینؑ نے مجھے دی ہے۔

حضرت علیؑ نے کہا ہاں اے اللہ کے رسولؐ۔ پیغمبرؐ نے فرمایا! جنت میں ایک کنواں ہے ''تسنیم'' جس سے دو دریا نکلتے ہیں اور وہ اتنے بڑے ہیں کہ اس میں تمام دنیا کے جہاز تیر سکتے ہیں ''تسنیم'' کے کناروں پر متعدد درخت ہیں جن کی شاخیں لؤلؤ مرجان کی ہیں اور سبزہ زعفران کی ہے ان درختوں کے ساتھ نور کی کرسیاں رکھی ہیں جن پر لوگ بیٹھتے ہیں ان کی پیشانی پر نور سے یہ لکھا ہے یہ مومنین ہیں اور یہ امیر المومنین علیؑ بن ابیطالبؑ کے محب ہیں۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۲۹۔ ۱۵۷/۴۳۰ ہاشم بحرانی البرہان ۴: ۴۳۰/۱۰ غایۃ المرام ۶/۵۸۶/۷۔



Presented by Ziaraat.Com

**حدیث نمبر ۳۰:۔**

## علیؑ ابن ابیطالبؑ صدیق اکبر اور فاروق اعظم ہیں

احمد بن محمد بن عبید اللہ بن عیاش، الحافظ، القاضی عبد الباقی بن قائع بن ابراہیم بن سعید الجوہری، الحسین بن محمد المروزی، سلیمان بن قرم محمد بن شعیب، داود بن علی اُن کے والد اور انھوں نے اپنے جد عبد اللہ بن عباس۔

عبد اللہ ابن عباس فرماتے ہیں کہ ہم صفِ رسولؐ میں تھے کہ آپ نے حضرت علیؑ ابن ابیطالبؑ سے فرمایا: اے علیؑ جبرائیلؑ نے مجھے آپ کے بارے میں خبر دی ہے جس نے مجھے انتہائی خوش و مسرور کیا ہے۔

جبرائیلؑ نے کہا: اے محمدؐ! اللہ نے آپ پر سلام بھیجا ہے اور کہا ہے کہ علیؑ ہدایت کے امامؑ ہیں وہ اندھیرے میں روشنی کا مینارہ ہیں تمام اہل دنیا پر میری طرف سے حجت ہیں وہ صدیق اکبر ہیں وہ فاروقِ اعظم ہیں۔ مجھے اپنی عزت وجلال کی قسم ہے میں داخل جنت نہیں کرونگا جو علیؑ کی ولایت کو قبول نہیں کرے گا اور نہ ہی آنے والے امامؑ مبین کی اطاعت کرے گا ماسوا اس کے جوان کی ولایت اور وصایت پر سر تسلیم خم کرتے ہونگے۔ مجھے اپنے عزت وجلال کی قسم جنھوں نے علیؑ کی ولایت کو تسلیم نہیں کیا اور نہ ہی ان کے بعد آنے والے اماموں (آئمہؑ) کی پیروی کی ہرگز داخل جنت نہیں کرونگا۔ مجھے اپنے حق کی قسم میں جہنم کو علیؑ کے دشمنوں سے بھر دونگا جو کہ چاہے تمام انسانوں اور جنوں میں سے ہونگے اور جنت کو شیعانِ علیؑ اور ان کے محبوں سے بھر دونگا جو کہ میری تمام مخلوقات میں سے ہونگے۔ (نوٹ) ابن عیاش نے اس روایت کو صحیح کہا ہے۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۳۰:۔ مجلسی، بحارالانوار ۲۷:۳/۱۱۳/۸۸، سید بحرانی غایۃ المرام ۵۳/۴۵، ۵۳/۱۲۶۔

نوٹ: اس کے علاوہ راجع نے بھی ابن عباس کی اس روایت کو تسلیم کیا ہے۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۳۱:۔

# علیؑ ابن ابیطالبؑ میرا قرض ادا کریں گے

محمد بن حماد بن بشیر، محمد بن الحسین بن عبدالکریم، ابراہیم بن .... وعثمان بن سعید، عبدالکریم بن یعقوب، صہبا الجھی، ابی طفیل انھوں نے انس بن مالک سے روایت کی ہے کہ:۔

انسؓ بن مالک کہتے ہیں کہ میں خادم تھا رسولؐ کا ایک مرتبہ میں رسولؐ کو وضو کرانے میں مدد کر رہا تھا ایسے میں پیغمبرؐ نے فرمایا جو شخص اب داخل ہو گا وہ امیر المومنین ہو گا مسلمانوں کا سردار اوصیاء میں سب سے بہترین ہے اور انسانوں اور انبیاء سب پر اختیار رکھتا ہو گا۔ قائد الغر المحجلین ہو گا۔ میں نے دعا (دل میں) کی اللہ کسی مرد (انصار میں سے) بھیجے ابھی میں کہہ رہا تھا کہ دق الباب ہوا دروازے پر علی ابن ابیطالبؑ تھے اسی اثنا میں رسولؐ کا چہرہ پسینے میں شرابور ہو چکا تھا آپؐ نے اس کو اپنے چہرے (پسینے) کو لے کر علیؑ کے چہرے پر پھیر دیا علیؑ نے رسولؐ سے پوچھا کیا آپ کو اللہ نے کوئی وحی کی ہے رسولؐ نے جواب دیا تم مجھ سے ہو اور تم ہی میرا قرضہ ادا کرو گے تم ہی میرے دین کے معاملات اور میری نبوت کی تبلیغ کرو گے۔ علیؑ نے کہا کیا آپؐ نے اپنی نبوت کی تبلیغ نہیں کی؟ پیغمبرؐ نے جواب دیا ہاں میں نے کیا ہے مگر میرے بعد تم یہ فریضہ انجام دو گے تم قرآن کی تاویل کرنے والے ہو اور قرآن کی وہ باتیں سکھاؤ گے جو انھوں نے میری زندگی میں نہیں سیکھیں اور اس سے دور رہے۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۳۱:۔ الحموین فی فرائد السمطین ۱:۱۴۵ چند اختلاف کے ساتھ روایت کی ہے۔ ابو نعیم نے حلیۃ الاولیا ۱:۶۳ خوارزمی نے اپنے مناقب ۴۳۔ قندوزی نے ینابیع المودۃ ۲۴۴، سید ابن طاوس نے کتاب الیقین ۵۹، کلینی نے اپنے اسناد کے ساتھ کفایۃ طالب میں بروایت انس، ابن شہر آشوب ۲۱ نے اپنے مناقب میں، ابن عساکر نے تاریخ دمشق میں ۲:۴۸۶ کچھ اختلاف کے ساتھ۔ شیخ النوری نے مستدرک الوسائل ۲:۱۹۳، سید بحرانی نے غایۃ المرام ح ۲/۱۸، ۵۱۲/۲۶، بحوالہ دیلمی، بحار الانوار ۳۷: ۳۲۴/۵۷، مرعشی نے احقاق الحق ۱۵:۱۴۳ الفردوس میں حدیث نمبر ۵: ۳۶۴/۸۴۴۹۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۳۲:۔

### شیعہ میریؑ قیادت میں جانب جنت رواں دواں ہونگے

ابوعبداللہ محمد بن علی بن زنجویہ، محمد بن جعفر بن بطہ، جعفر بن سلمہ الاصفہانی، ابراہیم بن محمد ثقفی، ابوعسان، مالک بن اسماعیل بن درہم یحییٰ بن سلمۃ بن کھیل، ان کے باپ اُن سے اُن کے باپ ان سے ابی ادریس (المراعی)، انھوں نے مسیّب (ابن النجیہ) سے انھوں نے امیرالمومنین علیؑ ابن ابیطالبؑ سے کہتے سُنا:۔

خدا کی قسم پیغمبرؐ نے مجھے اپنی امت پر خلیفہ بنایا پس میں بعد رسولؐ امت پر اللہ کی حجت ہوں، اور میری ولایت واجب ہے اہل جنت پر جیسے آسمان والوں اور زمین والوں کے لیے واجب ہے۔ جب ملائکہ تسبیح کرنا چاہتے ہیں تو وہ میری صفات کی تسبیح کرتے ہیں یہی ان کی عبادت ہے اے لوگوں میری پیروی کرو میں تمہیں سیدھی راہ پر لے کر چلونگا۔ خبردار اپنے دائیں بائیں نہ جانا ورنہ گمراہ ہو جاؤ گے میں تمہارے رسولؐ کا وصی ہوں خلیفہ ہوں مومنین کا امام ہوں تم سب کا امیر ہوں کُل کا مولا ہوں، میرے شیعہ میری قیادت میں جنت کی جانب رواں دواں ہونگے اور ہمارے دشمنوں کا ٹھکانہ جہنم ہے میں اللہ کے دشمنوں کے لیے اللہ کی تلوار ہوں اور دوستوں کے لیے رحمت ہوں۔ میں رسولؐ کے حوض کا مالک ہوں اور ان کے علم کا اٹھانے والا ہوں میرے پاس اُن کا منصب ہے اور حق شفاعت میرے پاس ہے۔ میں ہی حسنؑ اور حسینؑ اور اس کے بچوں کا باپ ہوں جو سب کے سب زمین پر اللہ کے خلیفہ فی الارض ہیں ہم ہی وحی الٰہی کے امین اور امام المسلمین ہیں اور تمام مخلوقات پر اللہ کی حجت ہیں۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۳۲:۔ تہذیب المہذیب ۱۰: ۳، سید ہاشم البحرانی فی غایۃ المرام ح ۱۸/۱۴ و ۳۵/۵۳ و ۶۹/۱۸، ۱۹۹/۵۵۔



Presented by Ziaraat.Com

حدیث نمبر ۳۳:۔

## ہم دونوں (محمدؐ و علیؑ) ایک نور سے خلق کیئے گئے

محمد بن سعید احمد بن محمد بن سعید، محمد بن منصور، احمد بن عیسیٰ العلوی، الحسین بن علوان، ابی خالد، زید بن علیؑ، ان کے پدر بزرگوار، ان سے حسینؑ بن علیؑ، ان سے امیر المومنین علی ابن ابیطالبؑ نے فرمایا:۔

میں (علیؑ) رسولؐ کے پاس گیا جب وہ اپنے حجروں میں سے ایک میں تشریف فرما تھے میں نے اندر آنے کے لیے اجازت طلب کی انھوں (رسولؐ) نے اجازت دے دی۔ جب میں داخل ہوا تو رسولؐ نے مجھ سے پوچھا اے علیؑ کیا آپ کو علم نہیں کہ میرا گھر آپ کا گھر ہے پھر آپ نے اجازت کیوں طلب کی۔

میں نے جواب دیا" مجھے ایسا کرنا پسند ہے۔"

رسولؐ نے فرمایا تمہیں وہ پسند ہے جو اللہ کو پسند ہے اور تم اس اللہ کے بتائے ہوئے طور و طریقے استعمال کرتے ہو اور اے علیؑ کیا تمہیں یہ علم نہیں کہ تم میرے بھائی ہو اور اللہ تمہارے علاوہ کسی اور کو میرا بھائی بنانا نہیں چاہتا تم میرے وارث ہو میرے بعد تم پر ظلم اور ناانصافی کی جائے گی اور اے علیؑ وہ لوگ جو تمہاری پیروی کریں گے وہ ایسے ہونگے جیسے میرے ساتھ زندگی بسر کی ہو (وہ سب میرے پاس جنت میں ہونگے) اور جنھوں نے تمہیں چھوڑا گویا انھوں نے مجھے چھوڑا۔ اے علیؑ جو یہ گمان کرتے ہیں کہ وہ مجھ (رسولؐ) سے محبت کرتے ہیں مگر تم سے نفرت کرتے ہیں (وہ جھوٹے ہیں) جھوٹ بولتے ہیں قسم ہے خالق کی اللہ نے ہم دونوں کو ایک ہی نور سے خلق کیا ہے۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۳۳:۔ الکراجکی فی کتاب التفضیل ۲۹:۳۰، کنز الفوائد ۳۰۸، مجلسی بحار الانوار ۱۸۴:۳۸، روضات الجنات ۱۸۴:۶، سید ہاشم البحرانی فی غایۃ المرام ۱۳/۷ و ۵۵/۱۲۶۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۳۴:۔

# میں وحی الٰہی کے تابع ہوں

احمد بن محمد، محمد بن جعفر ابن بطہ، محمد بن الحسین، محمد بن سنان، زیاد بن مفذر، سعید بن جبیر عن ابن عباس سے روایت کی ہے کہ:

رسولؐ نے فرمایا: نہیں ہے کسی کا بلند مرتبہ علی ابن ابیطالبؑ سے سوائے میرے (رسولؐ) علیؑ میری امت کے امامؑ اور امیر ہیں جو اس کے پیروکار ہونگے وہ سیدھے راستے پر ہونگے جو ان کے علاوہ کسی اور کی پیروی کریں گے وہ گمراہ اور بھٹکے ہوئے ہونگے۔ بے شک میں نبی مصطفیٰ ہوں میں اپنی جانب سے علیؑ کے بارے میں کچھ نہیں کہتا سوائے اس کے جو جبرائیل (امینؑ وحی) اللہ کی طرف سے وحی لاتے ہیں۔

جو آسمانوں اور زمینوں میں ہر چیز پر قادر ہے اور جو کچھ زمین و آسمان کے درمیان ہے اور جو کچھ زمین کے نیچے ہے اس پر بھی قادر ہے۔ وہ میرا وصی اور میرا خلیفہ (جانشین) ہے۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۳۴۔ کراجکی فی کتاب التفضیل حدیث نمبر ۱۷۔ کتاب کنز الفوائد ۲۰۸، علامہ مجلسی بحار الانوار ۳۸:۱۵۲/۱۱۵، ۲۵:۳۶۱/۲، مرزا الخوانساری فی روضات الجنات ۶:۱۸۵۔



Presented by Ziaraat.Com

حدیث نمبر ۳۵:۔

# افضل کائنات

ابوالطیب محمد بن الحسین ، مطین بن محمد بن عبداللہ ، یحیٰ العمانی ، ہشام ، ابو ہارون العبدی ان سے بیان کیا ابی سعید الخذری نے۔

رسولخداؐ نے ارشاد کیا ہے کہ: شب معراج میں آسمان کے جس حصے کی طرف سے گزرا تو دیکھا کہ آسمان کا ہر حصہ مکرم فرشتوں سے بھرا ہوا ہے اور وہ مجھے بلاتے اور کہتے اللہ نے آپؐ سے پہلے دی نہ آپ کے بعد کسی کو (یہ عزت) دے گا۔ آپ کو علیؑ جیسا بھائی عطا کیا، فاطمہؑ جیسی بیٹی (علیؑ کی زوجہ) حسنؑ اور حسینؑ جیسے بیٹے اور ان کے شیعہ ان کے محب۔ اے محمدؐ! آپ انبیاءؑ میں سب سے بہترین ہو علیؑ تمام اوصیاء میں سب سے افضل ہیں۔ فاطمہؑ تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں اور حسنؑ و حسینؑ جوانانِ جنت کے سرداروں کی اور سیادت مند آئمہؑ کی ماں ہیں اور ان کے شیعہ تمام لوگوں میں بہترین ہیں قیامت کے دن (اُن کے شیعہ) وہ سب جنت کے گھروں، محلوں اور باغوں میں جمع ہونگے ، اولاد مرسلین میں سے جنت میں داخل ہونے والوں میں سب سے زیادہ مکرم آپؐ علیؑ ، فاطمہؑ ، حسنؑ ، حسینؑ اور ان کے شیعہ ہونگے اور یہ کہ یہ اعلان ہے خالق احدیت کی جانب سے دونوں جہانوں (ثقلین) کے لیے نگران کے لیے جو لائق تحسین ہیں۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۳۵۔ الخوارزمی کتاب مقتل الحسینؑ ، ابی سعید الخدری چند اختلاف کے ساتھ ۱:۹۶، سید البحرانی نے غایۃ المرام ۲۶/۵۶، ۵۶، ۵۸۶، ۸۰۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۳۶:۔

# علیؑ ابن ابیطالبؑ تمہارا مولا و حاکم ہے

محمد بن مرۃ، حسن بن علی العاصمی، محمد بن عبدالملک بن ابی التوارب، جعفر بن سلیمان الضبعی، سعد بن طریف ان سے الااصبغ کہتے ہیں:۔

سلمان فارسیؓ نے علیؑ ابن ابیطالبؑ اور فاطمہ الزہراؑ کی عظمت پر رسولؐ خدا سے سوال کیا:

تو سلمان فارسیؓ کہتے ہیں رسولؐ مجھ سے فرمارہے تھے کہ علیؑ کی طرف متوجہ رہو کیونکہ وہ تمہارا مولا و حاکم ہے تم اس سے محبت کرو وہ سب سے زیادہ قابل احترام اور اس کی پیروی لازم ہے وہ تم میں سب سے زیادہ عالم اور علم رکھتا ہے جنت کی طرف تمہارا رہنما ہے اور یہ میرے نور کا جز ہے۔ جب وہ پکارے اس کی پکار پر لبیک کہو اور جب کوئی حکم دے اس کا حکم بجالاؤ میرے لیے اس کا احترام کرو اس سے محبت کرو میں یہ سب علیؑ کے بارے میں نہیں کہتا مگر یہ کہ حکم الٰہی ہے (اس عزت و جلال رب کی طرف سے جو عظمت و بزرگی کا مالک ہے۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۳۶:۔ خوارزمی فی کتاب مقتل الحسینؑ ۱:۴۱، الجوینی فی فوائد السمطین ۱:۷۸، بحار الانوار ۳۸:۱۵۲/۱۲۶، روضات الجنات فی ترجمہ مصنف ۶:۱۸۵، طبری بشارۃ المصطفیٰ ۱۰۹، السید البحرانی فی غایۃ المرام ۸۱/۵۸۶۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر۲۷:۔

### عبیداللہ ابن عمرؓ

عبیداللہ ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ اللہ کے نبیؐ سے سوال کیا کہ آپؐ یہ بتائیں کہ اللہ کے نزدیک علیؑ ابن ابیطالبؑ کی منزلت کیا ہے۔آپؐ یہ سُن کر غضبناک ہوئے پھر نبیؐ نے فرمایا:

علیؑ کی منزلت ایسی ہے جیسی میری اُس کا مقام ایسا ہے جیسے میرا،سوائے نبوتؐ کے خبردار علیؑ کی محبت میری محبت ہے جس نے اسے قبول کیا اس سے اللہ راضی ہوگیا (بے شک جنت اس کی ہے ) جو علیؑ سے محبت کرتا ہے اس کی مغفرت کی دعا ملائکہ مقربین کرتے ہیں جنت اس کی مشتاق ہوگی اور کہے گی بغیر حساب اس میں داخل ہوجا تیرے لیے سارے دروازے جنت کے کھول دیئے گئے ہیں۔

خبردار ہوجاؤ جو علیؑ بن ابیطالبؑ سے محبت کرتا ہے اللہ اس کے نامۂ اعمال اس کے سیدھے ہاتھ میں دے گا اور انبیاءؑ کی طرح اس کا حساب آسان ہوگا۔

خبردار ہوجاؤ کہ اللہ اس کی موت کو آسان کردے گا جو علیؑ سے محبت رکھے گا اور اس کی قبر کو جنت کے باغوں میں ایک باغ قرار دے گا۔

خبردار ہوجاؤ کہ علیؑ کا محبّ اس وقت تک دنیا سے نہیں جائے گا جب تک وہ حوض کوثر سے پی نہ لے،طوبیٰ کے درخت سے کھا نہ لے اور اپنا مکان جنت میں دیکھ نہ لے۔

خبردار ہوجاؤ کہ جو علیؑ ابن ابیطالبؑ سے محبت کرتے ہیں اللہ اس کے جسم میں موجود ہر نس کے عوض ایک حور عطا کرے گا اور اس کی شفاعت اس کے (خاندان) کے ۸۰/افراد کے حق میں قبول ہوگی اور اللہ ان کے جسم پر موجود ہر



Presented by Ziaraat.Com

بال کے عوض جنت میں ایک شہر عطا کرے گا۔

خبردار! اللہ علیؑ ابن ابیطالبؑ کے محبوں کے پاس ملکوت کو اس حالت میں بھیجے گا جس طرح وہ اپنے انبیاءؑ کے پاس بھیجتا ہے اور منکر ونکیر کے خوف کو رفع کر دے گا وہ ان کی قبر کو منور کر دے گا اور ان کی قبر کو ستّر نوری سال کے برابر (مسافت) کشادہ کر دے گا اور قیامت کے دن وہ انہیں اس حال میں اٹھائے گا کہ ان کے چہرے رشن و چمکدار ہونگے۔

خبردار! جو علیؑ سے محبت کرے گا اللہ اُسے عرش اعظم کے سائے میں ٹھہرائے گا، صدیقین، شہداء، وصالحین میں ان کا شمار ہوگا وہ قیامت کے دن کی ہولنا کیوں سے محفوظ ہونگے۔

خبردار ہو جاؤ کہ جو علیؑ سے محبت کرے گا اس کے اچھے اعمال کو اللہ قبول کرے گا اور اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور سید الشہدا حضرت امیر حمزہؑ جنت میں ان کے رفیق ہونگے۔

خبردار! جو علیؑ سے محبت کرے گا اللہ اس کے قلب میں حکمت کو ثبت کر دے گا زبان پر کلمہ الحق جاری کر دے گا اور ان پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے گا۔

خبردار ہو جاؤ کہ جو علیؑ سے محبت کرتے ہیں ان کے لیے دنیا قید خانہ ہے اور اللہ ملائکہ و حاملین عرش ان کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں۔ خبردار ہو جاؤ کہ جو علیؑ سے محبت کرتے ہیں اللہ ان کے لیے عرش کے نیچے سے ایک ملک ندا سنے گا اور کہے گا اے اللہ کے بندوں بڑھتے رہو کیونکہ تمہارے سارے گناہ معاف کر دیئے گئے ہیں۔

خبردار ہو جاؤ کہ جو علیؑ سے محبت کریں گے قیامت کے ایسے لوگوں کے چہرے چودھویں کے چاند کے مانند چمک رہے ہونگے۔

خبردار! اللہ ان لوگوں کو کرامت کا تاج پہنائے گا جو علیؑ سے محبت کریں گے اور



Presented by Ziaraat.Com

عزت والا لباس زیب تن کیے ہونگے۔

خبردار جو علیؑ سے محبت کرے گا وہ بغیر کسی خطرے کو محسوس کئے پل صراط سے گزر جائے گا۔

خبردار! علیؑ سے محبت کرنے والوں کے لیے عذاب سے امان اور پل صراط سے گزرنے کا پروانہ ان کے ہاتھ ہوگا۔

خبردار! جو علیؑ سے محبت کرتے ہیں ان کے نامہ اعمال کو عام نہیں کیا جائے گا ان کے لیے میزان نصب نہیں ہوگا اور ان سے کہا جائے گا بغیر حساب جنت میں داخل ہو جائیں۔

خبردار! جو آلِ محمدؐ سے محبت کرے گا وہ محفوظ رہے گا حساب سے میزان سے، اور صراط سے اور یہ کہ جو محبت آلِ محمدؐ میں مر جائے فرشتے اس کے مشایعت کریں گے اور ارواح انبیاءؑ ان کی زیارت کو آئیں گی اور اللہ اس کی ہر ضرورت کو پورا فرمائے گا۔

خبردار! جو آلِ محمدؐ کے بغض میں مرا وہ کافر مرا اور یہ کہ جو آلِ محمدؐ کی محبت میں مرا وہ صاحبِ ایمان مرا میںؐ اس کی جنت کا ضامن ہوں۔

خبردار! جو آلِ محمدؐ سے بغض کی حالت میں مرا تو قیامت کے دن اس کے دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیا جائے گا کہ یہ اللہ کی رحمت سے دور ہے۔

اور یہ کہ خبردار! جو آلِ محمدؐ سے بغض کی حالت میں مرا وہ جنت کی خوشبو نہیں سونگھ پائے گا۔

اور یہ کہ خبردار! جو آلِ محمدؐ کی بغض میں مرا تو وہ اپنا سیاہ چہرہ لیے قبر سے (قیامت) باہر آئے گا۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۳۷۔ الطبری فی بشارۃ المصطفی (عن ابن عمرؓ) ۳۴۴، ۲۵۵، ہو ذیل حدیث ۱۹۷، علامہ مجلسی بحار الانوار ۲۷، ۱۱۳:۳، ج ۹۲، ۸، ۳۹۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۳۸:۔

### ولایت کا اقرار

احمد بن الحسن بن محمد نیشاپوری وہ لکھتے ہیں کہ مجھ سے بیان کیا محمد بن الحسین الاجری ان سے جعفر بن محمد الفریابی ان سے قتیبہ بن سعید نے ان سے جریر نے ان سے مغیرہ نے ان سے محمد بن عمرو نے ان سے ابی سلمہ نے انھوں نے عبداللہ بن عباس سے روایت کی ہے کہ:

ابی سلمہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباسؓ کو یہ کہتے ہوئے سُنا کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ علیؑ کی منزلت مجھ سے ایسی ہے جیسے میرے جسم میں خون اور جس نے ان کی (علیؑ ابن ابیطالبؑ) ولایت کا اقرار کیا وہ ہدایت پر ہے اور جس نے ان سے محبت کی اور پیروی کی وہ نجات پا گیا۔ خبردار ہو جاؤ کہ علیؑ اُن چار ہستیوں میں سے ایک ہیں جو کہ حسنؑ، حسینؑ، علیؑ اور میںؐ (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) خود ہوں۔

حوالہ حدیث نمبر ۳۸:۔ حدیث نمبر ۷۷۰، ۵۵۲، السید ہاشم البحرانی علیہ الرحمہ ۲۰۷، ۱۰۱، ۲۹۵۸۰، مصباح الانوار ۸۸، فضائل نمبر ۸۶، علیہ الرحمہ ۱۱، ۲۰۷، ترمذی فی منقبت ۸۰، ۸۲۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر۳۹:-

# علیؑ کے محبوں سے مصافحہ

شریف الحسن بن حمزہ العلولی، عبیداللہ بن موسیٰ، زہری، عروۃ انھوں نے ابن عباس کو کہتے ہوئے سنا کہ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ:
علیؑ ابن ابیطالبؑ سے مصافحہ (ہاتھ ملانا) کرنا ایسا ہے جیسے اس نے مجھ (رسولؐ) سے مصافحہ (ہاتھ ملانا) کیا ہو، اور مجھ سے مصافحہ ایسا ہے جیسے اس نے عرش کے کونوں کو پکڑے ہوئے ہو اور علیؑ ابن ابیطالبؑ سے گلے ملنا ایسا ہے کہ وہ مجھ (رسولؐ) سے گلے ملا ہو اور مجھ سے (رسولؐ) گلے ملنا ایسا ہے کہ تمام انبیاءؑ ماسلف سے گلا ملا ہو اور اللہ اس کے تمام گناہوں کو معاف کردے گا جو علیؑ کے محبوں سے مصافحہ کرے گا اللہ اُسے بغیر حساب جنت میں داخل کر دے گا۔

---

حوالہ حدیث نمبر۳۹:۔ خوارزمی فی مناقب ۲۲۶ (اسناد ابن شاذان) غایۃ المرام ۴۷/۵۸۳، فوائد السمطین ۲:۲۵۵



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۴۰:۔

# اللہ کے اسم کے ساتھ جو نہایت رحمٰن و رحیم ہے

الشیخ الصالح ابو عبداللہ الحسین بن عبداللہ القطبعی ، ابو الحسن محمد بن احمد الہاشمی المنصوری، ابو موسیٰ عیسیٰ بن احمد، علی بن محمد، ان سے ان کے باپ نے ان سے علیؑ بن موسیٰؑ رضا ان سے جعفر بن محمدؑ ، نے ان سے علیؑ بن الحسینؑ نے ان سے حسینؑ بن علیؑ نے ان سے قنبر نے ان سے مولا علیؑ بن ابیطالبؑ نے بیان کیا:۔

قنبرؓ کہتے ہیں کہ میں امیر المومنین حضرت علیؑ ابن ابیطالبؑ کے ساتھ فرات کے کنارے تھا کہ علیؑ نے اپنی قمیض اُتاری اور دریا میں داخل ہو گئے ایسے میں ایک زوردار لہر آئی اور وہ علیؑ کی قمیض کو اپنے ساتھ لے گئی جب علیؑ دریا سے باہر آئے اور اپنی قمیض کو نہ پایا تو غمگین ہو گئے پھر ہاتفِ غیبی نے علیؑ کو پکارا اور کہا ''اے ابوالحسنؑ'' سیدھے ہاتھ کی طرف نگاہ کریں اور دیکھئے کہ کیا ہے علیؑ نے جب نگاہ کی تو ایک یمنی قمیض تھی جب علیؑ نے وہ قمیض پہنی تو جیب سے ایک رقعہ گرا جس پر یہ تحریر تھا اللہ کے اسم کے ساتھ جو نہایت رحمٰن و رحیم ہے یہ اللہ عزیز الحکیم کی جانب سے علیؑ ابن ابیطالبؑ کے لیے تحفہ ہے یہ ہارونؑ بن عمرانؑ کی قمیض ہے اس کے بعد ۴۴ سورہ کی آیت نمبر ۲۸ درج ہے۔ **کذلک و اورثنا ھا قوم آخرین.** (سورہ دخان)

---

حوالہ حدیث نمبر ۴۰:۔ عماد الدین طوسی کتاب الثاقب فی المناقب ۷/۲۳۲، ۲۳۷، بحار ۳۹:۱۲۶/۱۳، ۱۳؍اثبات الہداۃ ۴:۵۵۱/۳۰۱، ۱۴؍ابن شہر آشوب ۲:۹۹، ۱۵؍مدینۃ المعاجز ۱۹۲/۱۴، ۱۶؍اوندی الخرائج ۱/۵۵۹/۷، خوارزمی فی المناقب ۲۲۹، ۱۷؍السید بحرانی علیہ المرام ۳/۵۸۳/۲۷ فوائد السمطین ۲:۱۵۵، ۱۸ زہری نے نخمس وسائط کافی المنقبۃ میں ۲۸۹۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۱۴:-

# علیؑ ابن ابیطالبؑ میریؐ ذریت ہیں

محمد بن الحسن احمد، محمد بن الحسین، ابراہیم بن ہاشم، محمد بن سنان، زیاد بن منذر، سعد بن طریف اصبغ بن نباتہ انھوں نے ابن عباس سے سنا کہ:

رسولخداؐ فرماتے ہیں اے لوگو سمجھو کہ اللہ نے تمہارے لیے خود تک پہنچنے کا ایک دروازہ قرار دیا ہے اگر تم اس دروازے سے داخل ہو گے تو جہنم کی عظیم دہشت سے امان پاؤ گے۔ پھر ابو سعید خدری کھڑے ہوئے اور کہا ہمیں اس دروازے کی طرف رہنمائی فرمائیں تا کہ ہم اس کو پہچان سکیں۔ حضورؐ نے فرمایا وہ علیؑ ابن ابیطالبؑ ہیں، سید الوصیین و امیر المومنین ہیں۔ پیغمبرؐ خدا کے بھائی اور لوگوں پر اللہ کے خلیفہ ہیں اے لوگوں تم میں سے جو یہ بات پسند کرتا ہے کہ وہ ایسی رسّی سے متمسک رہے جو کبھی نہ ٹوٹنے والی ہو تو وہ علیؑ ابن ابیطالبؑ کی ولایت سے خود کو متمسک رکھے اس کی ولایت میری ولایت ہے اس کی فرمانبرداری میری فرمانبرداری ہے۔ اے لوگو! تم میں سے جو جاننا چاہتا ہے کہ میرے بعد کون اللہ کی حجت ہے تو جان لو کہ وہ علیؑ بن ابیطالبؑ ہیں اے لوگو! تم میں سے جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرنا چاہتا ہے اسے چاہیے کہ وہ علیؑ ابن طالبؑ اور میری آل میں سے میری ذریت (آئمہؑ) کی اطاعت کرے کیونکہ وہ سب میرے علم کے (خزانہ) وارث ہیں، پھر جابر بن عبداللہ انصاری نے پوچھا یا رسول اللہؐ کتنے آئمہؑ ہونگے۔ پیغمبرؐ نے فرمایا اے جابرؓ!



Presented by Ziaraat.Com

اللہ تم پر اپنی رحمت نازل کرے کہ تم نے مجھ سے کُل اسلام کے بارے میں پوچھ لیا ہے ان کی تعداد مہینوں کی تعداد کے برابر ہے۔ ان کی تعداد ان چشموں کے برابر ہے جو اللہ نے موسیٰؑ کے عصا مارنے سے جاری کئے تھے جبکہ وہ اپنے قبائل کے ساتھ تھے جو کہ بارہ تھے ان کی تعداد بنی اسرائیل کے نقیبوں کی تعداد کے برابر ہے اللہ کا ارشاد ہے (ولقد اخذ الله ميثاق بني اسرائيل و بعثنا منهم اثنى عشر نقباوالا آئمۃً۔ (سورہ مائدہ آیت نمبر ۱۲)۔ اے جابر امام بارہ ہونگے جن کا اول امام علیؑ بن ابیطالبؑ اور آخری القائم المھدیؑ ہونگے۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۴۱:۔ رواۃ الکراجکی فی الاستقصار ۲۰ و ۲۱، سید ابن طاووس فی کتاب الیقین ۶۰ باب ۸۱، علامہ مجلسی بحار الانوار (عن ابن عباسؓ) ۳۶: ۲۶۳، احقاق الحق ۳: ۵۶۶، اس کے علاوہ (ابراہیم) صاحب تفسیر بہ مشہور تفسیر فرات الکوفی۔



Presented by Ziaraat.Com

حدیث نمبر ۴۲:۔

## کوثر کے پانی کا قطرہ

محمد بن علی بن الحسینؑ بن موسیٰ سے حسن بن محمد بن سعید ان سے فرات بن ابراہیم ان سے احمد بن موسیٰ ان سے ابوحامد بن داود ان سے علی بن سلمۃ ان سے سوید ان سے یزید بن ربیع ان سے عمرو بن دینار ان سے طاوس انھوں نے ابن عباس کو کہتے ہوئے سنا کہ:

اللہ کے رسولؐ جب نماز عصر سے فارغ ہو چکے تو فرمایا جو مجھ سے اور میرے گھرانے سے محبت کرتا ہے میرے پیچھے آئے پھر ہم ان کے پیچھے جناب سیدہؑ کے گھر پہنچے اور رسولؐ نے سلام کیا دروازے پر دستک دی مولا علیؑ باہر تشریف لائے ان کے ہاتھوں پر چکنی مٹی لگی ہوئی تھی آپؐ نے فرمایا اے ابوالحسن بتاؤ لوگوں کو کہ تم نے کل کیا دیکھا حضرت علیؑ نے فرمایا میرے ماں باپ آپؐ پر قربان وہ ظہر کی نماز کا وقت تھا اور مجھے وضو کرنا تھا لیکن میرے پاس پانی نہیں تھا تو میں نے حسنؑ و حسینؑ کو بھیجا پانی لانے کے لیے لیکن دونوں نے آنے میں دیر لگا دی پھر میں نے ایک آواز سنی جو کہہ رہی تھی۔ اے ابوالحسنؑ آپ اپنی داہنی جانب دیکھیں جب میں نے دیکھا تو وہاں سونے کا ایک قاب نظر آیا اور اس میں پانی بھرا تھا اور وہ برف سے بھی زیادہ سفید تھا اور شہد سے زیادہ میٹھا گلاب سے بہتر اس کی خوشبو تھی پھر میں نے اس سے وضو کیا اور تھوڑا سا پانی پیا اور ایک قطرہ اپنے سر پر ڈالا اور اس کی ٹھنڈک اپنے دل میں محسوس کی رسولؐ



Presented by Ziaraat.Com

نے پوچھا کیا آپ کو علم ہے کہ یہ پیالہ کہاں کا ہے آپ (علیؑ) نے جواب دیا اللہ اور اس کا رسولؐ بہتر جانتے ہیں۔ رسولؐ نے فرمایا وہ پیالہ جنت کے پیالوں میں سے ایک پیالہ تھا اور اُس میں جو پانی تھا وہ حوضِ کوثر کا تھا اور جس درخت میں وہ پیالہ موجود تھا وہ شجر طوبیٰ ہے اور جو آپؑ (علیؑ) نے اپنے سر پر ڈالا (قطرہ) وہ عرش کے نیچے کوثر کے پانی کا قطرہ تھا اور یہ اللہ کی جانب سے تھا۔ یہ کہہ کر اللہ کے نبیؐ نے علیؑ ابن ابیطالبؑ کو سینے سے لگایا اور پیشانی کا بوسہ لیا پھر فرمایا اے میرے حبیب (علیؑ) کل جبرائیلؑ امین آپ (علیؑ) کے خادم تھے جو پیالہ لے کر آئے تھے۔ اللہ عزوجل کے پاس آپ کا مقام و مرتبہ بے حد بلند ہے۔

---

حوالہ حدیث نمبر۴۲:۔ ینابیع المودۃ ۱۴۲، عماد الدین طوسی کتاب الثاقب فی المناقب ۲۳۶/۲۷۲، مدینۃ المعاجز ۲۲۵/۹۶، غایۃ المرام ۴/۶۳۸



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۴۳:-

### امیر المومنینؑ مولا المسلمینؑ اور امام المتقینؑ

ابو جعفر محمد بن احمد بن عیسیٰ العلوی، محمد بن احمد، عبد العظیم بن عبد اللہ الحسنی، حماد بن مہران، عبد العظیم بن عبد اللہ الحسنی، محمد بن محمد بن علی، محمد بن کثیر، اسماعیل بن زیاد النبر از، ابی ادریس، رافع، حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ:

ایک دن میں (عائشہؓ) حضورؐ کے سامنے بیٹھی تھی کہ دق الباب ہوا میں نے خادم سے کہا دیکھو کون ہے تو دروازے پر ایک کنیز تھی اس کے ہاتھ میں قاب تھا اس نے اجازت طلب کی میں نے اجازت دی اس سے اندر آ کر قاب کو میرے سامنے رکھا وہ کنیز قاب (برتن) کو رکھ کر چلی گئی تو میں نے اُسے حضورؐ کے سامنے رکھ دیا آپ نے نوش فرمانے سے پہلے کہا کاش امیر المومنینؑ مولا المسلمین اور امام المتقینؑ میرے ساتھ اسے نوش فرماتے۔ حضرت عائشہؓ نے کہا وہ کون ہے جس کی طرف آپ کا اشارہ ہے اور جوان القابات کا حامل ہے حضورؐ نے جواب نہیں دیا دوبارہ وہی کہا جو کہہ چکے تھے تیسری بار میں نے حضورؐ سے پوچھا مگر انھوں نے جواب نہ دیا اور سابقہ جملے دہرائے، پھر دروازے پر کسی نے دستک دی میں نے دروازہ کھولا تو علیؑ ابن ابیطالبؑ کو دروازے پر پایا میں واپس آ کر حضور کو مطلع کیا انھوں نے کہا علیؑ کو اندر آنے دو۔ پھر نبیؐ نے کہا اے ابوالحسنؑ خوش آمدید میں نے تمہیں دو مرتبہ یاد کیا جب تم یہاں نہیں تھے میں نے اللہ سے کہا کہ وہ تمہیں میرے واسطے سے بھیج دے اس لیے اب بیٹھ



Presented by Ziaraat.Com

جاؤ اور میرے ساتھ تناول کرو پھر علیؑ بیٹھ گئے اور پیغمبرؐ کے ساتھ نوش فرمانے لگے اس کے بعد حضورؐ نے فرمایا اے علیؑ اللہ ان سے جنگ کرے جو تم سے جنگ کرے اور اللہ اس سے دشمنی رکھے جو تم سے دشمنی رکھے۔ تب میں (عائشہؓ) نے کہا کون ان سے لڑے گا اور کون دشمنی رکھے گا۔ نبی اللہؐ نے فرمایا کہ تمہارے جیسی۔ پھر میں نے (عائشہؓ) کہا کیا میں ان سے (علیؑ سے) جنگ کرونگی اور دشمنی رکھونگی؟ پیغمبر اکرمؐ نے جواب دیا تم اور جو تمہارے ساتھ ہونگے ان (علیؑ) سے لڑنا قبول کریں گے اور منع نہیں کریں گے۔ رسولخداؐ نے اس جملے کو کئی (۳ مرتبہ) بار دہرایا۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۴۳:۔ سید ابن طاوس فی الیقین، بحرانی غایۃ المرام، ۱۶/۸۱، ۵۶/۴۵، ۶۲۰، ۲۰/۲۰، ۳۱/۲۰، طبری فی بشارۃ المصطفی ۱۶۵، اسد الغابہ ۴: ۳۰، طبری ذخائر العقبیٰ، ۶۱، کفایت الطالب ۱۴۵، مستدرک الحاکم الاحصین ۳: ۱۳۰، تاریخ بغداد (خطیب بغدادی) ۳: ۱۷۱، ۹: ۳۶۹، علامہ مجلسی بحار الانوار ۳۸: ۳۵۱/۳۔ مسعودی فی مروج الذہب ۲: ۴۲۵، الخوارزمی فی مناقب ۵۹، ابن طریق فی العمدۃ ۱۳۰، مرعشی احقاق الحق ۱۵: ۱۸ (سید مرعشی)



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۴۴:۔

# امیر المومنینؑ حجت الٰہی ہیں

امام حسینؑ نے اپنے والد علیؑ ابن ابیطالبؑ سے روایت کی ہے کہ رسولخداؐ فرماتے ہیں کہ فاطمہ سلام اللہ علیہا میرا دل ہے، اس کے بچے میرے ثمر ہیں، اس کا شوہر میری آنکھوں کا نور ہے اور اس کے بچوں کی نسل میں جو آئمہ علیہم السلام ہیں وہ منجانب اللہ حجت الٰہی ہیں اور وہ سب اللہ اور اس کی مخلوق کے درمیان مضبوط رسّی ہیں اور جو اس رسّی (حجت خدا) سے متمسک ہوا وہ نجات پا گیا اور جس نے روگردانی (چھوڑ دیا) وہ تباہ و برباد ہوگا۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۴۴:۔ قندوزی ینابیع المودۃ ۸۲، خوارزمی مقتل الحسین ۳۹، فرائد السمطین ۳: ۲۶، غایۃ المرام (سید ہاشم بحرانی) ۴۶/۵۷، بحار الانوار ۳۲: ۱۱۰/۱۶، سید ابن طاوس فی الطرائف ۱۸۰/۱۹، صراط مستقیم شاذان بن جبرائیل فی الفضائل ۱۴۶، احقاق الحق ۱۳: ۷۹/۴، ۲۸۸۔



Presented by Ziaraat.Com

حدیث نمبر ۴۵:۔

## علیؑ ارض کا نور ہیں

ابوعبداللہ محمد بن وہبان الھنائی، احمد بن امان العامری، عبداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن عبداللہ ان سے ان کے والد انھوں نے اپنے جد عبداللہ ابن مسعود۔:

عبداللہ اپنے جد عبداللہ ابن مسعود سے روایت کی ہے کہ ہم نے نبیؐ اللہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ: سورج کے دو رُخ ہیں ایک رُخ آسمان کے رہنے والوں کو روشنی فراہم کرتا ہے اور دوسرا زمین کے رہنے والوں کو سورج کے دونوں اطراف لکھا ہے کیا تم کو معلوم ہے کہ کیا لکھا ہے ہم نے کہا اللہ اور اس کا رسولؐ بہتر جانتے ہیں۔

حضورؐ نے فرمایا وہ رُخ جو اہل آسمان کو روشنی مہیا کرتا ہے اس پر لکھا ہے کہ اللہ زمین و آسمان کا نور ہے اور وہ رُخ جو اہل ارض کو روشنی فراہم کرتا ہے اس پر لکھا ہے علی ارض کا نور ہے (زمینوں کا نور ہے)۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۴۵:۔ علامہ مجلسی فی بحار الانوار ۲۷:۹/۲۱، سید ہاشم البحرانی مدینۃ المعاجز ۱۵۸/۴۳۲۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر۴۶:۔

# علی ابن ابیطالبؑ میری مخلوق پر میری حجت ہیں

احمد بن محمد بن ایوب الحافظ ، احمد بن محمد بن عبیداللہ بن زیاد القطان ، علی ابن ابراہیم انھوں نے اپنے والد بزرگوار سے ، ان کے والد نے ابی (الصلت الھروی) سے انھوں نے علیؑ بن موسیٰ الرضاؑ سے انھوں نے اپنے والد موسیٰ کاظمؑ سے ، انھوں نے جعفر الصادقؑ سے انھوں نے محمد الباقرؑ سے ، انھوں نے اپنے والدؑ سے انھوں نے حسینؑ ابن علیؑ سے ان سے علیؑ ابن ابیطالبؑ سے :۔
امام حسینؑ نے اپنے والد علیؑ ابن ابیطالبؑ سے روایت کی ہے کہ میں (علیؑ) نے محمد رسولؐ اللہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جبرائیلؑ امین نے مجھ (رسولؐ) سے کہا کہ اللہ عزوجل یہ فرما رہا ہے کہ علیؑ ابن ابیطالبؑ تمام خلائق پر میری حجت ہیں اور تمام زمینوں پر میرا نور ہیں وہ میرے علم (الٰہی) کے امین ہیں ، میں (اللہ) اُن تمام لوگوں کو جہنم میں جانے نہیں دونگا جو ان کی معرفت رکھتا ہو چاہے وہ میرا نافرمان ہی کیوں نہ ہو ، اور میں (اللہ) اُسے جنت میں داخل نہیں ہونے دونگا جو بھی علیؑ ابن ابیطالبؑ کا منکر ہو اور چاہے جتنا بھی میرا اطاعت گزار کیوں نہ ہو۔

---

حوالہ حدیث نمبر۴۶:۔ علامہ مجلسی فی بحار الانوار ۲۷:۱۱۶/۹۱ ، ہاشم البحرانی فی غایۃ المرام ۵۱۲/۱۹ وذخائر العقبیٰ فی ذوی القربیٰ ۷۷ ، کنزل العمال ۱۱:۶۰۳ ، حدیث نمبر ۳۲۹۱۱۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۴۷:۔

# معرکہ احد کے دن

ابومحمد بن ابراہیم بن محمد المذاری الخیاط، محمد بن جعفر بن بطة، ایوب بن نوح، ابن محبوب، علی بن رئاب، مالک بن عطیہ، جعفر بن محمد، علی بن الحسینؑ، انھوں نے اپنے پدر بزرگوار سے ان سے علیؑ ابن ابیطالبؑ نے فرمایا کہ:

رسولخداؐ نے علیؑ ابن ابیطالبؑ سے فرمایا! اے ابوالحسنؑ کُل مخلوق کے اعمال ترازو کے ایک پلڑے میں رکھ دیئے جائیں اور تمہارے نیک اعمال ترازو کے دوسرے پلڑے میں رکھ دیئے جائیں تو صرف ایک دن کے اعمال ایمان کُل مخلوق کے اعمال (نیک) سے زیادہ اور عظیم ہیں۔ معرکہ احد کے دن اللہ نے تمہارا تذکرہ اپنے سب سے بلند مرتبہ فرشتوں سے کیا اور اس (اللہ) نے آسمانوں اور جنت کے تمام پردے ہٹا دیئے اور جنت اور اس میں موجود ہر شے تمہارے لیے چمکنے لگی۔ اللہ تمہارے عمل سے بہت خوش ہوا اور اس روز اللہ نے ایسے انعامات سے نوازا جس سے تمام انبیاءؑ، پیغمبرؑ، صادقینؑ اور شہداتم سے حسد کرنے لگے۔

حوالہ حدیث نمبر ۴۷:۔ قندوزی فی ینابیع المودة ۱۲۷ ابناالکراجکی ۷۴، کتاب التفصیل ۳۶ (بسند المذاری)



Presented by Ziaraat.Com

**حدیث نمبر ۴۸:۔**

## شیعہ اور محبانِ شیعہ جنت میں ہونگے

احمد بن سلیمان، جعفر بن محمد یعقوب بن یزید، صفوان بن یحییٰ داود بن الحصین، عمر بن آذینہ، جعفر بن محمد، علیؑ بن الحسینؑ ان سے ان کے والد علیؑ بن ابیطالبؑ نے فرمایا کہ:۔

علیؑ ابن الحسینؑ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسولخداؐ نے فرمایا اے علیؑ تمہارے مثال میری امت میں حضرت عیسیٰ بن مریم جیسی ہے ان کی قوم بھی تین حصوں میں تقسیم تھی اک گروہ ایمان والوں کا دوسرا جوان کا مخالف تھا اور وہ یہودی تھے اور تیسرا جنھوں نے ان کے رتبے سے انہیں بڑھا دیا (یہی وہ کہتے تھے کہ وہ خدا کے بیٹے ہیں) لہٰذا وہ ایمان والوں کے دائرے سے خارج تھے۔ اُسی طرح میری امت بھی تین گروہوں میں تقسیم ہو جائے گی ایک گروہ تمہارے شیعہ اور تم پر ایمان رکھنے والے ہونگے ایک گروہ تمہارے دشمنوں کا ہوگا جو شک کا شکار ہو کر تم سے عداوت رکھیں گے اور تیسرا گروہ وہ ہوگا جو اس حد تک بڑھ جائیں گے کہ تمہیں خدا بنا دیں گے۔ اے علیؑ تمہارے شیعہ اور محبانِ شیعہ جنت میں ہونگے اور تمہارے دشمن اور وہ جو تمہیں تمہارے درجہ سے بڑھا دیں گے وہ سب جہنم میں ہونگے۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۴۸:۔ فی مناقب الخوارزمی ۲۲۶، ینابیع المودۃ ۱۰۹، (مع اختلاف فیہ) نیشاپوری مستدرک ۳:۱۲۳، کنزل العمال ۱۱:۶۲۳/۳۲۰۳۲، ابن عساکر فی تاریخ دمشق ۲:۲۳۴



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۴۹:۔

# علیؑ روزِ حشر میں میرے علمبردار ہونگے

ہارون بن موسیٰ، جعفر بن علی (الدوری) ہارث بن محمد عن ابی ابن ابی اُسامہ، سعید بن عفیر، محمد بن الحسن المعروف بالسلیق، جعفر بن محمد، جابر بن عبداللہ انصاری۔

جابر بن عبداللہ انصاری نے رسولخداؐ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ نبیوںؑ اور صدیقین میں سب سے پہلے جنت میں داخل ہونے والے علیؑ ابن ابیطالبؑ ہونگے۔ ایسے میں ابودجانہ اُٹھے اور سوال کیا کہ کیا آپؐ نے نہیں فرمایا تھا کہ اللہ فرماتا ہے جنت حرام ہے تمام انبیاءؑ کے لیے جب تک آپؐ اس میں داخل نہ ہو جائیں اور حرام ہے تمام امتوں کے لیے اس سے پہلے کہ میری امت نہ داخل ہو جائے۔ ہاں! مگر کیا تمہیں یہ علم ہے کہ علمبردار سب سے آگے ہوتا ہے اور علیؑ روز حشر میرے علمبردار ہونگے وہ میرے علم کا ضامن ہے اور دونوں ہاتھوں سے علم کو تھامے ہوئے ہونگے۔ لہٰذا جنت میں وہ (علیؑ) مجھ سے پہلے داخل ہو ہونگے وہ علم کے ہمراہ آگے بڑھیں گے اور میں اس کے پیچھے فوراً داخل ہونگے تب علیؑ کھڑے ہوئے اس وقت اُن کا چہرہ خوشی سے دمک رہا تھا اور فرمایا اس اللہ کی حمد و تعریف کیا بیان کروں جس نے ہمیں آپؐ کے ذریعہ سے عزت بخشی یارسولخداؐ یہ شرف آپ ہی کی وجہ سے ہے۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۴۹:۔ خوارزمی فی مناقب ۲۲۷، کشف الغمہ ۳۲۱/۱، ینابیع المودۃ ۱۳۲، کراجکی فی کتاب التفضیل ۱۹، احقاق الحق ۵۷۷/۲، فرات الکوفی فی تفسیر ۱۷۵، بحارالانوار ۱۰۰/۲۰۹:۷ و ۸/۵:۸ و ۱۱/۲۱۸:۳۹، فرات الکوفی ۲/۶۴:۳۶ وشاذان بن جبرائیل فی الفضائل ۱۲۳ و مصباح الانوار ۱۳۲ ص ۲۴۱۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۵۰:۔

# علیؑ کی اطاعت کا انکار اللہ کی اطاعت کا انکار ہے

ابو محمد ہارون بن موسیٰ التلعسکری، بن عبدالعزیز بن عبداللہ، جعفر بن محمد، عبدالکریم، قیماز العطار ابو قمر، احمد بن محمد بن الولید، وکیع بن الجراح، الاعمش، ابی وائل، عبداللہ ابن مسعود۔

رسولخداؐ نے فرمایا جب اللہ نے آدمؑ کو خلق کیا اور ان کے جسم میں روح پھونکی تو وہ چھینکے اور کہا الحمد اللہ تو اللہ نے وحی بھیجی اور اس میں اللہ نے کہا تم نے میری حمد وثنا کی میرے بندے، میں قسم کھاتا ہوں اپنی خوشی اور عظمت کے ذریعہ کہ اگر یہ دو عبد نہ ہوتے تو میں تمہیں خلق نہ کرتا۔ اور نہ کائنات کو حضرت آدمؑ نے سوال کیا اے میرے رب کیا یہ مجھ سے ہیں، اللہ نے جواب دیا ہاں، آدمؑ اپنا سر اٹھاؤ اور اوپر دیکھو۔ حضرت آدمؑ نے اپنا سر اٹھایا تو عرش پر لکھا ہوا دیکھا، لا الہ الا اللہ نبیؐ رحمت (وہ مرکز رحم ہیں) اور علیؑ اللہ کی حجت ہیں جو فہم وادراک رکھتے ہیں کہ علیؑ حق ہے اور ان کی اطاعت کی ان کو مانا وہ داخل جنت ہوگا مگر قسم ہے میرے عزت وجلال کی جنھوں نے ان کے حق کو جھٹلایا، ان کی وصایت وولایت سے انکار کیا ان کی اطاعت نہ کی چاہے وہ میرا کتنا ہی فرمابردار رہا ہو اور اطاعت گزار رہا ہو میں اُسے جہنم میں ڈالدونگا کیونکہ ان کی اطاعت کا انکار میری (اللہ) اطاعت کا انکار ہے اور میری (اللہ) اطاعت کا انکار کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۵۰:۔ الکراجکی فی کتاب التفصیل ۱۴، الخوارزمی فی مناقب ۲۲۷ بہ اسناد ابن شاذان) ینابیع المودت ۱۱، ولدیلمی فی ارشاد القلوب ۲:۲۱۰، نور الدین التستری احقاق الحق ۴:۱۴۴، الطبری فی بشارة المصطفیٰ ۶۸، با اسناد الاعمش وشاذان بن جرائیل فی الفضائل ۱۵۲۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۵۱:۔

# جو حکمت و دانائی چاہتا ہو

ابو عبداللہ الحسین بن احمد بن محمد، الحسین بن جعفر محمد بن یعقوب، محمد بن عیسیٰ، نصر بن حماد، شعبہ بن الحجاج، ایوب السختیانی، نافع، ابن عمرؓ۔

حضرت نافع، عبداللہ ابن عمرؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسولخداؐ نے فرمایا تم میں سے جو اللہ پر توکّل (بھروسہ) کرنا چاہتا ہے ان کو چاہیے کہ میرے اہلبیتؑ سے محبت کریں، جو جہنم کی آگ سے بچنا چاہتے ہیں وہ میرے اہلبیتؑ سے محبت کریں، جو حکمت و دانائی چاہتے ہیں انہیں چاہیے کہ میرے اہلبیتؑ سے محبت کریں اور جو لوگ بغیر حساب داخل جنت ہونا چاہتے ہیں انہیں چاہیے کہ میرے اہلبیتؑ سے محبت کریں۔ میں قسم کھاتا ہوں نہیں ہے کوئی جوان سے محبت کرے اور وہ دنیا و آخرت میں کامیاب نہ ہو۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۵۱:۔ بحار الانوار ۲۷: ۹۲/۱۱۶، الخوارزمی، فی مقتل الحسین ۱: ۵۹، بہ اسناد ابن شاذان، الجوینی فی فوائد السمطین ۲: ۵۵۱/۲۹۴، ینابیع المودۃ ۲۶۷، السید بحرانی غایۃ المرام ۸۳/۵۸۶۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۵۲:۔

# علیؑ نگران ہونگے پُل صراط پر

محمد بن حماد انستری، محمد بن احمد بن ادریس، محمد بن عبداللہ الاصفہانی، ہیثم، یونس، الحسن البصری، عبداللہ ابن مسعود۔

عبداللہ ابن مسعود بیان کرتے ہیں کہ رسولخداؐ نے فرمایا روزِ قیامت علیؑ ابن ابی طالبؑ جنت میں تشریف فرما ہونگے، ایک پہاڑ جو جنت سے زیادہ بلند ہوگا اور سب سے اوپر عرشِ الٰہی ہوگا جنت کی نہریں اس پہاڑ کی طرف سے ہوتی ہوئی جنت کے باغ میں داخل ہو رہی ہونگی علیؑ نور کی کرسی پر بیٹھے ہونگے اور ان کے سامنے سے نہر تسنیم بہہ رہے ہونگے ساتھ ہی پُلِ صراط ہوگی اس پُلِ صراط سے گزرنے کی کسی کو اجازت نہیں ہوگی سوائے اُن کے جن کے پاس علیؑ کا دیا ہوا اجازت نامہ ہوگا اور جس میں یہ تحریر ہوگا کہ یہ اجازت نامہ ہے اللہ کے ولی علیؑ ابن ابیطالبؑ اور ان کے اہلبیتؑ کی جانب سے جو بھی اور آئمہؑ کی ولایت پر ایمان کامل رکھتا ہے اس کے لیے اور علیؑ نگرانی کریں گے کہ ان کی جو محبت کرنے والے اس پر (پُلِ صراط) سے گزریں گے اور ان کے دشمن جہنم کا مزہ چکھیں۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۵۲:۔ حلیۃ اولیاء ۳:۲۴، ۲۵، الخوارزمی فی کتاب مقتل الحسین ۱:۳۹، کتاب المناقب ۳۱، (سند عبداللہ ابن مسعود) معہ چند اختلاف کے، ینابیع المودت ۸۶، والدیلمی فی ارشاد القلوب ۲:۲۳۵ (معہ اختلاف فیہ) فوائد السمطین ۱:۲۹۲، کشف الغمہ ۱:۳۰۱، ابن شہر آشوب فی المناقب کشف الغمہ ۲۷:۱۱۶/۹۳، بحار الانوار ۳۹:۲۰۲ و ۱۰۳، مصباح الانوار باب ثالث جلد ۱ صفحہ ۱۳۲، السید بحرانی۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر۵۳:۔

# باعث تقویت واطمینان

ابو محمد ہارون بن موسیٰ، محمد بن الحسن الخثعمی، علی بن کعب، الحسین بن ثابت الحمال، الاعمش، شفیق بن سلمہ، حذیفہ بن الیمانی۔

حذیفہ بن یمانی سے روایت ہے کہ رسولؐ کھڑے ہوئے اور علیؑ کی پیشانی کو بوسہ دیا پھر ارشاد فرمایا، اے ابوالحسن تم میرے اعضاء میں سے ایک عضو ہو تو تم وہاں جاؤ گے جہاں میں جاؤں گا اور تم منافع جنت ہو اور یہ امر تمہارے اور تمہارے شیعوں کے لیے باعث طمانیت ہے کہ تم وسیلہ ہو میرے بعد تم سے ہی شیعوں کو تقویت حاصل ہوگی۔

---

حوالہ حدیث نمبر۵۳:۔ ہاشم البحرانی، ۵۸۶/۸۴



Presented by Ziaraat.Com.

## حدیث نمبر ۵۴:۔

### پنجتنؑ کا نام دروازۂ جنت پر

سہل بن احمد بن عبداللہ الدیباجی، محمد ابن محمد الاشعث، موسیٰ بن اسمٰعیل، انھوں نے اپنے والد سے انھوں نے موسیٰ بن جعفر انھوں نے اپنے والد سے انھوں نے محمد بن علیؑ سے انھوں نے اپنے والد سے، انھوں نے حسینؑ بن علیؑ سے۔ حسینؑ ابن علیؑ اپنے پدر بزرگوار سے روایت کرتے ہیں کہ رسولخداؐ نے فرمایا جب میں جنت میں داخل ہوا تو دیکھا کہ جنت کے دروازے پر نور سے یہ لکھا ہوا تھا کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمدؐ اللہ کے رسولؐ ہیں علیؑ اللہ کے ولی ہیں، فاطمہؑ اللہ کی منتخب کردہ کنیز ہیں، حسنؑ اور حسینؑ اللہ کی پسند ہیں، اللہ کی رحمت اُن پر جو ان سے محبت کرتا ہے اور اللہ کی لعنت ہے جو ان سے عداوت (بغض) رکھتا ہے۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۵۴:۔ شیخ صدوق کتاب الخصال ۱:۳۲۳، کنز الفوائد ۶۳، والدیلمی فی ارشاد القلوب ۲:۲۳۴، معہ اختلاف) سید ابن طاوس الطرائف ۱:۶۴ علامہ مجلسی کتاب بحار الانوار ۲۷:۹۸/۹۴، کنز الفوائد ۲۷، ۶/۳، ۱۱ الخوارزمی مقتل الحسین ۱۰۸، ذہبی، میزان الاعتدال ۲: ۲۱۷، الکنجی کفایت الطالب ۲۷۴، عقلانی فی لسان المیزان ۵:۷۰، ابن عساکر تاریخ دمشق ۱:۱۳۳/۱۶۴ و ۱۷۳/۱۷۶، احمد بن حنبلی مسند ۵:۳۵ الخوانساری روضات الجنات ۶:۱۸۱ (ترجمہ ابن شاذان) انوار الیقین ۵۳، القاضی تفسیر، احقاق الحق ۴:۱۳۰، طوسی امالی ۱:۳۶۵، ۷۷، بحرانی غایۃ المرام ۵۸۶/۸۰، صراط مستقیم ۲:۷۵/۴، کشف الغمہ ۱:۹۴، مدینۃ المعاجز ۴۹/۳۱۵، ۲۵۶/۱۰۳۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۵۵:۔

# صدیق اکبر ہیں

محمد بن عبید اللہ الحافظ، جعفر بن علی الدقاق، عبداللہ بن محمد الکاتب، سلیمان بن ربیع، نصر بن مزاحم، علی بن عبداللہ الاشعث، مرۃ، ابوذرؓ۔

ابوذرؓ کہتے ہیں کہ پیغمبر اکرمؐ کی نگاہ ایک بار علیؑ ابن ابیطالبؑ کے چہرے پر پڑی تب آپ نے چہرۂ انور (علیؑ) کو دیکھ کر فرمایا! زمین اور آسمان وتمام مخلوق میں اول تا آخر تمام سچوں کے سردار ہیں اوصیاء کی زینت ہیں۔

امام المتقینؑ (متقیوں، پرہیزگاروں کے امام) ہیں اور رہنمائے الغر المحجلین ہیں وہ علیؑ ابن ابیطالبؑ ہے۔ قیامت کے دن علیؑ اونٹ پر سوار ہونگے اور اونٹ جنت کا ہوگا اور اونٹ کے نور سے پورا عرش جگمگا رہا ہوگا۔ پھر حساب وکتاب کا سلسلہ شروع ہوگا علیؑ کے سر پر تاج شفاعت ہوگا جس پر زبرجد، یاقوت، قیمتی جواہرات سے یہ تاج مزین ہوگا اس دن ملائکہ پکاریں گے کہ یہ مقرب فرشتہ ہے۔ انبیاءؑ پکار اٹھیں گے یہ نبیؐ مرسل ہے ایسے میں ایک منادی ندا دے گا درمیان عرش سے یہ صدیق اکبر ہے یہ وصی حبیبِؐ خدا ہے اور یہ علیؑ ابن ابیطالبؑ ہے علیؑ جہنم کے سب سے اوپر کھڑے ہونگے اور جو ان سے بغض رکھتے تھے ان کو داخل جہنم کریں گے اور جو ان سے محبت کرتا تھا وہ بچ جائیں گے پھر علیؑ اپنے شیعوں کو اور دوستوں کو کہیں گے (دروازہ جنت پر پہنچ کر) آج تم سب داخل ہوجاؤ، جنت کے جس دروازے سے چاہو تمہارا کوئی حساب نہیں ہوگا۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۵۵:۔ شیخ الکراجکی فی کتاب التفصیل ۱۹، غایۃ المرام ۳۶/۵۶، ۱۲۶/۵۸/۶۲ /۲۱، بحار الانوار ۳۶:۱۲/۷/۸۱، طوسی فی امالی ۳/۷/۲۹۶، مدینۃ المعاجز ۴۹/۴۱۵، ۳۶۵/۱۰۳۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر۵۶:۔

# اعلان ولایت بہ غدیر

ابوالحسن محمد بن جعفر (النجار) انھوں نے اپنے والد، انھوں نے محمد بن الحسن بن القزوینی، احمد بن داود، محمد بن صالح، العباس بن ربیع، عصمت بن اسماعیل، ابومعشر، ابوہریرہؓ

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسولخداؐ نے فرمایا کہ میں معراج کی رات آسمان ہفتم میں پہنچا تو عرش سے ندا آئی علیؑ ہدایت کا نشان ہے اور میرے حبیبؐ آپ ان کی وصایت کی تبلیغ فرمائیں، پھر میں (رسولؐ) جب معراج سے واپس آیا تب اللہ نے اُس کی نسبت سے اس آیت کے ذریعہ سے یاددلایا۔

**یا ایھا الرسولُ بلغ حا انزل من الرتب و ان لم فما بلغت رسالة**

(سورہ مائدہ:٦٧)

---

حوالہ حدیث نمبر۵۶:۔ حسکانی شواہد التنزیل ۱:۱۸۷/۲۴۲، والجوینی فی فوائد المسطمین ۱:۱۵۸، سید بحرانی غایۃ المرام ۲۰۷، حدیث نمبر۱۳و۳۴۴، حدیث مدینۃ المعاجز ۱۶۰/۳۳۵۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر۵۷:۔

# میرے بعد نبوت کا حامل کوئی نہیں ہوگا

القاضی المعافی بن ذکریا، محمد بن مزید، ابوکریب محمد بن العلاء، اسماعیل بن صبیح، ابواویس، محمد بن المنکدر، جابرؓ بن عبداللہ۔

جابرؓ بن عبداللہ انصاریؓ رسولخداؐ سے روایت کرتے ہیں کہ پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا اے علیؑ کیا تم اس بات پر خوش نہیں ہو کہ تم میرے لیے ایسے ہو جیسے ہارونؑ موسیٰؑ کے لیے جب کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں آنے والا اور اگر میرے بعد کوئی نبیؐ ہوتا تو وہ تم ہوتے۔

---

حوالہ حدیث نمبر۵۷:۔ تاریخ بغداد الخطیب بغدادی ۳:۲۸۸، لسان المیزان ۵:۳۴۵، ۷:۳۵۲، شیخ الکراجکی ۲۸۳ کامل سند کے ساتھ، الجوینی، ماخوذ فوائد السمطین ۱: ۱۲۳/۸۶، ابن الاثیر فی جامع الاصول ۹:۴۶۹، ترمذی ۷۵:۶۴، مسند احمد بن حنبل ۵:۳۱، ابن عساکر فی تاریخ دمشق ۱:۳۷۶/۴۲۷، احقاق الحق ۵:۱۶۹، البغدادی فی تاریخ البغداد ۳:۲۸۸، طوسی فی امالی ۲:۲۱۱ و ۱۶۱، اثبات الہدایۃ ۳:۴۵۲/۳۶۴، سیوطی فی دیل الالی ۵۱، العسقلانی فی لسان المیزان ۵:۳۷۸، سید ابن طاوس فی الطرائف، مجلسی بحار الانوار ۳۷:۲۶۸۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۵۸:۔

# وجود آئمہؑ ہدایت، نسل حسینؑ ابن علیؑ ہیں

ابو محمد بن الحسن بن علی بن عبداللہ العلوی الطبری، احمد بن عبداللہ، احمد بن محمد، حماد بن عیسٰی، عمر بن اذینہ، ابان بن ابی عیاش، سلیم بن قیس الہلالی، سلمانؓ محمدی۔

حضرت سلمانؓ محمدی سے منقول ہے کہ میں ایک مرتبہ رسولخداؐ کے گھر گیا تو دیکھا کہ پیغمبر اکرمؐ کی گود میں امام حسینؑ تشریف فرما ہیں اور حضور حسینؑ بن علیؑ کے سر کو اور ہونٹوں کو چومتے جا رہے ہیں اور کہتے جا رہے ہیں۔ تم سید ہو (سردار) اور سیدوں کے باپ ہو، تم امامؑ ہو امامؑ کے بیٹے ہو اور اماموں (آئمہؑ) کے باپ ہو، اللہ کی حجت ہو اور حجت خدا کے بیٹے ہو اور فیصلہ کن ثبوتوں حجتوں کے باپ ہو اور اس میں ۹ (نواں) قائم علیہ السلام ہونگے۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۵۸:۔ الخوارزمی فی کتاب مقتل الحسین ۱:۱۴۵، الکراجکی فی کتاب الاستفصار ۹، ینابیع المودۃ ۱۶۸، ابن طاوس کتاب الطرائف ۱۷۴، شیخ المفید کتاب الاختصاص ۲۰۷، شیخ الصدوق کتاب الخصال ۲:۴۷۵، اکمال الدین ۹/۲۶۲، عیون اخبار الرضاؑ ۵۲/۱۷، القاسم الرازی فی کتاب کفایۃ الاثر ۴۶، علامہ مجلسی بحار الانوار ۳۶:۲۴۱/۴۷، ینابیع المودۃ ۱۶۸، کشف الغمہ ۳:۲۹۳، بحرانی فی غایۃ المرام ۴۶/۵۹، ۹/۶۲/۲۲، حلیۃ الابرار ۲:۲۰/۱۲۸، صراط المستقیم ۲:۱۱۹۔



Presented by Ziaraat.Com

حدیث نمبر ۵۹:۔

## علیؑ ابن ابیطالبؑ چوتھا خلیفہ

ابوالقاسم عبداللہ بن الحسن بن محمد اسکونی، الحسن بن محمد البجلی، احمد بن یحییٰ بن الحسین بن زید بن علی، حسین بن زید، جعفر بن محمدؑ، علیؑ بن الحسینؑ، امیر المومنینؑ۔

امام جعفر الصادقؑ نے روایت کی ہے اپنے پدر بزرگوار سے انھوں نے اپنے والد سے انھوں نے اپنے والد سے اور انھوں نے حسینؑ بن علیؑ سے انھوں نے امیر المومنینؑ کو یہ کہتے ہوئے سنا اللہ کی لعنت ہے ان پر جو یہ نہ کہتے ہوں کہ میں (علیؑ) چار خلیفہ میں چوتھا خلیفہ ہوں۔ تب حسینؑ بن زیدؒ نے امام جعفر الصادقؑ سے پوچھا کہ آپؑ نے کہا تھا کہ رسولخداؐ کے بعد علیؑ پہلے خلیفہ ہیں اور آپؑ یقیناً جھوٹ نہیں کہتے ہیں۔ امام جعفر الصادقؑ نے جواب دیا۔ جب خدا نے فرشتوں سے کہا (اپنی کتاب محکم قرآن میں) انّی جاعل فی الارض خلیفہ (سورہ بقرہ آیت ۳۰) تو آدمؑ پہلے خلیفہ پھر خدا نے یا داوٗدؑ۔ جعلنک خلیفہ فی الارض (سورہ ص، آیت ۲۶) جناب حضرت داوٗدؑ دوسرے خلیفہ وکان ہارونؑ خلیفہ موسیٰؑ وقول خدا (الاعراف، آیت ۱۴۲) ہارونؑ تیسرے خلیفہ ٹھہرے۔ پس اس لئے علیؑ ابن ابیطالبؑ نے فرمایا کہ اللہ کی لعنت ہو اس پر جو یہ نہ مانتے ہو کہ میں چار میں کا چوتھا خلیفہ ہوں۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۵۹:۔ حسکانی نے شواہد التنزیل ۱: ۷۵/۱۱۴، ابن شہر آشوب کتاب المناقب ۳: ۶۳، سید البحرانی فی تفسیر البرہان ۱: ۷۵/۱۳، مدینۃ المعاجز ۶۰/۲۴۴، غایۃ المرام ۶۹/۱۹۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۶۰:۔

# علیؑ خیر اُمت ہیں

ابوعمر بن ابراہیم بن احمد بن کثیر، عبداللہ بن محمد بن عبدالعزیز البغوی، عبداللہ بن عمرؓ، عبدالملک بن عمیر، سالم البراد، ابوہریرہؓ۔

ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسولخداؐ نے فرمایا کہ علیؑ بن ابیطالبؑ خیر امت ہیں میرے بعد اور فاطمہؑ، حسنؑ، حسینؑ، میری نشانی ہیں۔ اور اللہ کی لعنت ہے اس پر جو ان کے خلاف کچھ کہے۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۶۰:۔ شیخ الکراجکی کنز الفوائد (حوالہ ابن شاذان) ۲۳۹، روضات، الجنات (چند اختلاف کے ساتھ) ۱۸۱:۶، غایۃ المرام ۱۶/۳۵۰، علامہ مجلسی بحار ۲۲۸:۲۷ /۳۱، ۶۵/۹۸:۳۷۔



Presented by Ziaraat.Com

**حدیث نمبر ۶۱:۔**

## جس سے فاطمہؑ راضی ہے

ابوالطیب محمد بن الحسین التیملی، علی بن العباس، بکار بن احمد، نصر بن مزاحم، زیاد بن المنذر، المنذر، سلمان فارسیؓ۔

زیاد بن منذر جناب سلمان فارسیؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسولخداؐ نے فرمایا! اے سلمانؓ جو میری بیٹی فاطمہ زہراؑ سے محبت رکھتا ہوگا وہ میرے ساتھ جنت میں ہوگا اور جو ان سے بغض رکھے گا وہ جہنم میں جائے گا۔ اے سلمانؓ میری بیٹی فاطمہؑ کی محبت سو(۱۰۰) مشکل مقامات پر نفع پہنچائے گی ان میں سب سے کم مشکل مقامات یہ ہیں موت کے وقت، قبر میں، میزان پر، محشر میں، پُلِ صراط پر، نامۂ اعمال اور حساب و کتاب کے وقت۔ میں اس شخص سے راضی ہونگا جس سے فاطمہؑ راضی ہیں اور اللہ اس سے راضی ہے جس سے میں راضی ہوں اور میں اُس سے غضبناک ہوں جس سے میری بیٹی فاطمہؑ غضبناک ہے اور اللہ اس سے غضبناک ہے جس سے میں غضبناک ہوں اور اے سلمانؓ وائے ہو ان لوگوں پر جنھوں نے میری بیٹی فاطمہؑ اور اس کے شوہر امیرالمومنین علی ابن ابیطالبؑ پر ظلم کیا اور وائے ہو اُن پر جو فاطمہ زہراؑ کے شیعوں پر ظلم کیا اور اُن کی اولاد پر مظالم ڈھائے۔

---

حوالہ حدیث نمبر۶۱:۔ الخوارزمی فی مقتل الحسینؑ ۶۰ (بکار ابن احمد و بکار بن محمد) ینابیع المودۃ ۲۶۳، سید علی ہمدانی فی مودۃ القربیٰ ۱۶۱، مجلسی بحار ۲۷: ۱۱۶/۹۴، سید البحرانی غایۃ المرام ۱۸/۱۷۔



Presented by Ziaraat.Com

**حدیث نمبر ۹۲:۔**

## تحفہ ہے غالب علیٰ کل غالب ہے

ابوالحسن احمد بن الحسن الضحاک الرازی، حمزہ بن عبداللہ المالکی، عبداللہ بن محمد، ابن هرمة، انسؓ بن مالک۔

ابن هرمة نے انس بن مالک سے روایت کی ہے کہ رسولخداؐ نے فرمایا اے انس! میرے خچر پر زین رکھو میں نے حضورؐ کے کہنے کے مطابق ایسا ہی کیا، پھر حضور سوار ہوئے اور میں ان کے پیچھے چل دیا پھر ہم امیر المومنین علی ابن ابیطالبؑ کے گھر پہنچے اور حضورؐ نے مجھ سے فرمایا کہ علیؑ کی زین کو اُن کے خچر پر رکھو تب میں نے ایسا ہی کیا پھر علیؑ اور رسول اکرمؐ سواری پر سوار ہو کر چل دیئے۔ اور میں ان کے پیچھے پیچھے چلتا رہا حتیٰ کہ وہ ایک خوبصورت اور سرسبز وادی میں پہنچ گئے پھر ایک سفید بادل نے انہیں چھپالیا تو میں قریب گیا تب میں نے ایک ندا سنی اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ پھر انھوں نے سلام کا جواب دیا، پھر جبرائیلؑ نیچے آئے اور میری آنکھوں سے وہ اوجھل ہو گئے جب جبرائیلؑ واپس چلے گئے تو میں نے دیکھا کہ حضورؐ نے علیؑ کو آواز دی اور پاس بلا کر ایک سیب دیا جس پر قدرت خدا سے یہ عبارت لکھی ہوئی تھی۔

”یہ تحفہ ہے اللہ کا جو غالب علیٰ کل غالب ہے کی طرف سے اپنے ولی علیؑ ابن ابیطالبؑ کے لیے۔“

---

حوالہ حدیث نمبر ۹۲:۔ سید البحرانی فی مدینۃ المعاجز ۱۳۲/۶۱۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۶۳:۔

# علیؑ خیر البشر ہیں

ابوعبداللہ احمد بن محمد بن الحسن بن ایوب الحافظ، ابوعلی احمد بن جعفر الصولی، محمد بن الحسین، حفص بن عمر الکوفی، ابومعاویہ الاعمش۔

عمش نے معاویہ سے کہا (اے معاویہ کوئی حدیث یاد ہو تو سناؤ انھوں نے کہا ہاں! کہنے لگے ایک دفعہ میں ابووائل کے ساتھ تھا تو انھوں نے کہا کہ عبداللہ بن عمرؓ نے مجھ کو بتایا کہ رسولخداؐ نے فرمایا کہ جبرائیلؑ نے کچھ ایسے بیان کیا کہ اے محمدؐ ''علیؑ خیر البشر ہیں جو اس سے انکار کرے وہ کافر ہے۔''

حوالہ حدیث نمبر۶۳:۔ شیخ الکراجکی کتاب تفصیل ۲۱، الحموینی نے فوائد اسمطین ۱۵۴/۲، خطیب بغدادی فی تاریخ بغداد ۴۲۱:۷ و ۱۹۲:۳، (مع اختلاف کے ساتھ) العسقلانی التہذیب التحذیب ۴۱۹:۹، شیخ صدوق امالی ۳/۷۱، ۴، ۵، ابن شہر آشوب مناقب میں ۶۷:۳، ابن عساکر تاریخ دمشق ۴۴۵:۲/۹۵۸، اسیوطی فی الالانی المصوعہ ۳۲۷:۱، مصباح الانوار ۱۰۹ والدیلمی الفردوس میں ۶۲:۳، جلد نمبر ۷۵، ۴۱۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۶۴:۔

# آسمانوں پر علیؑ کے بھائی؟

الحسن بن احمد بن بخشویہ الجاور، محمد بن احمد البغدادی، عیسیٰ بن محران، یحییٰ بن عبدالحمید الجمانی، قیس بن ربیع، الاعمش، ابی وائل، عبداللہ بن مسعود۔

عبداللہ ابن مسعود سے روایت ہے کہ پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا کہ آسمان پر سکونت اختیار کرنے والوں میں سے سب سے پہلے جو علیؑ ابن ابیطالبؑ کے بھائی بنے وہ اسرافیلؑ، پھر میکائیلؑ پھر جبرائیلؑ تھے اور حاملین عرش میں علی ابن ابیطالبؑ سے محبت کرنے والوں میں رضوان (خازن جنت) پھر ملک الموت تھے اور ملک الموت اُن لوگوں پر رحم کرتا ہے جو علیؑ ابن ابی طالبؑ سے محبت کرتے ہیں جیسا کے رحم وہ انبیاءؑ کے ساتھ کرتا ہے۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۶۴:۔ ارشاد القلوب ۲:۲۳۵، الخوارزمی فی مقتل الحسینؑ (ابن شاذان) ۱:۳۹ ینابیع المودۃ ۱۳۳، ابن شہر آشوب ۳۹:۱۱۰/۱۷، کشف الغمہ (روایت احقاق الحق) ۶:۱۱۱، کشف الغمہ ۱:۱۰۳، غایۃ المرام ۲۶/۵۸۰، بحار ۳۸:۳۳۵/۱۰۔



Presented by Ziaraat.Com

**حدیث نمبر۶۵:۔**

# کنیزعلیؑ کا نور

طلحہ بن احمد بن محمد (ابو) ذکریا نیشاپوری، شاہ بن عبدالرحمٰن، علی بن عبداللہ بن عبدالحمید، ہیثم بن بشیر، شعبہ بن الحجاج، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباسؓ۔

سعید بن جبیر ابن عباس سے روایت کی ہے کہ رسولخداؐ نے فرمایا کہ جب شب معراج وہ جنت میں داخل ہوئے تو انھوں نے ایک نور دیکھا جو بہت ہی چمکدار تھا تو میں نے جبرائیلؑ سے اس کے متعلق دریافت کیا جبرائیلؑ نے جواب دیا یہ نور نہ تو سورج کا ہے اور نہ ہی چاند کا بلکہ یہ نور علیؑ ابن ابیطالبؑ کی ایک کنیز کا ہے کہ جب وہ اپنے محل سے باہر آئی اور آپؐ کی طرف نظر کر کے مسکرائی تو جو نور آپؐ نے دیکھا وہ اُس کے دانت سے پھوٹا اور یہ اس وقت تک جنت میں چہل قدمی کرتی رہے گی جب تک امیرالمومنین جنت میں داخل نہ ہو جائیں۔

---

حوالہ حدیث نمبر۶۵:۔ کتاب کفایۃ الطالب ۲۲۱، اثبات الہداۃ ۴:۶۴/۲۸۲، خوارزمی فی مقتل الحسینؑ ۳۹، ابن حجر تہذیب التہذیب ۷:۳۵۹، غایۃ المرام ۱۸/۱۸، کتاب المناقب ۲۲۷ (بہ اسناد ابن شاذان) سید ابن طاووس کتاب الیقین ۶۱ باب ۸۳۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر۶۶:۔

# جو شک کرے وہ کافر ہے

بیان کرتے ہیں عبداللہ الحسین بن محمد بن اسحاق بن ابی الخطاب السوطی، اسماعیل بن علی الدعبلی ان سے ان کے والد انھوں نے علی بن موسیٰ الرضاؑ ان سے ان کے والد نے ان سے جعفرؑ بن محمدؑ ان سے ان کے والد علیؑ بن الحسینؑ انھوں نے اپنے والد امیر المومنین علیؑ ابن ابیطالبؑ سے روایت کی ہے۔

امیر المومنین حضرت علیؑ ابن ابیطالبؑ فرماتے ہیں کہ رسولخداؐ نے فرمایا کہ اے علیؑ آپ خیر البشر ہیں اور جو آپ کے باب میں شک کرے وہ کافر ہے۔

---

حوالہ حدیث نمبر۶۶:۔ ابن شہر آشوب ۳:۶۷، شیخ صدوق فی امالی ۲۸۴/۷، عیون اخبار الرضا ۲۲۰، مجلسی فی بحار ۳۸:۲/۳، ینابیع المودۃ ۲۴۶، تاریخ بغداد ۷:۴۲۱، کفایۃ الطالب ۲۴۵، احقاق الحق ۴:۲۵۵۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۶۷:۔

# اللہ کی لعنت ہے

ابو محمد الحسن بن محمد العلوبی، محمد بن ذکریا العلابی، عباس بن بکار، ابو بکر الہذلی، عکرمہ، ابن عباسؓ

ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ حضورؐ نے عبدالرحمٰن بن عوف سے فرمایا: اے عبدالرحمٰن تم میرے صحابیؓ ہو اور علیؑ ابن ابیطالبؑ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔ اگر کوئی شخص علیؑ سے کسی کا بھی تقابل کرتا ہے تو در حقیقت وہ میرے ساتھ ناانصافی کرتا ہے اور وہ علیؑ کو اذیت نہیں دیتا بلکہ وہ مجھے اذیت دیتا ہے اور جو مجھے اذیت دیتا ہے اللہ ایسے شخص پر لعنت کرتا ہے۔

اے عبدالرحمٰن! اللہ نے مجھ پر اپنی کتاب (قرآن) نازل کی اور مجھے حکم دیا کہ میں تم لوگوں کو سکھاؤں سوائے علیؑ ابن ابیطالبؑ کے کیونکہ انہیں سکھانے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ علیؑ کا بیان میرا بیان ہے اُس کی فصاحت میری فصاحت کی طرح ہے۔ اگر "حلم" پیکر انسان میں آجائے تو علیؑ ہونگے، اور اگر "فضل" شخصیت میں ڈھلے تو حسنؑ ہونگے اور اگر "حیا" لباسِ انسانی میں آئے تو حسینؑ کہلائیں گے اور اگر "صفت" پیکر انسانیت میں سامنے آئے تو فاطمہ زہراؑ (سیدۃ النسا العالمین) ہونگی۔ میری بیٹی کا (فاطمہؑ) مقام تمام لوگوں سے بلند ہے اور اس کی یہ شرافت و کرامت ہے۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۶۷:۔ الخوارزمی فی مقتل الحسین ۶۰ (اسناد ابن شاذان) ینابیع المودۃ ۲۶۳، الجوینی فی فوائد السمطین ۲:۶۸، حدیث نمبر ۳۹۲، سید بحرانی غایۃ المرام ۲۰/۵۱۲۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۶۸:۔

### ذکر علیؑ ابن ابیطالبؑ عبادت ہے

القاضی المعافی بن ذکریا، ابراہیم بن فضل فضل بن یوسف، الحسن بن صابر، ہشام بن عروۃ، انھوں نے اپنے والد سے انھوں نے حضرت عائشہؓ سے۔

ہشام بن عروۃ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اُم المسلمین حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسولخداؐ نے فرمایا ذکر علیؑ ابن ابیطالبؑ عبادت ہے۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۶۸:۔ الخوارزمی کتاب المناقب ۲۶۱، ینابیع المودۃ ۲۳۷، کنز العمال ۱۱: ۶۰۱، المغازلی کتاب المناقب ۲۰۶، ابن عساکر تاریخ دمشق ۲: ۴۰۸/ ۹۰۷، کنزل اعمال ۱۲: ۲۰۱، احقاق الحق ۷: ۱۱۱، علامہ مجلسی بحار الانوار ۳۸: ۱۹۹، ابن شہر آشوب وابن کثیر البدایہ والنہایہ ۵: ۳۵۷، سیوطی، جامع صغیر ۱: ۵۸۳، شیخ یوسف النبھانی الفتح کبیر ۲: ۱۲۰، الہمدانی فی مودۃ القربی ۷: ۱۱۱



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۶۹:۔

# آیۂ طوبیٰ کس کے لیے

ابوالقاسم جعفر بن مسرور بن قولویہ، الحسین بن محمد، ابراہیم بن محمد، بلال، ابراہیم بن صالح الانماطی، عبدالصمد، جعفرؑ بن محمدؑ، ان سے ان کے والد انھوں نے علیؑ ابن ابیطالبؑ۔

علیؑ ابن الحسینؑ نے علی ابن ابیطالبؑ سے روایت کی ہے کہ ایک سائل نے رسولخداؐ سے سوال کیا کہ یہ آیت (طوبیٰ لهم و حسن مآب) (سورہ رعد آیت ۲۹) کس کی شان میں نازل ہوئی حضورؐ نے فرمایا یہ آیت امیر المومنین علیؑ ابن ابیطالبؑ کی شان میں نازل ہوئی۔ فردوس (جنت) میں علیؑ کے گھر میں ایک درخت ہے جس کا نام طوبیٰ ہے اور جنت کا ہر گھر اسی درخت کی شاخ سے پھل حاصل کرے گا۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۶۹:۔ سید ابن طاوس الیقین ۶۲ باب ۸۴، علامہ مجلسی بحار ۳۹: ۲۰/۲۲۸، سید بحرانی غایۃ المرام ۱۹/۱۹، ابن شہر آشوب ۳: ۳۲، طبرسی تفسیر مجمع البیان ۶: ۱۲۹، تفسیر ثعلبی ۱۸۵، الطرائف ۱۰۰، ج ۱۴۷، بحار ۳۶: ۷۰...... شواہد التنزیل ۱: ۳۰۴/ ۴۱۷، المغاربی، المناقب ۳۱۵/۲۶۸، در منشور ۴: ۵۹۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۷۰:۔

# علیؑ مخالفت کفر ہے

ابوالقاسم عبداللہ بن محمد بن اسحاق بن سلیمان بن حبابۃ ، البزاز ، بلمسۃ الاسلام، البغولی عبداللہ بن محمد، حسن بن عرفۃ، یزید بن ہارون، حمید الطّویل ،انس، حضرت عائشہؓ۔

انس نے حضرت عائشہؓ سے روایت کی ہے کہ میں نے پیغمبر خداؐ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ علیؑ ''خیر البشر'' ہے اور جو ان کی مخالفت کرے وہ کافر ہے۔

تب لوگوں نے سوال کیا کہ پھر تم علیؑ سے جنگ کیوں کر رہی ہو اس پر حضرت عائشہؓ نے جواب دیا کہ میں اپنے شوق سے علیؑ سے جنگ نہیں کر رہی تھی بلکہ مجھے ایسا کرنے پر طلحہ و زبیر نے مجبور کیا ہے۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۷۰:۔ شیخ الکراجکی کتاب تفصیل ۲۰، ابن آشوب (المناقب) ۳:۶۷، کفایۃ الطالب ۱۱۹، شیخ صدوق عیون اخبار الرضا ۲:۵۹/۲۲۵، مجلسی بحار الانوار ۳۸:۷/۱۳، احمد بن حنبل فی مسند ۵:۳۵، خطیب البغدادی تاریخ بغداد ۷:۴۲۱۔



Presented by Ziaraat.Com

**حدیث نمبر ۱۷:۔**

## علیؑ ابن ابیطالبؑ میریؐ جلو کی طرح ہیں

ابوبکر محمد بن عبداللہ بن حمدون بن فضل، عبدالرحمٰن بن الحسن، ابراہیم بن الحسین شاہ عبداللہ بن سلمہ صغیر، شعبہ بن الحجاج، ابورالعطاردی، سمرہ۔

سمرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسولخداؐ نے فرمایا! علیؑ ابن ابیطالبؑ میری جلد کی مانند ہیں علیؑ کا خون میرا خون ہے، علیؑ کا گوشت میرا گوشت ہے، علیؑ کی عظمت میری عظمت ہے، علیؑ میرے وصی اور میرے اہل سے ہیں وہ میری قوم پر میرے خلیفہ ہیں وہ میرے دینی معاملات ادا کرنے والا ہے، اے علیؑ یہ دنیا تم سے عداوت رکھے گی اور میری عظمت کے گُن گائے گی جب کہ مین دنیا میں نہیں رہوں گا۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۱۷:۔ سید بحرانی غایۃ المرام ۶۹/۲۰ و ۲۱/ ۵۹، ۶۷/۱۶، ۵۹، کنز العمال ۱۱: ۶۰۸، ج ۳۲۹۳۶۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۷۲:۔

# علیؑ کی محبت اور چھپا کر صدقہ دینا

ابوالفرج محمد بن المظفر بن احمد بن سعید، احمد بن محمد، محمد بن منصور، عثمان بن ابی سیبہ، جریر، محمد بن بسار، فضل بن ہارون، ہارون العبدی، ابی بکر، عبداللہ بن عثمان۔

عبداللہ بن عثمان کہتے ہیں کہ رسولخداؐ کا معمول تھا کہ وہ ہر صبح اپنے اصحابؓ کے پاس آتے اور پوچھتے کہ کسی نے کوئی خواب دیکھا۔ ایک صبح حضورؐ تشریف لائے اور فرمایا میں نے خواب میں اپنے چچا حضرت حمزہؓ اور اپنے ابن عم حضرت جعفرؓ کو دیکھا وہ بیٹھے ہوئے تھے تو ایک برتن جو ان کے سامنے رکھا ہوا تھا اس میں انجیر تھی اور وہ نوش فرما رہے تھے پھر انجیر کھجوروں سے بدل گئیں تھیں مگر وہ نوش فرماتے رہے پھر میں نے ان سے پوچھا آخرت کی تیاری کے لیے آپ نے سب سے بہتر کس چیز کو پایا انھوں نے جواب دیا کہ نماز، علیؑ کی محبت اور چھپا کر صدقہ دینا۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۷۲:۔ الخوارزمی کتاب المناقب ۲۳، بحار ۲۷: ۱۱۷/۹۵، بحرانی مدینۃ المعاجز ۲/۱۷۶/۱۷۔ تہذیب التہذیب (راوی ابی بکر) ۷: ۲۳۴، اسد الغابہ ۵: ۱۵۰ (روایت ابی بکر ابن ابی کحافہ)



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۷۳:۔

# چیخنے والا درخت

ابوالفرج محمد بن المظفر بن قیس المقری، الحسن بن محمد بن سعید، فرات بن ابراہیم، علی بن محمد بن مخلد، جعفر بن حفظ، محمد بن اسماعیل، زید بن عیاض، صفوان بن سلیمان، سلمان بن یسار، ابن عباسؓ۔

اخوان بن سلمان نے سلمان یاسر سے انھوں نے ابن عباسؓ سے روایت کی ہے کہ پیغمبرؐ نے فرمایا کہ ہم عامر بن عاص کے باغ میں تھے اور ہم باغ میں چہل قدمی کر رہے تھے کہ ہم نے سنا کہ ایک کھجور کے درخت نے چیخ کر دوسرے کھجور کے درخت سے کچھ کہا۔ حضورؐ نے پوچھا تمہیں علم ہے کہ ایک نے دوسرے سے کیا کہا۔ ہم نے کہا اللہ اور اس کا رسولؐ بہتر جانتے ہیں کہ پیغمبرؐ نے ارشاد کیا کہ ایک درخت نے دوسرے درخت (کھجور کے) کو چیخ کے یہ بتایا کہ یہ محمدؐ ہیں اللہ کے نبیؐ اور یہ ان کے وارث علیؑ ابن ابیطالبؑ ہیں۔ اس لئے حضورؐ نے اس دن اس کا نام (نخلۃ الصیحانی رکھا۔ یعنی چیخنے والا کھجور کا درخت) رکھا۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۷۳:۔ الخوارزمی المناقب ۲۲۱، ینابیع المودۃ ۱۳۶، اثبات الھداۃ ۴/۶۴/۴۳۹، راوندی الخرائج والجرائع ۴۷۸، بحارالانوار ۲۶:۱۴۶، عسقلانی لسان المیزان ۱:۳۱۷، حلبی سیرۃ النبویہ ۳:۲۶۵، صراط مستقیم ۲:۳۲، غایۃ المرام ۱۵۷/۲۶، طوسی الثاقب فی المناقب ۲۶/۹۷، ذہبی، میزان الاعتدال ۱:۷۹، ابن آشوب ۲:۳۴۷،......فوائد المسطفین، ۱۴۷۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۷۴:۔

# آلِ محمدؐ مثل ستارے کے ہیں

ابوالحسن احمد بن طرحان الکندی، جعفر بن محمد، ابوبکر احمد بن جعفر، جعفر بن محمد ابراہیم بن الحجاج، حماد بن سلمہ، علی بن زید وآباؤاجداد، سعید بن المسیب۔

سعید بن میسب نے علی بن زید سے روایت کی ہے کہ رسولخداؐ نے فرمایا علیؑ بن ابیطالبؑ کو اللہ عزوجل نے آسمانوں پر میرا وزیر مقرر کیا ہے اور زمین پر بھی وہ میرا وزیر اور میرے اہل سے ہے اس کی خبر مجھے اللہ تعالیٰ نے بذریعہ جبرائیل دی ہے کہ اللہ نے علیؑ کو جو کہ میرے اہل سے ہیں اُنھیں آسمانوں اور اہلِ زمین پر میرا وزیر بنایا ہے۔

حدثنی ابوبکر الھذلی، حدثنی عکرمہ، عن عباسؓ۔ عکرمہ کہتے ہیں کہ ہم نے ایک مرد کو کھڑے دیکھا جب اس کے قریب گئے تو وہ ابن عباسؓ تھے ہم نے ان سے پوچھا کہ کچھ آلِ محمدؐ کے بارے میں بتائیں۔ ابن عباسؓ کہنے لگے کہ آلِ محمد تم سب میں زیادہ علم رکھنے والے، کام آنے والے، بے لوث وبے غرض، ہر طمع اور خرافات سے دور صرف خیر کی علامت ہیں، وہ سب (آلِ محمدؐ) مثلِ ستارے کے ہیں وہ ایسا دریا ہیں جس میں مدوجزر نہیں اگر ہلاکت سے بچنا چاہتے ہو تو ان سرداروں سے مدد لو یہ تمہاری مدد کریں گے۔ یہ سب نماز کو قائم کرنے والے زکوٰۃ کے دینے والے اور حسنات کی طرف دعوت دینے والے ہیں۔ ان کی اطاعت عین سعادت ہے تم ان میں سے جس کی اطاعت کرو گے فلاح پاؤ گے۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۷۴:۔ احقاق الحق ۵:۷، ینابیع المودۃ ۱۳۹، سید بحرانی غایۃ المرام ۲۱۴/۲۲ و ۶۲۹/۷۔
لسان المیزان ۳/۲۳۷، ح ۱۰۵۲۔



Presented by Ziaraat.Com

**حدیث نمبر ۷۵:۔**

## حاملین عرش

محمد بن علی بن فضل الزیات، الحسین بن محمد، الحسن بن بزیع، اسماعیل بن آبان الواراق، غیاث بن ابراہیم، جعفر بن محمد، ان کے والد، علی بن الحسینؑ۔

علی بن حسین اپنے والد محترم سے روایت کرتے ہیں کہ ایک صبح جبرائیلؑ بہت خوش خوش آئے تو رسولؐ خدا نے جبرائیلؑ سے پوچھا کہ تم اس قدر خوش کیوں ہو جبرائیلؑ امین نے کہا کہ میں کیسے خوش نہ ہوں یہ دیکھنے کے بعد کہ اللہ نے آپؐ کو اور آپؐ کے بھائی آپ کی امت کے امام علیؑ ابن ابیطالبؑ کو جو عظمت و بڑائی عطا کی ہے۔ حضورؐ نے فرمایا کیسی عزت اللہ نے مجھے اور میری امت کے امام علیؑ کو بخشی ہے۔ جبرائیلؑ نے کہا گذشتہ رات اللہ نے علیؑ کی عبادت کا تذکرہ اپنے ملائکہ سے کیا اور ان سے جو حاملین عرش ہیں اُس (اللہ) نے ان سب سے کہا میری زمین کی طرف دیکھو میری زمین میں میرے نبیؐ کے بعد میری حجتؑ کی جانب دیکھو، دیکھو کہ انھوں نے کتنی عاجزی کے ساتھ میری بارگاہ میں سر جھکایا ہوا ہے میں (اللہ) تم (ملائکہ) کو گواہ بنا کر کہتا ہوں یہ (علیؑ) امام ہیں اور میری تمام مخلوق کے مولاؑ ہیں۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۷۵:۔ احقاق الحق ۵:۷، ینابیع المودۃ ۱۳۹، غایۃ المرام ۲۱۴/۲۲



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۷۶:۔

# بیعت کرنے والوں میں پہلے

ابو محمد عبداللہ بن یوسف بن بابویہ الا اصبہانی نیشاپور، حامد بن محمد الہروی، علی بن محمد بن عیسیٰ، محمد بن عکاشیۃ، محمد بن الحسن، محمد بن سلمہ، مجاہد۔

مجاہد نے ابن عباسؓ سے پوچھا کہ آپ علیؑ ابن ابیطالبؑ کے بارے میں کیا رائے رکھتے ہیں، ابن عباس کہنے لگے قسم ہے ذات پروردگار کی کہ علیؑ دونوں جہاں میں احد ثقلین ہیں وہ ہیں جنھوں نے سب سے پہلے تصدیق رسالت کی ہے وہ وہ ہیں جنھوں نے دو قبلہ کی طرف ایک وقت میں نماز ادا کی وہ بیعت کرنے والوں میں پہلے ہیں۔ وہ رسولؐ کے دونوں نواسے حسنؑ اور حسینؑ کے والد محترم ہیں وہ (علیؑ) وہ ہیں جن کی وجہ سے سورج تین بار پلٹا۔ ذوالفقار ان کے لیے آئی۔ وہ صاحب کونین ہیں، عظیم المرتبت ہیں، فاتح بدر و حنین ہیں۔ مولا علیؑ ابن ابیطالبؑ پر اللہ کی جانب سے درود و سلام ہے۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۷۶:۔ الخوارزمی فی مقتل الحسین ص ۴۷ و کتاب المناقب ۲۳۶۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۷۷:۔

# کون ہے جو علیؑ کی برابری کرے

احمد بن ابی الثلج، جعفر بن محمد بن شاکر الصایغ، منصور بن صفر، مہدی بن میمون، محمد بن سیرین ان کے بھائی معبد، ابی سعید الخذری۔

ابوسعید الخذری روایت کرتے ہیں کہ رسولخداؐ نے فرمایا کہ علم کے پانچ حصے ہیں اور علیؑ ابن ابیطالبؑ آپؑ چار حصوں کے تنہا (علم) مالک ہیں اور علم کے ایک حصہ میں کائنات کے تمام انسان ہیں جبکہ اس ایک حصہ میں بھی آپؑ شریک ہیں، قسم ہے مجھے ذات پروردگار کی جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث کیا اور بشیر و نذیر بنا کر بھیجا انسانوں میں کوئی ایسا نہیں جو علم میں علیؑ کی برابری کر سکے۔

حوالہ حدیث نمبر ۷۷:۔ الخوارزمی فی مقتل الحسین ۱:۴۴، مناقب ۴۵، ابن عساکر تاریخ دمشق ۳:۴۵، جلد۳ ۱۰۷ و۱۰۷۵، متقی الہندی فی کنز العمال ۱۱:۶۱۵/۳۲۹۸۲، حسکانی شواہد التنزیل (مع اختلاف فیہ لفظ) ۱:۸۴، علامہ مجلسی بحار الانوار ۳۷:۱۱۷/۹۶، غایۃ المرام ۵۱۴ ح ۲۱، ۵۸۶، ۲۸۵۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۷۸:-

# علیؑ مخلوقاتِ عالم کا امام ہے

ابو محمد بن فرید البوشنجی، زبیر بن بکار، سفیان بن عیینہ، ابو قلامہ، ایوب اختیانی

اپنے والد سے۔

ابو قلابہ- ایوب اختیانی سے انھوں نے والد کو کہتے ہوئے سنا کہ رسولخداؐ نے فرمایا:

ایک دن جبرائیلؑ صبح کے وقت شاداں وفرمان حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اللہ کے نبیؐ نے جبرائیلؑ سے پوچھا خوشی وشادمانی کا مقصد کیا ہے۔ جبرائیلؑ گویا ہوئے اے محمدؐ خوش کیوں نہ ہوں جو کچھ ہم نے آنکھوں سے دیکھا اور اللہ سے سنا کہ اللہ نے جو مقام ومرتبہ آپؐ کے بھائی آپ کے وصی، اور امامؑ امت علیؑ ابن ابیطالبؑ کو عطا کی ہے۔ فرمایا جبکہ ہم ملائکہ اور حاملین عرش محوِ عبادت تھے تو اس (اللہ) نے کہا نگاہ کرو زمین کی طرف اور دیکھو میرے نبی محمدؐ کے بعد میری حجتؑ کس انکساری کے ساتھ میرے لیے خاک پر سجدہ ریز ہے۔ اے ملائکہ تم سب گواہ ہو جاؤ میں نے اسے (علیؑ کو) کل مخلوقات کا امامؑ اور مولاؑ بنایا ہے۔ جو اس سے محبت کرے اس کے لیے جنت اور جو عداوت رکھے اس پر عذاب نازل ہوگا۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۷۸:- الخوارزمی کتاب المناقب ۲۲۸، ینابیع المودۃ ۷۹: ۱۳۶، ج ۳۷، سید بحرانی ۸۷: ۱۹، غایۃ المرام ۳۶/۴۰ و ۱۶۷/۶۱، مدینۃ المعاجز ۱۴۳/۳، حدیث ۳۵۲۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۷۹:۔

# فرشتہ بہ شکل علیؑ ابن ابیطالبؑ

احمد بن اسحاق الظطر یف بن عبداسلام، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوبکر عبداللہ بن عبدالرحمٰن، عثمانؓ بن عفان، عمرؓ بن خطاب، ابوبکرؓ بن ابوقحافہ۔

عمرؓ بن خطاب بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبکرؓ بن قحافہ کو یہ کہتے ہوئے سُنا کہ انھوں نے فرمایا کہ رسولخداؐ یہ کہتے ہیں کہ فرشتوں نے اللہ سے یہ کہا کہ ہم تیری تسبیح وتقدیس کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تو ہمیں بھی وہ ثواب دے جوان کے محبوں (علیؑ) کو حاصل ہے تب اللہ نے علیؑ ابن ابیطالبؑ کے نور سے (کچھ حصہ) چہرہ علیؑ ابن ابیطالبؑ کی شکل کا ایک فرشتہ خلق کر دیا۔

---

حوالہ حدیث نمبر۷۹:۔ ارشادالقلوب،۲:۲۳۳، الخوارزمی: مقتل الحسینؑ ۱:۹۷، مجلسی: بحار ۲۷:۱۱۸/۹۸



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۸۰:۔

# علیؑ حوض کوثر پر

انس بن مالک روایت کرتے ہیں کہ میں طواف کے بعد جب مدینہ آیا اور مسجد نبوی میں پہنچا تو اللہ کے نبی کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جبکہ نبیؐ اللہ اس وقت علیؑ و فاطمہؑ کے گھر میں قیام پذیر تھے، جبرائیل امینؑ آئے تھے اللہ کا پیغام لے کر کہ اللہ بعد اسلام آپؐ سے یہ کہتا ہے کہ طوبیٰ کے سایہ میں (جنت میں ایک درخت کا نام) وہ لوگ رہیں گے جو علیؑ ابن ابیطالبؑ کے شیعہ اور محبت کرنے والے ہونگے اور وائے ہو ان پر جو ان سے عداوت رکھے، روزِ حشر ایک منادی درمیان عرش یہ ندا دے گا محمدؐ و علیؑ کہاں ہیں اس وقت نبی اللہ آسمان ہفتم پر توقف کریں گے اور کہیں گے (نبیؐ) اے اللہ میں یہاں ہوں اور علیؑ حوض کوثر پر ہیں تب یہ آواز آئے گی کہ اُن سے کہیے کہ وہ (علیؑ) اپنے شیعوں اور محبت کرنے والوں کو عطا کریں طوبیٰ (درخت جنت کا) میں جگہ اور لے جائیں جنت میں۔ بغیر حساب۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۸۰:۔ علامہ مجلسی بحار الانوار ۲۷:۱۷/۹۷، غایۃ المرام ۵۸۶۔۵۶۔



Presented by Ziaraat.Com

حدیث نمبر ۸۱:۔

# نبوتیں کیسے ملیں

الحسین بن محمد بن مہران، محمد بن عبداللہ، بن نصر، عبداللہ بن المبارک ، الحسن بن علی، محمد بن عبداللہ بن عروۃ، یوسف بن بلال، محمد بن مروان، اسائب، ابی صالح، ابن عباس۔

ابی صالح ابن عباسؓ سے روایت کرے ہیں کہ پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا کہ جب میںؐ اور جبرائیلؑ شب معراج چوتھے آسمان پر پہنچے تو میں نے یاقوت سے بنا ہوا ایک مکان دیکھا تب جبرئیلؑ نے مجھؐ سے کہا کہ اے محمدؐ یہ بیت المعمور ہے (سائلین عرش کا قبلہ) اللہ نے اس مکان کو زمین و آسمان کی خلقت سے پچاس ہزار سال قبل خلق کیا۔ اے محمدؐ! اس مکان کی طرف رُخ کر کے عبادت کریں پھر اللہ نے تمام انبیاءؑ و مرسلؑ کو وہاں جمع ہونے کا حکم صادر کیا اور جبرائیلؑ نے ان سب کو میرے پیچھے کھڑا کر دیا پھر میری اقتدا میں سب نے نماز ادا کی جب میں نماز سے فارغ ہوا تب اللہ نے میرے پاس کسی کو (فرشتے) بھیجا جس نے مجھ سے کہا اے محمدؐ! اللہ آپ پر سلام بھیجتا ہے اور ارشاد کرتا ہے کہ آپ ان تمام انبیاءؑ و مرسلینؑ سے پوچھیں کہ اُن سب کو کس بات پر نبوت دی گئی پھر میں نے ان سب سے سوال کیا کہ وہ کونسا پیغام تھا جس کی بنا پر آپ سب مبعوث نبوت پر فائض ہوئے تب سب نے یک زبان ہو کر کہا کہ آپؐ کی رسالت اور علیؑ ابن ابیطالبؑ کی ولایت پھر حضورؐ نے اس آیت کی طرف اشارہ کیا:۔ (سورہ زخرف ۴۵:۴۳)

---

حوالہ حدیث نمبر ۸۱:۔ مجلسی، بحار الانوار ۲۶: ۳۰۷/۶۹، غایۃ المرام ۱۴/۲۰۷۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۸۲:۔

# شرانگیز فتنہ اتحاد

ابوعبداللہ الحسین بن ہارون الضبی، احمد بن محمد، علی بن الحسن ان کے والد، علی بن موسیٰ، جعفر بن محمدؑ، علیؑ ابن الحسینؑ انھوں نے اپنے والد محترم سے انھوں نے علیؑ ابن ابیطالبؑ سے۔

علیؑ بن حسینؑ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اُن کے والد نے اپنے باپ (علیؑ بن ابیطالبؑ) سے روایت کی ہے کہ رسولخداؐ نے فرمایا کہ میرے بعد ایک شرانگیز فتنہ اتحاد ہوگا اور اس فتنہ سے صرف وہی نجات پائے گا جو عروۃ الوثقیٰ سے متمسک ہوگا۔ لوگوں نے حضورؐ سے پوچھا عروۃ الوثقیٰ کون ہے؟ حضورؐ نے فرمایا اوصیاء کے سردار کی ولایت (سید الوصیین کی ولایت) لوگوں نے پھر پوچھا وصیین کا سردار کون ہے؟ آپ نے فرمایا امیر المومنینؑ۔ لوگوں نے پھر پوچھا امیر المومنینؑ کون ہے، آپؐ نے فرمایا: جو میرے بعد جو مسلمانوں کا مولا اور امامؑ ہے۔ لوگوں نے پھر پوچھا کہ مسلمانوں کا مولا اور امام کون ہے؟ آپؐ نے فرمایا میرا بھائی علیؑ ابن ابیطالبؑ۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۸۲:۔ سید ابن طاوس کتاب الیقین ۶۲، باب ۸۵، الخوارزمی فی مناقب ۵۷، رواۃ حر عاملی فی کتاب اثباۃ الحمد ۲۱:۲۰۶، سیوطی فی الالی المصنوعہ ۱:۳۲۴، ینابیع المودۃ ۸۲۵۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۸۳:۔

# علیؑ کو دیکھنا عبادت ہے

محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن مطر الشیبانی، عبداللہ بن سعید، مول بن اہاب، عبدالرزاق، معمر، الزہری، عروۃ، حضرت عائشہ۔

عروۃ نے حضرت عائشہؓ سے روایت کی ہے آپ فرماتی ہیں کہ میرے والد بیمار تھے اس وقت علیؑ ابن ابیطالبؑ میرے باپ کی عیادت کے لیے (اور یہی بیماری ان کی موت کا سبب بھی بنی) آئے اس وقت میں نے دیکھا کہ میرے باپ مسلسل علیؑ کو دیکھ رہے تھے حتیٰ کہ ایک لمحے کے لیے بھی ان کی (باپ کی) نگاہ علیؑ کے چہرے سے نہ ہٹی۔ پھر جب علیؑ چلے گئے تب میں نے اپنے باپ سے پوچھا کہ آپ مسلسل بغیر پلک جھپکائے علیؑ کو کیوں دیکھے جا رہے تھے انھوں نے (ابوبکرؓ) نے جواب دیا کہ میں نے رسول اکرمؐ سے سنا ہے کہ علیؑ کے چہرے کو دیکھنا عبادتِ الٰہی کے برابر ہے۔

حوالہ حدیث نمبر ۸۳:۔ ابن المغازبی فی مناقب ۲۰۶، ۲۱۱، ابن عساکر تاریخ دمشق ۲:۳۹۱/۸۸۷، متقی الہندی کنز العمال ۱۱:۶۵۱/۳۲۸۹۵، کفایت الطالب ۱۵۷۔ دیگر بے شمار کتابہائے محدثین۔



Presented by Ziaraat.Com

**حدیث نمبر ۸۴:۔**

## علیؑ سات ناموں سے پکارے جائیں گے

ابو محمد عبداللہ بن الحسین، محمد بن علی الاعرج، محمد بن الحسن بن عبدالوہاب، علی بن حسین، ربیع، زید القاشی، انس بن ملک۔

ربیع بن یزید انس بن مالک کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسولخداؐ نے فرمایا کہ روزِ قیامت علیؑ ابن ابیطالبؑ کو ان کے سات ناموں سے پکارا جائے گا۔ یا صدیق یا دال یا عابد، یا ہادی، یا مہدی، یا فتیٰ، یا علی ۔ اے علیؑ آپ اپنے شیعوں کو بغیر کسی حساب کے بہشت میں لے جائیں۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۸۴:۔ الخوارزمی فی کتاب المناقب ۲۲۸ (بسند ابن شاذان) مجلسی بحار الانوار ۳۵:۵۸، ج نمبر ۱۲، ابن شہر آشوب ۲:۳۰۲۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۸۵:۔

# تفسیر قرآن کرنے والے علیؑ

محمد بن علی بن سکر، محمد بن القاسم، عباد بن یعقوب، شریک بن ربیع، القاسم بن حسان، زید بن ثابت۔

قاسم بن حسان نے زید بن ثابت سے روایت کی ہے کہ رسولخداؐ نے فرمایا میں دو گراں قدر چیزیں تم میں چھوڑ کر جا رہا ہوں۔ قرآن اور علیؑ ابن ابیطالبؑ اور جان لو کہ علیؑ ابن ابیطالبؑ قرآن سے افضل ہیں کیونکہ وہ (علیؑ) قرآن کی تفسیر کرنے والے ہیں۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۸۵:۔ خوارزمی فی کتاب مقتل الحسین ۳۲، والدیلمی فی ارشاد القلوب ۳۷۸، فوائد السمطین ۱:۱۸۲، مستدرک حاکم ۳:۱۳۱، ذہبی مجمع الزوائد ۹:۱۱۹، مسند احمد بن حنبل ۵:۳۰، احقاق الحق ۵:۸۷، ۱۵۱:۱۷، مصباح الانوار ۳۲، ۱۸، عن حذیفہ یمانی۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر۸۶:۔

# حسنین علیہم السلام کے لیے جنت کا پھل

ابوالفرج المعافی بن ذکریابن یحییٰ، عبدالرزاق، صدقہ العیی، فراوان، سلمان۔

جناب سلمان فارسیؓ روایت کرتے ہیں کہ میں آنحضرت کی خدمت میں گیا ان کو سلام کیا پھر بعد میں سیدۃ النسا العالمین حضرت فاطمہ زہراؑ کے گھر گیا اور ان کو بھی سلام کیا۔ سیدہؑ نے جواب سلام کے بعد فرمایا اے با عبداللہ (سلمان) حسنؑ اور حسینؑ بھوک کی شدت سے رو رہے ہیں ان کا ہاتھ تھاموں اور ان کے ناناؐ کے پاس انہیں لے جاؤ میں نے شہزادوں کا ہاتھ تھاما اور پیغمبرؐ اسلام کے پاس لے گیا حضورؐ نے فرمایا اے میرے جگر گوشوں کیوں رو رہے ہو۔ شہزادوں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ ہم بھوکے ہیں۔ پھر حضورؐ نے تین مرتبہ ارشاد کیا "اے اللہ ان کو کھانا کھلا" پھر میں نے دیکھا کہ حضورؐ کے ہاتھ میں ایک پھل ہے (ناشپاتی کی قسم کا) جو دیکھنے میں دودھ سے زیادہ سفید، شہد سے زیادہ میٹھا اور مکھن سے زیادہ نرم تھا۔ پھر حضورؐ نے اس پھل کو دو برابر حصوں میں تقسیم کر دیا اور ایک حصہ حسنؑ کو دوسرا حسینؑ کو دے دیا۔ تب مجھے بھی اس پھل کے کھانے کی خواہش ہوئی۔ حضورؐ نے مجھ (سلمانؓ) سے پوچھا کیا تم بھی یہ پھل کھانا چاہتے ہو۔ میں نے کہا جی ہاں نبیؐ اللہ۔ حضورؐ نے کہا اے سلمانؓ یہ جنت کا پھل ہے اور اس پھل کو اس وقت تک کوئی نہیں کھا سکتا جب تک محشر کے دن جہنم سے نجات نہ پا لے حالانکہ تم صراطِ مستقیم پر ہو۔

---

حوالہ حدیث نمبر۸۶:۔ ارشاد القلوب (روایت زید بن ثابت) علامہ مجلسی بحار الانوار ۴۳:۳۰۸، ح نمبر۲۷۔ غایۃ المرام ۲۱۶، ح نمبر۲۰ و ۲۵۰، ح نمبر۸۱۔



Presented by Ziaraat.Com

حدیث نمبر ۸۷:۔

## تذکرہ ہارونؑ و علیؑ

جعفر بن قولویہ، علی بن الحسن الخوی، احمد بن محمد، المنصور بن ابی عباس، علی بن اسباط، الحکم بن بہلول، ابوہمام، عبداللہ بن اذینہ، جعفر بن محمدؑ، علیؑ بن حسینؑ انھوں نے اپنے والد سے۔

امام جعفرؑ بن محمدؑ نے اپنے والد سے انھوں نے اپنے والد سے انھوں نے علیؑ بن حسینؑ سے اور انھوں نے اپنے والد سے روایت کی ہے کہ ایک دن عمرؓ بن خطاب کھڑے ہوئے اور حضورؐ سے کہا:۔

''آپؐ ہم سے کہتے ہیں کہ علیؑ کو مجھؐ سے وہی نسبت ہے جو ہارونؑ کو موسیٰؑ سے تھی'' مگر اللہ نے قرآن میں ہارونؑ کا تذکرہ کیا ہے پر علیؑ کا تذکرہ نہیں کرتا۔ آپؐ نے فرمایا کہ ''اے گمراہ خانہ بدوش'' کیا تو نے قرآن میں یہ آیت نہیں پڑھی۔ هذا صراط علی مستقیم. (سورہ الحجرات، آیت ۴۱)

---

حوالہ حدیث نمبر ۸۷:۔ فوائد السمطین ۲:۲۵۶، شواہد التنزیل ۱:۶۰/۱۹۳، علامہ مجلسی بحار ۳۵:۵۸، ابن شہر آشوب ۲:۲۰۲۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۸۸:۔

# فرشتوں کا استغفار محبوں کے لیے

یوسف بن یعقوب، مسلم بن ابراہیم، ہشام الدستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ، ابو ہریرہؓ۔

ابو سلمہ، ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضورؐ نے فرمایا اللہ نے چوتھے آسمان کے لیے ایک لاکھ ملائکہ (فرشتوں) کو خلق کیا اور ساتویں آسمان کے لیے ایک ملک کو خلق کیا جس کا سر عرش الٰہی سے ٹکراتا ہے اور اس کے قدم زمین کو چومتے ہیں اور اللہ نے ایسے اور بھی فرشتے بھی خلق کیے ہیں ان سب کی غذا امیر المومنین حضرت علی ابن ابیطالبؑ پر اور ان کے شیعوں اور محبوں پر درود پڑھنا ہے اور ان کے شیعوں اور چاہنے والوں کے لیے استغفار پڑھنا ہے۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۸۸:۔ بحار الانوار ۳۴۹:۲۶، ح ۲۲۔ بحرانی غایۃ المرام ۱۹، ح ۲۱۷، ۵۸۷۹، ح ۸۹۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر۸۹:۔

# نافرمانی کی سزا...؟

احمد بن محمد بن موسیٰ بن عروۃ، محمد بن عثمان المعدل، محمد بن عبدالملک، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ثابت، انس بن مالک۔

حماد بن سلمہ نے ثابت سے انھوں نے انس بن مالک سے روایت کی ہے کہ انس کہتے ہیں کہ میں نے خواب میں اللہ کے نبی کو دیکھا تب انھوں (نبیؐ) نے مجھ سے پوچھا کہ اے انس تجھے کس چیز نے میرا نافرمان بنایا اور ہر اس بات سے انجان بن گیا جو میں نے علیؑ ابن ابیطالبؑ کے متعلق کہا تھا یہاں تک کہ تجھے سزا ملے اگر علیؑ نے تمہیں معاف نہ کیا تو تم جنت کی بو تک سونگھنے سے محروم رہو گے اگر تم چاہتے ہو کہ تمہاری شفاعت کی جائے تو تم اعلان کرو اور لوگوں کو بتاؤ کہ علیؑ اُن کی اولادیںؑ اور ان کے چاہنے والے سابقین میں سے ہیں اور علیؑ کی محبت لوگوں کو جنت میں اللہ کے دوستوں کی ہمسائیگی عطا کرے گی اور اللہ کے دوست یہ ہیں، حمزہؓ، جعفرؓ، علیؑ، میں (نبیؐ) خود اور حسنین علیہم السلام اور علی صدیق اکبر ہیں جو علیؑ سے محبت کرے گا اُسے روزِ قیامت سے خوف کھانے کی ضرورت نہیں ہے۔

---

حوالہ حدیث نمبر۸۹:۔ علامہ مجلسی بحارالانوار ۲۶:۳۴۹، ۔۲۲ سید ہاشم البحرانی، غایۃ المرام ۱۹۔۲۱ و ۲،۵۸۷۔ ۸۹ الخوارزمی فی کتاب مقتل الحسین ۱:۹۷ بحارالانوار ۳۱:۴۳۱، غایۃ المرام ۲۱۶۔۶۰ و ۲۵۰،۸۱۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر۹۰:۔

# جنت خلق ہوئی مومنین کے لیے

ابو سہل محمود بن عمر بن محمود العسکر ی، محمد بن علی بن حسین انھوں نے علیؑ ابن ابیطالبؑ سے روایت کی ہے کہ:

علیؑ بن حسینؑ اپنے والد سے وہ علیؑ ابن ابیطالبؑ سے روایت کرتے ہیں کہ پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جنت کو خلق کیا پھر اُسے حکم دیا کہ وہ خود کو آراستہ (سجائے) کرے تب اس نے (جنت) ایسا ہی کیا پھر اللہ نے جنت سے کہا مجھے قسم ہے اپنی ذات کی کہ ''نہیں کیا میں نے تجھے خلق سوائے مومنین کے لیے)'' اور تجھ میں سکونت اختیار کرنے والوں کے لیے خوشی و مسرت ہے پھر حضورؐ نے مولا علیؑ سے فرمایا اے علیؑ جنت خلق نہیں کی گئی مگر تمہارے اور تمہارے شیعوں کے لیے۔

---

حوالہ حدیث نمبر۹۰:۔ سید بحرانی فی غایۃ المرام ۵۸۷/۲۹۰، ۵۸۷/۹۰۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۹۱:۔

# منزلتِ اہل تشیع

ابومحمد بن الحسین الفارسی ابیج، احمد بن محمد، محمد بن منصور، محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، اشعث، عکرمہ، ابن عباس۔

عکرمہ ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ رسولخدا نے فرمایا: حضرت علیؑ ابن ابیطالبؑ سے کہ اے علیؑ تم مجھ سے ہو اور میں تم سے ہوں تمہاری ذریت مجھ سے ہے اور ہم اُن سے ہیں اور تمہارے شیعہ جنت میں پانچ سو (۵۰۰) سال قبل داخل ہونگے دوسروں سے۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۹۱:۔ السید ہاشم البحرانی فی غایۃ المرام ۳۵/۴۵۹



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۹۲:۔

# شیعوں کے لیے تحفہ

عبداللہ بن داود الانصاری، موسیٰ بن علی القرشی، قنبر بن احمد، کعب بن نوفل، بلال بن حمامتہ۔

کعب بن نوفل نے بلال بن حمامتہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک دن پیغمبرؐ خدا لوگوں کی طرف تشریف لائے آپ کا چہرہ مبارک چاند کی مانند چمک رہا تھا۔ تب عبدالرحمٰن بن عوف نے پوچھا اے اللہ کے نبی آپ کا چہرہ اس قدر کیوں چمک رہا ہے رسولخداؐ نے فرمایا کہ:

مجھے اللہ نے بشارت دی ہے کہ میرے ابن عم اور میرے بھائی اور میری دختر کے بارے میں کہ اللہ نے علیؑ کا عقد فاطمہؑ سے کیا ہے اور رضوان جنت کو شجر طوبیٰ کے ہلانے کا حکم دیا ہے رضوان جنت نے شجر کو ہلایا میرے اہلبیتؑ کے چاہنے والوں پر پھر رضوان جنت نے شجر کے تمام پتوں کو جو شجر سے گرے تھے اٹھا کر فرشتوں کو دیئے جو کہ نور سے خلق ہوئے تھے۔ روزِ محشر یہ فرشتے پکاریں گے اے علیؑ کے چاہنے والو آؤ اور اپنا تحفہ قبول کرو تب میرے اور میرے اہلبیتؑ کے چاہنے والوں کو پتہ ملے گا یہ پتہ محبوں کو آتشِ جہنم سے بچائیں گے اور یہ پتے لوگوں کو علیؑ ابن ابیطالبؑ اور میری دختر فاطمہؑ اور میرے بیٹوں (نواسوں) سے محبت کے صلے میں دیئے جائیں گے۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۹۲:۔ ینابیع المودۃ ۳۰۴، الخوارزمی فی مناقب ۲۴۶، مجلسی بحار الانوار ۲۷/۱۱۷/۹۶۔ غایۃ المرام ۵۸۶/۸۵، خطیب بغدادی، تاریخ بغداد ۴: ۲۱۰/۱۸۹۷۔ ابن اثیر الغابہ ۱: ۲۰۶، ابن حجر العسقلانی الصواعق ۱۰۳۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر۹۳:۔

# عقیق کی انگوٹھی

احمد بن محمد الجراح، عبدالعزیز بن یحییٰ الجلودی، محمد بن ذکریا، عبداللہ بن علم، مفضل بن صالح، جابر بن یزید، فردان، سلمان، ابن عباس۔

سلمان محمدی ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے حضرت محمد مصطفیٰؐ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ شب معراج جب میں (نبی اللہ) اپنے رب سے ملاقات کے لیے پہنچا اور دو کمان کا (قاب وقوسین یا اس سے بھی ادنیٰ) رہ گیا تو میرے رب نے مجھ سے دو عقیق کے پہاڑوں کے درمیان سے گویا ہوا کہنے لگا (میرا رب) اے احمدؐ! میں نے آپ کو علیؑ کو اپنے نور سے خلق کیا ہے اور ان دو پہاڑوں کو علیؑ کے چہرے کے نور سے خلق کیا۔ مجھے اپنے عزت وجلال کی قسم میں نے پہاڑوں کو مومنوں کی پہنچان کے لیے نشانی قرار دیا ہے مجھے اپنی عزت کی قسم میں نے جہنم کو حرام قرار دیا اُن پر جو عقیق کی انگوٹھی پہنیں اور علیؑ ابن ابیطالبؑ پر تولّی کریں۔

---

حوالہ حدیث نمبر۹۳:۔ غایۃ المرام ۱۳/۷



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۹۴:۔

### آئمہ اطہارؑ کے اسمائے مبارکہ

محمد بن عبداللہ بن عبید اللہ بن البہلول الموالی سے امام جعفر صادقؑ اور انھوں نے اپنے آباواجداد سے۔

امام جعفر الصادقؑ اپنے والد سے اور وہ اپنے آباواجداد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ رسولخداؐ نے فرمایا کہ مجھے جبرائیلؑ نے کہا ہے کہ رب العزت نے کہا ہے کہ اللہ اپنے عزوجلال کی قسم کھا کر کہتا ہے کہ میں لاشریک ہوں میرا کوئی شریک نہیں محمدؐ میرے عبد اور رسولؐ ہیں اور علیؑ ابن ابیطالبؑ ان کے خلیفہ ہیں اور ان کی اولادیں میری حجت ہیں جنھوں نے ان سے محبت کی وہ ان کی رحمتوں کی وجہ سے داخل جنت ہوگا اور ان کی نفرت جہنم میں لے جائے گی۔ میں (اللہ) نے ان پر اپنی کرامتوں کا اختتام کیا اور انہیں پر اپنی نعمتوں کا خاتمہ کیا یہ میرے لیے خاص ہیں جو ان کی اطاعت کرے گا ان کے واسطے سے دعا مانگے اسے کامیاب وکامران کرونگا اور ان پر اپنی رحمتوں کے دروازے کھول دونگا۔ تم گواہ ہو جاو کہ میں (اللہ) احد ہوں اور گواہ ہو جاؤ کہ محمد عبدو رسولؐ ہیں اور گواہ ہو جاؤ کہ علیؑ ابن ابیطالبؑ میرے خلیفہ ہیں اور ان کی اولاد میں آئمہؑ ہیں جو حجتِ خدا ہیں وہ نعمتوں کے بانٹنے والے ہیں ان کا تذکرہ تمام کتب آسمانی ونبیوںؑ نے کیا ہے اور ان کی تعظیم کی ہے ان کا انکار کتب آسمانی انبیاء کا انکار ہے گویا یہ انکار کفر کی طرح ہے اور وہ خبیث ہے۔ جو ان کی



Presented by Ziaraat.Com

طرف حجت خدا سمجھ کر رجوع کرے گا ان کی حرمت کا خیال رکھے گا تو اس کی دعا اللہ مستجاب کرے گا اس کے گناہ کو عفو کر دے گا ایک ندا آئے گی کہ آج تم کو میری طرف سے جزا و خیر ہے مگر ظلم کرنے والوں کے لیے نہیں اس مقام پر جابر بن عبداللہ انصاری کھڑے ہوئے اور کہنے لگے یا رسولؐ اللہ علیؑ ابن ابیطالبؑ سے جو آئمہؑ ہونگے ان کے نام کیا ہونگے۔ حضورؐ نے فرمایا حسنؑ اور حسینؑ سردار جنت اس کے بعد سید العابدین علیؑ ابن الحسینؑ اپنے وقت میں ہونگے اس کے بعد باقرؑ محمد بن علیؑ ہونگے اے جابر جب تمہاری ان سے (باقرؑ) ملاقات ہو تو میرا اسلام پہنچا دینا۔ اس کے بعد الصادقؑ جعفر بن محمدؑ ہونگے اس کے بعد الکاظمؑ موسیٰ بن جعفرؑ ہونگے اسکے بعد الرضاؑ علی بن موسیٰؑ ہونگے پھر تقی محمدؑ ہونگے، اس کے بعد النقی علیؑ بن محمدؑ ہونگے، اس کے بعد الحسنؑ بن علی ہونگے اس کے بعد القائم بالحق مہدیؑ میری امت کے امام ہونگے اور ان کا ظہور اس وقت ہوگا جب دنیا ظلم و جور سے بھر جائے گی پھر اللہ اپنے وعدے کو پورا کرے گا۔ اے جابرؓ جب تم خلفاء، اوصیاء اور اولاد و عترت کا زمانہ پاؤ تو انکی اطاعت کرنا کیونکہ ان کی اطاعت میری اطاعت ہے ان کی تکریم میری تکریم ہے اور میری اطاعت وصایت اللہ کی اطاعت جو زمین و آسمان کا مالک ہے اور اللہ اس ارض (زمین) کو حفاظت میں رکھے۔

---

حوالہ حدیث نمبر۹۴:۔ مجلسی بحار الانوار ۴۰: ۲/۲۰۰، ینابیع المودۃ (روایت حضرت عائشہؓ) ،مسند حنبل ۵: ۴۵، تاریخ دمشق ۲: ۲۶۲/۷۸۱، سیوطی المصنوعہ ۱: ۳۲۹، مجمع الفرائد ۹: ۱۳۱، صواعق المحرقہ ۷۵، اثبات الہداۃ ۲: ۲۶۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۹۵:۔

## جنت میں شہر عطا کرے گا

ابو محمد بن الحسن بن محمد بن موسیٰ، عدی بن ثابت، یحییٰ بن جعفر، عبدالرحمٰن بن ابراہیم، انس بن مالک، نافع، ابن عمر۔

نافع حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ پیغمبرؐ نے فرمایا جو علیؑ سے محبت رکھتا ہے اللہ اس کی نماز، روزہ و دیگر عبادتوں کو قبول کرتا ہے اور اس کی دعا کا جواب دیتا ہے۔

آگاہ ہو جاو اللہ علیؑ سے محبت کرنے والوں کے لیے اس کے جسم کی ہر نس کے عوض اس کے لیے جنت میں ایک شہر عطا کرے گا۔

آگاہ ہو جاو! جو میرے اہلبیتؑ سے محبت کرے گا وہ روزِ حساب و میزان و پُلِ صراط سے امن میں رہے گا آگاہ ہو جاؤ! جو آلِ محمدؐ سے محبت کرے گا اس کیلیے انبیاءؑ کرام اس کے ہم سایہ ہو جائیں گے اور اس گھر کی ضمانت ہو گی۔

اور جو بغض کی حالت میں (آلِ محمدؐ سے) مرا اس کی آنکھوں کے درمیان میں روزِ حساب یہ لکھا ہوگا۔ ''اللہ کی رحمت سے دور ہے،'' قسم ہے ذات پروردگار کی جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث کیا کہ اللہ جنت عدن کی تخلیق نہ کرتا مگر یہ کہ شیعوں کے سبب۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۹۵:۔ کشف الغمہ ۱:۱۵٦۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر۹۶:۔

### ہدایت کے لیے دروازے پر آؤ

محمد بن الحسن، عیسٰی بن مہرآن، عبید اللہ بن موسیٰ، خالد بن طہمان (سعد بن جنادہ العوفی) از زید بن ارقم، سعید الخذری۔

زید بن ارقم نے سعید الخذری کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسولخداؐ نے فرمایا:۔

علیؑ ابن ابیطالبؑ تمام عربوں کے سردار ہیں۔ تو لوگوں نے سوال کیا کہ کیا آپ عربوں کے سردار نہیں ہیں پیغمبر اکرمؐ نے جواب دیا میں تمام انسانوں کا سردار ہوں اور علیؑ عربوں کے لیے اللہ اس سے محبت کرتا ہے جو علیؑ سے محبت کرتے ہیں اور اللہ اس کو ہدایت نہیں کرتا جو علیؑ سے عداوت رکھتا ہے یا ان سے لڑائی رکھتا ہے اللہ ان کو اندھا و بہرا کر دیتا ہے۔

علیؑ کا حق میرا حق ہے اور ان کا اتباع میرا اتباع ہے سوائے اسکے میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے جس نے علیؑ کو چھوڑا اس نے مجھے چھوڑا اور جس نے مجھے چھوڑا اس نے اللہ کو چھوڑ دیا۔ میں حکمت کا شہر ہوں اور ہدایت دینے والا ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہے یہ کیسے ممکن ہے جنت میں جانے کے لیے ہدایت چاہے مگر دروازے کو چھوڑ کر جو ہدایت لینا چاہے وہ دروازے سے آئے اور یہ کہ علیؑ بہترین خیر البشر ہے جو اس کا انکار کرے کافر ہے۔

---

**حوالہ حدیث نمبر۹۶:۔** اسد الغابہ۲:۲۷، طوسی امالی ۲:۱۲۱، انوار الیقین ۵۷، ابن عساکر، تاریخ دمشق ۲:۴۵۷، شہر آشوب ۳:۱۳، حلیۃ اولیاء ۱:۶۲، احقاق الحق ۴:۳۶، شیخ صدوق امالی ۳۱۷، طوسی امالی ۲:۴۵۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۹۷:۔

# شیعانِ علیؑ ابن ابیطالبؑ کے لیے انعام

ابوعبداللہ احمد بن محمد بن ایوب، علی بن محمد بن سویدۃ بن عنیہ احمد بن محمد بن الجراح، احمد بن الفضل الاہوازی، بکر بن احمد، محمد بن علی، انھوں نے اپنے والد سے انھوں نے موسیٰ بن جعفر سے انھوں نے اپنے والد سے محمد بن علی ، انھوں نے فاطمہؑ بنت الحسینؑ سے انھوں نے حسنؑ بن علیؑ سے انھوں نے امیر المومنینؑ سے۔

فاطمہؑ بنت الحسینؑ اپنے والد سے اور چچا سے اور انھوں نے علیؑ بن ابیطالبؑ سے روایت کی ہے کہ رسولخداؐ نے فرمایا۔ جب میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے دیکھا ایک درخت جو زیورات سے مزّین تھا اس درخت کے نیچے مختلف رنگ کے گھوڑے تھے اور حورالعین درخت کے عین درمیان تھے اور رضوان کو درخت کے اوپر پھر میں نے جبرائیلؑ سے سوال کیا یہ درخت کس کے لیے ہیں جبرائیلؑ نے جواب دیا۔

یہ آپ کے ابن عم امیر المومنین حضرت علیؑ ابن ابیطالبؑ کے لیے ہے جب اللہ اپنی مخلوق کو داخل جنت کرے گا تو شیعانِ علیؑ کو اس درخت کے پاس لایا جائے گا وہ اپنے آپ کو اس زیورات سے سجائیں گے اور مختلف رنگوں کے گھوڑوں پر سواری کریں گے پھر ہاتف غیبی کی طرف سے آواز آئے گی کہ یہ شیعانِ علیؑ ہیں انھوں نے دنیا میں مظالم پر صبر کیا اس لیے آج فیاضی سے نوازے گئے ہیں۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۹۷:۔ غایۃ المرام ۹/۲۲، ۵۸۷، مقتل الحسین ۱: ۴۰، ارشاد القلوب ۲: ۲۳۵، بحار ۱۸: ۴۰۱، کشف الغمہ ۱: ۱۰۴، مصباح الانوار ۳: ۳۳، (ابن شاذان)



Presented by Ziaraat.Com

حدیث نمبر ۹۸:۔

# ابوطالبؑ کی شفاعت قبول ہوگی

محمد بن زیاد، فضل بن عمر، جعفر بن محمد، ان سے ان کے والد، ان سے علیؑ ابن الحسینؑ ان سے ان کے والد ان سے امیر المومنینؑ۔

امیر المومنین علی ابن ابیطالبؑ ایک دن لوگوں کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص کھڑا ہوا کہنے لگا اے امیر المومنینؑ آپ کو اللہ نے مقامِ عظمت پر فائز کیا لیکن آپ کے والد جہنم (معاذ اللہ) میں عذاب میں مبتلا ہونگے۔ امیر المومنینؑ نے جواب دیا۔ خاموش ہو جا خدا تیرا منہ بند کرے مجھے قسم ہے اس ذات کی جس نے محمد کو نبیؐ مبعوث کیا، اگر میرے پدر بزرگوار اگر تمام روئے زمین کی شفاعت فرمائیں تو اللہ ان کی شفاعت کو قبول فرمائے گا اور تمام گناہگار بخش دیئے جائیں گے۔ کہا باپ داخل نار ہو اور بیٹا قسیم النار والجنۃ؟ اس ذات اقدس کی قسم جس نے محمدؐ عربی کو بالحق نبیؐ بنا کر بھیجا ہے بالتحقیق میرے بابا کا نور روزِ قیامت تمام خلائق کے نور کو خیرہ کر دے گا سوائے نور محمدؐ میرا نور (علیؑ)، فاطمہؑ، حسنؑ، حسینؑ کا نور اور وہ نو (۹) آئمہؑ کا نور جو میرے بیٹے حسینؑ سے ہیں یاد رکھو ابوطالبؑ کا نور خداوند عالم نے آدمؑ کی خلقت سے ہزار سال پیشتر خلق کیا تھے۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۹۸:۔ کنز الفوائد ۸۰، بشارۃ المصطفیٰ ۲۰۲ مجلسی، بحار الانوار ۳۵:۱۱۰، طبری، احتجاج ۱:۳۴۰، طوسی، امالی ۱:۳۲/۵۸ و ۲:۳۱۲/۲، امینی الغدیر ۷:۳۸۷۔



Presented by Ziaraat.Com

## حدیث نمبر ۹۹:۔

# خلیفہ کسے بنایا، انبیاءؑ ماسبق کا سوال

المعافی بن ذکریا ابوالفرج، محمد بن احمد۔
رسولخداؐ سے روایت کی ہے کہ آپؐ نے فرمایا: کہ جب میں شبِ معراج آسمان کی جانب جارہا تھا تو مجھے حضرت نوحؑ ملے اور پوچھا اے محمدؐ اپنی امت پر آپ نے کسے خلیفہ بنایا ہے میں نے جواب دیا علیؑ بن ابیطالبؑ کو۔ نوحؑ نے جواب دیا آپ نے بہترین خلیفہ مقرر کیا ہے۔ پھر میرے بھائی موسیٰؑ سے ملاقات ہوئی انھوں نے پوچھا اپنی امت پر کسے خلیفہ بنایا میں نے کہا اپنے بھائی علیؑ ابن ابیطالبؑ کو۔ موسیٰؑ نے جواب دیا آپ نے بہترین خلیفہ بنایا ہے، پھر میرے بھائی عیسیٰؑ نے پوچھا آپ نے کس کو اپنی امت پر خلیفہ مقرر کیا ہے میں نے جواب دیا علیؑ ابن ابیطالبؑ کو عیسیٰؑ نے جواب دیا کیا ہی اچھا خلیفہ آپ نے بنایا۔ پھر میں نے جبرائیلؑ سے پوچھا کہ میں نے اپنے جد ابراہیمؑ کو نہیں دیکھا تب جبرائیلؑ مجھے ایک جگہ لے گئے جہاں ابراہیمؑ کو ایک درخت کے پاس دیکھا جس کی تھن بھیڑ کی طرح تھے وہاں بہت سارے بچے ان..... سے اپنا رزق حاصل کررہے تھے جب کسی بچے کے منہ سے تھن نکل جاتا تو ابراہیمؑ اس بچے کے منہ میں لگادیتے تھے۔ حضرت ابراہیمؑ نے مجھ سے پوچھا اے محمدؐ آپ نے اپنی امت پر کسے خلیفہ بنایا میں نے جواب دیا علیؑ ابن ابیطالبؑ کو۔ جناب حضرت ابراہیمؑ نے جواب دیا آپ نے کیا بہترین خلیفہ مقرر کیا ہے اے محمدؐ میں نے اللہ سے دعا کی کہ مجھ کو علیؑ کے شیعوں کے بچوں کو رزق عطا کرنے کی ذمہ داری عطا کر۔ اُس وقت سے میں ذمہ دار ہوں کہ روزِ حساب تک ان کے رزق کا انتظام کروں۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۹۹:۔ بحارالانوار ۲۷/۱۲۱، ۱۰۲، السید بحرانی غایۃ المرام ۶۹-۲۱۔



Presented by Ziaraat.Com

**حدیث نمبر ۱۰۰:۔**

## فضائل علیؑ ابن ابیطالبؑ کا شمار ممکن ہی نہیں

الحسن بن محمد بن بہرام، یوسف بن موسیٰ العطار، جریر، مجاہد، ابن عباس، جعفر بن محمدؑ ان سے ان کے والد ان سے علیؑ بن الحسینؑ ان سے ان کے والد ان سے امیر المومنین علی ابن ابیطالبؑ۔

حسینؑ ابن علیؑ اپنے والد امیر المومنین علی ابن ابیطالبؑ سے روایت کرتے ہیں کہ محمد مصطفیؐ نے فرمایا ہے کہ:

اے علیؑ اگر تمام درخت قلم بن جائیں اور تمام سمندر سیاہی میں تبدیل ہو جائیں اور تمام جن گننے والے اور تمام انسان لکھنے والے بن جائیں تو پھر بھی اس بات پر یہ قدرت نہیں رکھتے کہ وہ علیؑ کے فضائل و مناقب کا احاطہ کر سکیں۔ رسولخداؐ نے فرمایا اللہ نے میرے بھائی علی ابن ابیطالبؑ کو کثیر فضائل عطا کئے ہیں کہ ان کا شمار ممکن نہیں ہے اگر کوئی ان کی ایک فضیلت کا ذکر کرتا ہے اس پر ایمان رکھتا ہے تو اللہ اس کے آئندہ و گذشتہ تمام گناہ معاف کر دیتا ہے اور اگر کوئی علیؑ کی ایک فضیلت لکھتا ہے تو فرشتے اس کی مغفرت کی دعا کرتے ہیں جب تک وہ تحریر باقی رہتی ہے اور اگر کوئی علیؑ کی ایک فضیلت سنتا ہے اللہ اس کے تمام گناہ معاف کر دے گا جو اس نے کان سے سنے اور اس پر عمل کیا اور گر کوئی علیؑ کے فضائل کے بارے میں کتاب پڑھتا ہے اللہ اس کے تمام گناہوں کو معاف فرما دے گا جو اس نے اپنے آنکھوں کے ذریعہ انجام دیئے۔



Presented by Ziaraat.Com

پھر فرمایا علیؑ کو دیکھنا عبادت ہے ان کا ذکر عبادت ہے اس پر ایمان رکھنا اور ان کی ولایت پر ایمان رکھنا عبادت ہے ساتھ ہی ان کے دشمنوں سے اظہارِ بیزاری کرنا بھی عبادت ہے اور سارا عمل عینِ عبادت ہے۔

---

حوالہ حدیث نمبر ۱۰۰:۔ کتاب التفضیل ۲۸، کنز الفوائد ۱۲۹، بحار الانوار ۴۰: ۷۰/۱۰۵، خوارزمی فی مناقب ۲۳۵، ینابیع المودۃ ۱۲۱، ارشاد القلوب ۲: ۲۰۹، کشف الغمہ ۱: ۱۱۱، حلیۃ الابرار ۱: ۲۸۹، غایۃ المرام ۴۹۳ ح نمبر ۱، ذہبی میزان الاعتدال ۳: ۴۶۷، العسقلانی فی لسان المیزان ۵: ۶۳، کفایۃ الطالب ۲۵۱۔



Presented by Ziaraat.Com

## عکسِ نسخہ جات کتاب مایۂ منقبت
## جو درج ذیل کتب خانوں کی زینت ہیں

- مکتبۂ امام الرضاؑ (مشہد، ایران)
- مکتبہ جامعہ تہران (ایران)
- مکتبۂ آیت اللہ العظمیٰ مرعشی نجفی (ایران)



Presented by Ziaraat.Com

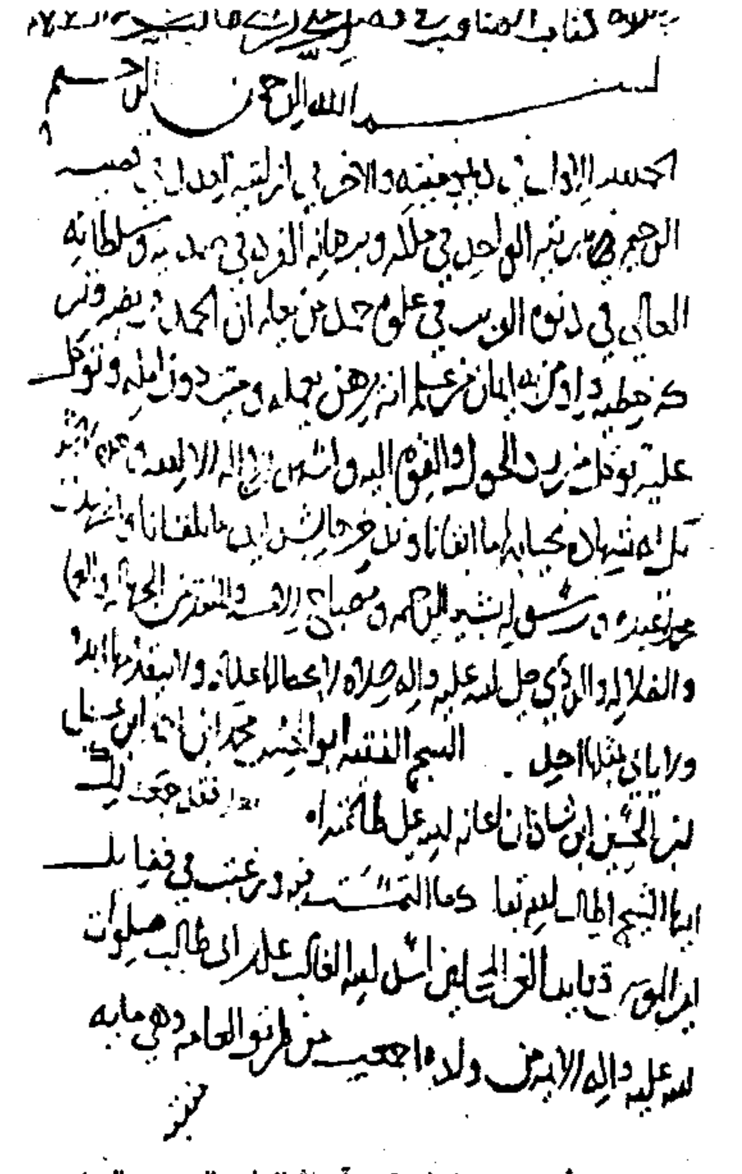
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الأول في ديموميته والآخر في أزليته الدال على نعمه
الرحيم بعباده الواحد في ملكه وبرهانه الفرد في مجده وسلطانه
العالي في دنوه الداني في علوه جل من جلاله أن الحمد [illegible]
كل خطيئة وأدرك به [illegible] من علم أنه رهين بعمله [illegible] دون أمله وتوكل
عليه توكل من تبرأ من الحول والقوة إليه وأشهد أن لا إله إلا الله [illegible]
[illegible] بما أتانا [illegible] بما لقانا وأشهد
أن محمداً عبده ورسوله المبعوث بالرحمة ومصباح الأمة والمنقذ من الجهالة والعمى
والضلالة والذي صلى الله عليه وآله صلاة [illegible] أبداً
[illegible] أجل. قال الشيخ الفقيه أبو الحسن محمد بن أحمد بن علي
بن الحسن بن شاذان [illegible] أما بعد فقد جمعت لك
[illegible] في فضائل
أمير المؤمنين علي بن أبي طالب صلوات
الله عليه وآله الأبرار وولده أجمعين من طرق العامة وهي مائة

صورة الصفحة الأولى من مخطوطة مكتبة آية الله العظمى المرعشي النجفي



Presented by Ziaraat.Com

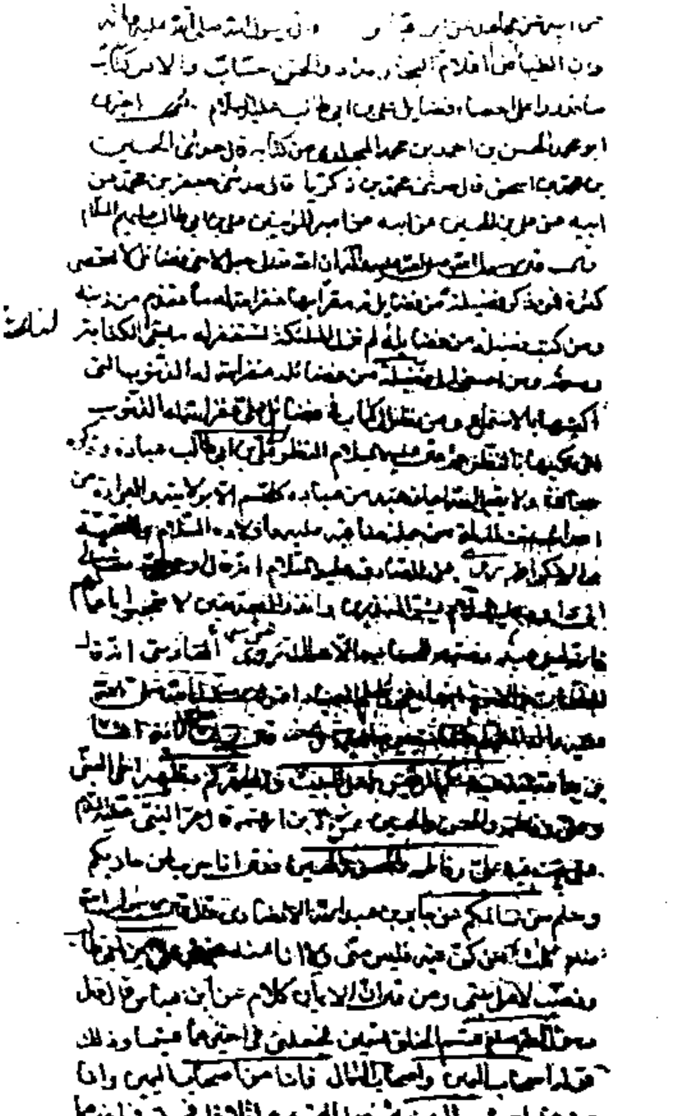

صورة الصفحة الأخيرة من النسخة المخطوطة في مكتبة جامعة طهران

... وان ... من ... 
اوكل ... للمولى والذي ... الا ... 
لا ... نجوم ... ما ... الشاب ما لقنا ...
استمرات ... ويسرنه بين الرحمة ومصابح الامه والنقذ
من الجهالة والعمى والضلالة صلى الله عليه وآله صلوة لا يحصى عددها
... بنات شفاعة محمد بن احمد بن علي بن الحسن
شاذان رحمه الله ... لقد جمعت لك ايها الشيخ الطالب ما
ما ... من فضائل امير المؤمنين علي بن ابي طالب والائمة
من ولده صلوات الله عليهم من طريق العامة ...
... وكثرت الايمان والاخبار
... واخبرني
... الحسين بن احمد بن ... بالكوفة في سنة اربع وسبعين
... قال حدثنا ابو بكر محمد بن احمد بن عيسى بن مهران ... حدثنا
محمد بن عبد الحميد قال حدثني قيس بن الربيع ... حدثني الاعمش
... عن عباية عن حبة العرني عن امير المؤمنين علي عليه السلام
... قال رسول الله صلى الله عليه وآله انا سيد الاولين والاخرين
وانت يا علي سيد الخلائق بعدي اولنا كآخرنا وآخرنا كاولنا ...
... حدثني ابو زكريا ... احمد بن ... قدم علينا
... ابو سعد ... بن عبد الرحمن ... حدثني
... عبد الحميد ... حدثنا هشام بن بشير حدثنا شعبة ...
... ثابت ... عن ابن عباس قال
قال رسول الله صلى الله عليه وآله ... علي بن ابي طالب ...
... ان عليا
... شاذان
... حدثنا سليمان ... 
... حدثنا الاعمش ...
... قال رسول الله صلى الله عليه وآله ...
... والارض ...
من ... الحسين ... حدثني ...
... حدثتني ... بنت احمد بن ... 
بن سليمان الاعمش ... سليمان بن مهران قال
... قال رسول الله صلى الله عليه وآله
...

فمن الله فاك والذي بعث محمداً صلى الله عليه وآله بالحق نبياً لو شفع له
في كل مذنب على وجه الارض لشفّعه الله فقولي ابي معذب في النار وابنه
قسيم الجنة والنار والذي بعث محمداً ص نبياً ان نور ابي طالب عليه السلام
يوم القيمة ليطفي انوار الخلايق الا خمسة انوار نور محمد ص ونوري ونور
فاطمة ونور الحسن ونور الحسين ونور ولده من الائمة عليهم السلام الا ان
نوره من نورنا خلقه الله من قبل آدم بالفي عام التاسعة والتسعون
عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله لو ان الغياض اقلام
والبحر مداد والجن حساب والانس كتاب لما احصوا فضائل امير المؤمنين
علي بن ابي طالب عليه السلام المائة عن جعفر بن الاجود قال حدثني
جعفر بن محمد بن عمار عن علي بن الحسين عن ابيه الحسين عن امير المؤمنين
عليه السلام قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله ان الله خلق لاخي علي بن
ابي طالب ع فضائل لا تحصى كثرة فمن قرء فضيلة من فضائله مقراً بها
غفر الله ما تقدم من ذنبه وما تأخر ومن كتب فضيلة من فضائله لم تزل
الملائكة تستغفر له ما بقي لتلك الكتابة اثر ورسم ومن استمع فضيلة
من فضائله غفر الله له الذنوب التي اكتسبها بالسمع ومن نظر الى كتاب
من فضائله غفر الله له الذنوب التي اكتسبها بالنظر ثم قال النظر الى علي بن
ابي طالب عليه السلام عبادة ولا يقبل الله ايمان عبد الا بولايته والبرائة
من اعدائه اللهم اجعلنا من شيعته ومحبيه وشيعة ابنائه واجعلنا
من مواليهم ومحبيهم واحشرنا في زمرتهم وصلى الله على محمد وآله الطاهرين
وسلم تسليماً كثيراً والحمد لله اولاً وآخراً وظاهراً وباطناً تمت الكتاب
ثم ان نسبة هذا الكتاب الشريف الى هذا الشيخ الجليل والحبر النبيل
ابي الحسن

وفي نسخة اخرى عن جعفر بن محمد الصادق قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله ع

صورة الصفحة الأخيرة من النسخة المخطوطة في مكتبة الإمام الرضا عليه السلام في مشهد



Presented by Ziaraat.Com

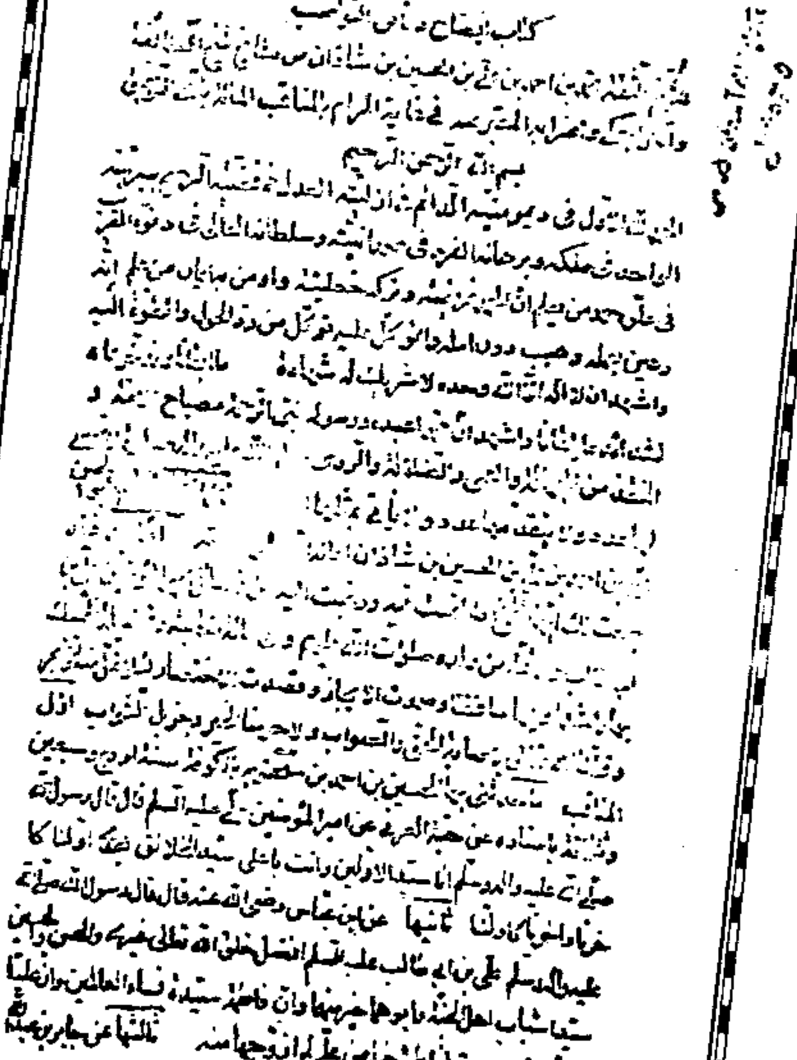


صورة الصفحة الأولى من النسخة المخطوطة في مكتبة الإمام الرضا عليه السلام في مشهد



Presented by Ziaraat.Com